فنونِ لطیفہ کی تعلیم

چھٹی جماعت

مفت تقسیم کے لیے

Tele MANAS
National Tele Mental Health Programme
14416

(ٹیلی مینٹل ہیلتھ اسسٹنس اینڈ نیٹ ورکنگ اَکراس اسٹیٹس)

Tele MANAS (Tele Mental Health Assistance and Networking Across States)

(14416/1800-89-14416)

قومی ذہنی صحت پروگرام کے تحت 'ٹیلی مانس' مرکزی حکومت کی اسپانسر شدہ 'ایک اسکیم' ہے جو ریاست مہاراشٹر میں شروع کی گئی ہے۔ یہ پروگرام اکتوبر 2022 سے جاری ہے۔ ٹیلی مانس کے تحت فون نمبر 14416 کے ذریعے ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے ذہنی صحت سے متعلق جامع خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس پروگرام کے تحت مختلف ذہنی مسائل کے شکار افراد کے لیے ماہرین کے ذریعے مشورے اور علاج سے متعلق معلومات دستیاب ہے۔ ٹیلی مانس ہیلپ لائن پر کی جانے والی کال کے ذریعے دی گئی تمام معلومات مکمل رازداری میں رکھی جاتی ہے۔ والدین، طلبہ اور اساتذہ بلا جھجک اپنے مسائل اور پریشانیوں کے بارے میں فون پر بات کریں اور اس ہیلپ لائن سے دیگر لوگوں کو بھی فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں۔

منودرپن ہیلپ لائن

منودرپن (8448440632) یہ مفت ٹیلی فون خدمات جولائی ۲۰۲۰ء سے وزارتِ تعلیم کی جانب سے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ میں 'منودرپن سیل' کے ذریعے طلبہ، سرپرستوں اور اساتذہ کو نفسیاتی رہنمائی اور مدد دینے کے لیے ہفتے کے آٹھوں دن صبح ۸ بجے سے رات ۸ بجے تک فراہم کی جارہی ہیں۔ طلبہ، سرپرست اور اساتذہ ضروری رہنمائی اور مشاورت حاصل کرنے کے لیے اس ہیلپ لائن پر بھی فون کرسکتے ہیں۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/(پر۔نمبر۱۶/۴۳)ایس ڈی-۴، مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی یکم جون ۲۰۲۶ء کو منعقدہ نشست میں اس درسی کتاب کو تعلیمی سال ۲۰۲۶-۲۰۲۷ء سے متعین کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

فنونِ لطیفہ کی تعلیم

چھٹی جماعت

سمگر شکشا

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پُستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ - ۴۱۱۰۰۴۔

سامنے درج Q.R. Code کو اسمارٹ فون کے ذریعے اسکین کرنے پر ہمیں ڈیجیٹل درسی کتاب اور درسی کتاب کے اسباق سے متعلق مفید سمعی، بصری اور سمعی بصری وسائل کی صورت میں مواد دستیاب ہوگا۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۲۶ء (2026)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

فنونِ لطیفہ کی تعلیم مضمون کمیٹی

شری شری رام مہاجن	(صدر)
شری اجے پاٹل	(رکن)
شری دیپک جوگدنڈ	(رکن)
شری پریندر کمار دیوگیرکر	(رکن)
شری ملند جادھو	(رکن)
شری گنگادھر گوتارنے	(رکن)
شری سنیل دیسائی	(رکن)
شری دھناجی کراڑے	(رکن)
شری اُمیش ڈونگے	(رکن)
شری موہن بھوجاپورے	(رکن)
شری امول جادھو	(رکن)
ڈاکٹر سُمیدھا ٹھاکر	(رکن)
شریمتی مرگیا مرے	(رکن)
شری شیواجی ہانڈے	(رکن)
ڈاکٹر ساگر کلکرنی	(مدعو)
شریمتی رُشی جوشی	(مدعو)
شریمتی جوئی دیشنلکر	(مدعو)
شریمتی نتیالی ہرگڑے	(مدعو)
شری نند کشور نگرکر	(مدعو)
شری ششی کانت دیشمکھ	(مدعو)
شری اونکار ویراگ کر	(مدعو)
شری امول بودھے	(مدعو)

ڈاکٹر گیتانجلی بوروڑے (نصاب رابطہ کار)
ڈاکٹر اجے کمار لوگے (رکن-سیکریٹری)

اُردو مترجمین

• جناب عبدالاعلیٰ عبداللطیف
• جناب وسیم احمد محمد فاروق مومن • جناب شیخ راجو شیخ چاند قریشی

رابطہ کار اُردو

جناب خان نویدالحق انعام الحق
انچارج اسپیشل آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی، پونہ
جناب ناصر علی یعقوب علی شیخ
انچارج اسسٹنٹ آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی، پونہ

رابطہ کار مراٹھی

ڈاکٹر اجے کمار لوگے
انچارج اسپیشل آفیسر، عملی تجربہ اور فنونِ لطیفہ، بال بھارتی، پونہ

جائزہ کار

ڈاکٹر ابھی جیت دھونڈ پھلے (معیار جائزہ کار)
ایڈوکیٹ سندیش ساکھرے (ماہر قانون)
پروفیسر ولاس پنڈت (ماہر CWSN)

اُردو کمپوزنگ

جناب آصف نثار سیّد، یسریٰ گرافکس، ۳۰۵، سوموار پیٹھ، پونہ

سرورق اور اندرونی تصاویر

شری لکشمی کانت کالے، شریمتی پراجکتا کیرکر،

پیپر : 70 جی ایس ایم، کریم واو

پرنٹ آرڈر : N/PB/2026-27/Qty. - 7,400

پرنٹر : M/s. Shree Samarth Quality Works, Navi Mumbai

پروڈکشن

شریمتی میتالی شِتپ
چیف پروڈکشن آفیسر

شری سندیپ اجگاوکر
پروڈکشن آفیسر

ناشر

شری ہیمنت بابر
انچارج کنٹرولر
پاٹھیہ پستک نرمتی منڈل، پربھادیوی، ممبئی-۲۵۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

شہریوں کے بنیادی فرائض

اقتباس 51 الف

بنیادی فرائض - بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ -

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔
(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔
(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔
(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔
(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔
(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔
(ز) قدرتی ماحول کو محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔
(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔
(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔
(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔
(ک) سرپرستوں کو چاہیے کہ چھے سے چودہ سال کی عمر کے بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایک جیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگیَہ وِدَھاتا۔

پَنجابَ، سِندُھ، گُجراتَ، مَراٹھا
دراوِڑَ، اُتکَلَ، بَنگَ،

وِندھیہ، ہِماچَلَ، یَمُنا، گنگا،
اُچّھلَ جَلَ دِھ ترَنگَ،

تَوَ شُبھَ نامے جاگے، تَوَ شُبھَ آ شِسَ ماگے،
گاہے تَوَ جیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دایَکَ جیَہ ہے،
بھارَتَ - بھاگیَہ وِدھاتا۔

جیَہ ہے، جیَہ ہے، جیَہ ہے،
جیَہ جیَہ جیَہ، جیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا وطن ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

مَیں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

مَیں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ ان کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

राज्यगीत

जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा ।।धृ।।

भिती न आम्हा तुझी मुळी ही गडगडणाऱ्या नभा
अस्मानाच्या सुलतानीला जबाब देती जिभा
सह्याद्रीचा सिंह गर्जतो शिव शंभू राजा
दरी दरीतून नाद गुंजला महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा ।।१।।

काळ्या छातीवरी कोरली, अभिमानाची लेणी
पोलादी मनगटे खेळती, खेळ जीवघेणी
दारिद्र्याच्या उन्हात शिजला
निढळाच्या घामाने भिजला
देश गौरवासाठी झिजला
दिल्लीचे ही तख्त राखितो, महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा ।।२।।

پیش لفظ

عزیز طلبہ،

چھٹی جماعت میں آپ سب کا خیر مقدم ہے۔چھٹی جماعت کی درسی کتاب 'فنونِ لطیفہ کی تعلیم' آپ کے ہاتھوں میں سونپتے ہوئے ہمیں بے حد مسرت ہورہی ہے۔

یہ درسی کتاب فن سیکھنے میں خوشی فراہم کرنے اور آپ کے تصورات کو جلا بخشنے والی ہے۔تصویر بنانا، رنگ بھرنا، گیت گانا، اداکاری کرنا، رقص کرنا یا مختلف حرکات وسکنات کے ذریعے جذبات کا اظہار کرنا، ان تمام چیزوں کا مجموعہ ہی 'فنونِ لطیفہ کی تعلیم' ہے۔فن کی مدد سے آپ اپنے خیالات اور جذبات کو خوبصورت انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔

اس درسی کتاب میں بصری فنون، اسٹیج، موسیقی، رقص اور حرکات وسکنات جیسے چار مختلف فنون کو شامل کیا گیا ہے۔ بصری فنون میں آپ خاکہ نگاری، یادداشت پر مبنی تصویر کشی، چیزوں کی تصویر کشی، تصوری خاکہ، مجسمہ سازی، خطاطی اور فن وثقافت جیسی چیزیں سیکھیں گے۔ اسٹیج (تھیٹر) کے ذریعے آپ اداکاری کا تجربہ حاصل کریں گے۔موسیقی میں آپ گلوکاری اور ساز بجانا سیکھیں گے، جبکہ رقص اور حرکات و سکنات کے ذریعے آپ جسم کے تال اور توازن کا تجربہ کر سکیں گے۔

اس درسی کتاب کی سرگرمیاں آپ کو خود سوچنے، تصور کرنے اور نئی چیزیں پیش کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ کچھ سرگرمیاں آپ کو انفرادی طور پر کرنی ہیں، تو کچھ سرگرمیاں دوستوں کے ساتھ مل کر گروہی شکل میں انجام دینی ہیں۔ اس سے سیکھنے کا یہ عمل مزید دلچسپ اور خوشگوار ہو جائے گا۔

اس درسی کتاب میں تصویر بناتے اور فن پارے تخلیق کرتے وقت آپ کو مختلف وسائل، مواد اور تکنیکوں کے استعمال کا موقع دیا گیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو، ماحول دوست مواد استعمال کرنے کی کوشش کریں۔آپ اپنے آس پاس دستیاب چیزوں سے بھی خوب صورت فن پارے تخلیق کر سکتے ہیں، اس کا تجربہ آپ کو خود ہوگا۔

مقامی اور علاقائی فنون، فنکاروں اور ثقافت سے روشناس کرانے کے لیے کچھ سرگرمیاں اور علاقائی سیر (فیلڈ وزٹس) تجویز کیے گئے ہیں۔اس کی وجہ سے آپ اپنی روایت کے خوب صورت فنی ورثے کو قریب سے دیکھ سکیں گے۔

ہر طالب علم منفرد ہوتا ہے اور ہر ایک میں کچھ نہ کچھ خاص خوبیاں ہوتی ہیں۔ اس لیے اس کتاب کی سرگرمیاں کرتے وقت اپنے تصورات کا کھل کر اظہار کریں۔ غلطی ہونے کا خوف بالکل نہ رکھیں۔کوشش کرتے رہیں اور فنون سیکھنے کے اس عمل کا لطف اٹھائیں۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ درسی کتاب آپ میں چھپے فنکار کو بیدار کرے گی اور آپ کے سیکھنے کے اس سفر کو مزید خوب صورت بنائے گی۔

آیئے، خوشی کے ساتھ سیکھیں اور اپنے تصورات میں رنگ بھریں!

(انورادھا اوک)

ڈائرکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔

تاریخ : یکم مئی ۲۰۲۶ء

بھارتی سَور : ویشاکھ ۱۱، شکے ۱۹۴۸، یومِ مہاراشٹر

اساتذہ کے لیے

معزز اساتذۂ کرام،

قبل از ثانوی سطح پر فنونِ لطیفہ کی تعلیم طلبہ کے اظہارِ ذات کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ طلبہ میں تخلیقی صلاحیت، قوتِ متخیّلہ اور جمالیاتی ذوق پیدا کرنے اور اسے پروان چڑھانے کے لیے چند باتوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ خوشگوار ماحول کی تخلیق:

فن کی کلاس میں نظم وضبط کے ساتھ ساتھ آزادانہ اور بے تکلف ماحول برقرار رکھیں۔ طلبہ کو نت نئے تجربات کرنے کی ترغیب دیں۔ فنونِ لطیفہ کے پیریڈ کے دوران کسی بھی قسم کا ذہنی دباؤ لیے بغیر، طلبہ کی آزادانہ طور پر اظہارِ ذات کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔

۲۔ عمل کو اہمیت:

- تیار کردہ فن پارہ کتنا مکمل اور بہترین ہے، اس سے زیادہ اس بات کو اہمیت دی جائے کہ اسے تیار کرتے وقت طالب علم نے کتنی کوشش کی اور کیا سیکھا؛ یعنی عمل کو زیادہ اہمیت دیں۔
- اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہر طالب علم کے سیکھنے کی رفتار اور انداز (اسلوب) مختلف ہوتا ہے۔

۳۔ عملی مظاہرہ اور پیشکش:

- صرف نظریاتی معلومات فراہم کرنے کے بجائے خود کچھ عملی سرگرمیاں کر کے دکھائیں (مثلاً: موسیقی کی کوئی تان گا کر دکھانا، رنگوں کو آپس میں ملانا یا اداکاری کے دوران چہرے کے تاثرات کا مظاہرہ کرنا)۔
- طلبہ میں پیشکش کا اعتماد پیدا کرنے کے لیے جماعت میں چھوٹی نمائشوں یا پیشکشوں کا اہتمام کریں۔

۴۔ وسائل ومواد کا استعمال:

- مہنگے وسائل کی بجائے اپنے آس پاس کے ماحول میں آسانی سے دستیاب ہونے والے وسائل (مثلاً: مٹی، پتھر، پتے، ناکارہ و بے کار چیزیں) کا استعمال کرنے کی طلبہ کو رغبت دلائیں۔
- موسیقی کے آلات، رنگوں اور دیگر وسائل کی دیکھ بھال کس طرح کی جائے، اس کی باقاعدہ سائنسی وتیکنیکی تربیت دی جائے۔

۵۔ ہمہ جہت نقطۂ نظر:

- طلبہ کو بتائیں کہ مصوری، موسیقی، رقص اور ڈراما (اسٹیج) جیسے فنونِ لطیفہ کس طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں (مثلاً: موسیقی کی تال پر تصویر بنانا یا کسی نظم پر مبنی ڈرامائی تشکیل کرنا)۔
- فن کے مضمون کا ربط دیگر مضامین (زبان، تاریخ، سائنس وغیرہ) کے ساتھ جوڑ کر تدریس کو مزید دلچسپ اور تفریح بخش بنائیں۔

۶۔ جمالیاتی ذوق اور قدر پیمائی:

- جانچ کرتے وقت صرف غلطیاں نکالنے کے بجائے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کریں۔
- نامور فنکاروں کے فن پارے دکھائیں تاکہ طلبہ میں فنی قدر شناسی اور جمالیاتی ذوق (Appreciation) کا مادّہ پروان چڑھے۔
- حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ طریقۂ قدر پیمائی کا استعمال کریں۔ عملی سرگرمیوں پر زیادہ زور دیں۔

۷۔ شمولیت:

- کلاس روم میں موجود خصوصی ضروریات کے حامل بچوں (CWSN) کی تعلیم وتدریس کے دوران رابطے کی زبان کے ساتھ ساتھ دیگر تکمیلی تدریسی طریقوں پر غور کریں۔ اسی طرح سرگرمیوں اور جانچ کے عمل میں مناسب تبدیلیاں کریں تاکہ وہ بھی خوشی خوشی اس میں شامل ہوسکیں۔

درسی کتاب میں دی ہوئی نظریاتی معلومات پر زیادہ زور دینے کے بجائے، عملی سرگرمیوں پر زیادہ توجہ مبذول کریں۔

ہر میقات میں بصری فنون، اسٹیج، موسیقی، رقص اور حرکات وسکنات فنون کو شامل کرکے اس کے مطابق درس وتدریس کرنا متوقع ہے۔

فنونِ لطیفہ کی تعلیم مضمون کمیٹی، پاٹھیہ پستک منڈل، پونہ

طلبہ کے لیے

عزیز طلبہ !

چھٹی جماعت کا یہ سال آپ کے تخلیقی و فنی سفر کا ایک اہم مرحلہ ہے۔ بصری فنون، اسٹیج، موسیقی، رقص اور حرکات و سکنات، یہ چاروں فنون آپ کی زندگی میں خوشی اور نظم و ضبط پیدا کرتے ہیں۔ ان مضامین کا مطالعہ کرتے وقت درج ذیل باتوں کو ذہن نشین رکھیے۔

۱۔ مشاہدہ اور ادراک

- اپنے آس پاس کے ماحول، قدرت، رنگوں، آوازوں اور افراد کی حرکات و سکنات کا گہرائی سے مشاہدہ کیجیے۔
- قدرت میں ہونے والی تبدیلیوں (مثلاً بارش کے موسم میں درختوں کے بدلتے رنگ، پرندوں کی مختلف آوازیں) کا باریک بینی سے مشاہدہ کیجیے اور ان سے سیکھنے کی کوشش کیجیے۔

۲۔ مسلسل مشق

- کوئی بھی فن ایک دن میں حاصل نہیں ہوتا، خواہ وہ تصویر بنانا ہو، گیت گانا ہو یا رقص کی حرکات و سکنات؛ اس لیے ان کی روزانہ مشق کیجیے۔
- 'فن' رٹنے کی چیز نہیں بلکہ محسوس کرنے اور تجربہ حاصل کرنے کی چیز ہے۔

۳۔ وسائل کی دیکھ بھال اور صاف صفائی

- فنی اظہار کے وسائل اور ذرائع، موسیقی کے آلات یا ملبوسات (کاسٹیوم) کی مناسب دیکھ بھال کیجیے۔
- فن پارہ مکمل ہونے کے بعد فن سے متعلقہ وسائل اور ساز و سامان کو ان کی مقررہ جگہ پر قرینے سے رکھیے۔

۴۔ قوتِ متخیّلہ اور تجرباتی صلاحیت

- دوسروں کی نقل کرنے کے بجائے اپنے تخیل سے کچھ نیا کرنے کی کوشش کیجیے۔
- غلطیاں ہونے کا خوف دل میں نہ رکھیں؛ فن کے میدان میں ہر غلطی کچھ نیا سیکھنے کا موقع ہوتی ہے۔

۵۔ قدردانی اور احترام

- اپنے فن کے ساتھ ساتھ اپنے دوستوں کے فن کا بھی احترام کیجیے۔ ایک دوسرے کے کام میں خوبیاں اور مثبت پہلو تلاش کرنا سیکھیے۔
- نامور فنکاروں، گلوکاروں اور رقاصوں کے بارے میں معلومات پڑھیے اور ان کے پروگرام دیکھنے کی کوشش کیجیے۔

۶۔ یکسوئی اور نظم و ضبط

- گلوکاری یا ساز بجاتے وقت اپنی جسمانی وضع (Posture) کو درست رکھیے۔
- تصویر بناتے یا اداکاری کرتے وقت اپنی پوری توجہ اس عمل پر مرکوز رکھیے۔

یہ فنون صرف نمبرات حاصل کرنے کے لیے نہیں ہیں، بلکہ یہ آپ کی شخصیت کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ہیں۔ اس لیے خوشی اور پورے جوش و جذبے کے ساتھ اس عمل میں شامل ہوں!

فنونِ لطیفہ کی تعلیم - چھٹی جماعت

بصری فنون

نمبر	آموزشی ماحصل
نصابی ہدف CG-1 : فن کے ذریعے انسانی جذبات کی تلاش کرنے، اظہار کرنے کے لیے خوداعتمادی کو فروغ دینا۔	
صلاحیت C-1.1 : مختلف بصری فنون کی اقسام کے ذریعے اپنی انفرادی اور روزمرہ زندگی کے تجربات کا پُراعتماد اظہار کرتا ہے۔	
06AE01	تکنیکی آلات کے بغیر مختلف لکیروں کی مدد سے خاکہ نگاری (ڈرائنگ) کرتا ہے۔
06AE02	ماحول کے مختلف مانوس اجزا اور اشکال کی پُراعتماد خاکہ نگاری کرتا ہے۔
06AE03	روزمرہ کے مختلف چھوٹے واقعات، مناظر، کھیلوں کو یاد کر کے ان کی یادداشت پر مبنی تصویر کشی کرتا ہے۔
صلاحیت C-1.2 : باہمی تعاون سے بصری فنون کو فروغ دینے کے عمل میں لچک کا مظاہرہ کرتا ہے۔	
06AE04	انفرادی/گروہی سرگرمی کے ذریعے کولاج (Collage) تیار کرتا ہے۔
06AE05	ماحول دوست چیزوں کا تخلیقی استعمال کر کے انفرادی یا گروہی طور پر سہ ابعادی (3D) فن پاروں کی کولاج تکنیک کے ذریعے آرائش کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-2 : فن کے ذریعے متبادل تصورات تلاش کرنے کے لیے تخلیقی صلاحیت اور تخیل کا استعمال کرنا۔	
صلاحیت C-2.1 : کسی واقعے یا کہانی پر مبنی ایسا بصری فن پارہ تیار کرتا ہے جو اس کے آس پاس کے جامد تصورات کو چیلنج کرتا ہے (جیسے صنفی امتیاز کا کردار)۔	
06AE06	فطرت کے مختلف اجزا کو یاد کر کے ان کی تصویر کشی کرتا ہے۔
06AE07	سماجی بیداری اور اصلاحی موضوعات پر مبنی اپنے تخیل سے تصویر کشی کرتا ہے۔
06AE08	تصویر میں اپنے تخیلاتی خیالات کا آزادانہ اظہار کرتا ہے۔
صلاحیت C-2.2 : بصری شبیہوں، علامتوں اور بصری شکلوں کے روپ کو اپنے انفرادی تجربات، جذبات اور تصورات سے جوڑتا ہے۔	
06AE09	متناسب/ غیر متناسب ساخت کے طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے تخلیقی خاکہ یا ڈیزائن تیار کرتا ہے۔
06AE10	چیزوں کی تصویر کشی (آبجیکٹ ڈرائنگ) اور بے جان چیز کی تصویر کشی (لائف اسٹل) کے درمیان فرق کو سمجھ کر فوری خاکہ نگاری کرتا ہے۔
06AE11	سامنے رکھی ہوئی چیزوں کی ساخت کے مطابق درجہ بندی کر کے، ان کے فرق کو سمجھ کر خاکہ نگاری کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-3 : فن کے اجزا، عمل اور تکنیک کو سمجھنا اور انھیں استعمال میں لانا۔	
صلاحیت C-3.1 : بصری فنون میں مختلف مواد، وسائل اور تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے احتیاط برتتا ہے اور معیاری انتخاب کرتا ہے۔	
06AE12	رنگوں کے درجات سے واقفیت حاصل کرتا ہے اور انھیں تصوری ڈیزائن میں استعمال کرتا ہے۔
06AE13	تصویر میں حسن و جاذبیت پیدا کرنے کے لیے مختلف متبادل تکنیکوں کا تخلیقی انداز میں استعمال کرتا ہے۔
06AE14	ہندسوں/حروف کی امتیازی اور خوبصورت خطاطی وخوش نویسی کے لیے مختلف ذرائع، وسائل اور تکنیکوں کا استعمال کرتا ہے۔
04AE15	کمپیوٹر پر دستیاب مختلف اقسام کے فونٹس کی خصوصیات کا مطالعہ کر کے انھیں تخلیقی طور پر استعمال کرتا ہے۔
صلاحیت C-3.2 : منصوبہ بندی کے مراحل سے لے کر حتمی نمائش تک، تخیل اور دیگر بصری اظہار کی تکنیک کو معیاری بناتا ہے اور پورے عمل کا ازسرِ نو جائزہ لیتا ہے۔	
06AE16	تصور کے بنیادی عناصر کا استعمال کرتے ہوئے تصوراتی خاکہ تیار کرتا ہے۔
06AE17	مٹی کے ذریعے مختلف ہندسیہ ٹھوس اشکال تیار کرتا ہے۔
06AE18	کاغذ کے گولوں/ کاغذ کی لگدی سے تخلیقی سہ ابعادی فن پارے تیار کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-4 : علاقائی فنون اور ثقافتی روایات میں جمالیاتی حساسیت کی توسیع سے خود آشنا کرنا۔	
صلاحیت C-4.1 : مختلف مقامی اور علاقائی فنون سے قربت برقرار رکھتا ہے۔	
06AE19	آس پاس کے بصری فن کی اقسام/فنی پیشوں سے متعلق معلومات جمع کرتا ہے۔
06AE20	مقامی/ علاقائی بصری فنون کی نقل کر کے اپنے تجربات کا اظہار کرتا ہے۔
صلاحیت C-4.2 : اپنے علاقے اور بھارت کے چند بصری فنکاروں کی زندگی اور ان کے کارناموں کی وضاحت کرتا ہے۔	
06AE21	مقامی/ علاقائی مانوس سنگ تراشی اور فنِ تعمیر کی جدید فنی اسلوب سے متعلق معلومات یکجا کرتا ہے۔
اسٹیج (رنگ منچ)	
نصابی ہدف CG-1 : متنوع فنی اصناف کے ذریعے خود احتسابی کرنے اور آزادانہ اظہارِ خیال کی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لیے خوداعتمادی کو فروغ دینا۔	
صلاحیت C-1.1 : انفرادی اور روزمرہ زندگی کے تجربات کا مختلف ڈرامائی پیشکشوں کے ذریعے پُراعتماد اظہار کرتا ہے۔	
06AE22	روزمرہ زندگی کے مختلف واقعات کا مشاہدہ کر کے چھوٹے واقعات کی پُراعتماد وضاحت کرتا ہے۔

06AE23	روزمرہ زندگی کے تجربات کو برجستہ اور بے ساختہ انداز میں پیش کرتا ہے۔
صلاحیت C-1.2 : باہمی تعاون سے ڈرامے کو فروغ دینے کے عمل میں لچک کا مظاہرہ کرتا ہے۔	
06AE24	منتخب کردہ واقعات کی گروہ میں پیشکش کرتا ہے۔
06AE25	ڈرامائی مکالموں/ مناظر کو پڑھتا ہے۔
06AE26	باہمی تعاون سے ڈرامے کے کرداروں کا انتخاب کر کے ڈرامائی مناظر کی گروہی شکل میں پیشکش کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-2 : فن کے ذریعے متبادل تصورات تلاش کرنے کے لیے تخلیقی صلاحیت اور تخیل کا استعمال کرنا۔	
صلاحیت C-2.1 : کسی واقعے یا کہانی پر مبنی ایسا بصری فن پارہ تیار کرتا ہے جو اس کے اردگرد کے روایتی یا جامد تصورات کو چیلنج کرے (جیسے صنفی امتیاز/کردار)۔	
06AE27	اپنے آس پاس کے روایتی یا جامد تصورات کو سمجھ کر چھوٹے مناظر کی منظر نگاری (تحریر) کرتا ہے۔
06AE28	کہانی یا کسی واقعے پر مبنی ڈرامائی جھلکیاں تیار کرتا ہے۔
صلاحیت C-2.2 : بصری شبیہوں، علامتوں اور بصری شکلوں کے روپ کو اپنے انفرادی تجربات، جذبات اور تصورات سے جوڑتا ہے۔	
04AE29	خاموش اداکاری میں مختلف جذباتی کیفیات میں سے مناسب جذبے کا اظہار کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-3 : فن کے اجزا، عمل اور تکنیک کو سمجھنا اور انھیں استعمال میں لانا۔	
صلاحیت C-3.1 : اسٹیج کے بنیادی آداب واخلاق کی تندہی سے پاسداری کرتا ہے اور مختلف مواد، وسائل اور ڈرامائی فن کی تکنیک کا استعمال کر کے معلومات پر مبنی انتخاب کرتا ہے۔	
06AE30	پیشکش کے دوران اسٹیج کے بنیادی آداب کی پاسداری کرتا ہے۔
06AE31	پیشکش کے لیے اسٹیج پر دستیاب مادی وسائل اور ساز وسامان کو یکجا کرتا ہے۔
صلاحیت C-3.2 : ناظرین کے لیے ڈرامے کی منصوبہ بندی کے مراحل سے لے کر حتمی پیشکش تک، تصورات اور تکنیک کو معیاری بناتا ہے اور پورے عمل کا ازسرِ نو جائزہ لیتا ہے۔	
06AE32	اسٹیج اور تھیٹر کے بارے میں معلومات حاصل کر کے جماعت میں ڈراما پیش کرتا ہے۔
06AE33	پیشکش کے مراحل کی معلومات حاصل کر کے دیے ہوئے واقعے کے مطابق اسٹیج کی آرائش اور پوشاک کے ساتھ پیشکش کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-4 : علاقائی فنون اور ثقافتی روایات میں موجود جمالیاتی حساسیت کے مختلف پہلوؤں سے خود کو متعارف کرنا۔	
صلاحیت C-4.1 : اسٹیج کے مختلف مقامی اور علاقائی انداز/صورتوں سے متعارف کراتا ہے۔	
06AE34	مقامی عوامی فن (لوک کلا) کی معلومات حاصل کر کے ان میں سے کسی ایک لوک کلا کے بارے میں تحریر کرتا ہے۔
06AE35	عوامی فن کے انداز میں کسی واقعے کی پیشکش کرتا ہے۔
صلاحیت C-4.2 : اپنے علاقے اور مجموعی طور پر بھارت کے تھیٹر کے چند فنکاروں کی زندگی اور ان کے کارناموں کو بیان اور تحریر کرتا ہے۔	
06AE36	مقامی ماحول کے عوامی فنکاروں کے بارے میں معلومات حاصل کر کے ان کو بیان اور تحریر کرتا ہے۔
موسیقی	
نصابی ہدف CG-1 : متنوع فنی اصناف کے ذریعے خود احتسابی کرنے اور آزادانہ اظہارِ خیال کی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لیے خود اعتمادی کو فروغ دینا۔	
صلاحیت C-1.1 : مختلف موسیقی کی تخلیقات کے ذریعے اپنے انفرادی اور روزمرہ زندگی کے تجربات کا پر اعتماد اظہار کرتا ہے۔	
06AE37	مختلف گیتوں کی لے کو پہچانتا ہے۔
صلاحیت C-1.2 : اجتماعی طور پر کورَس یا گروہی موسیقی کی اصناف میں شامل ہوتا ہے۔	
06AE38	اجتماعی گیتوں میں شریک ہو کر گاتا ہے۔
نصابی ہدف CG-2 : فن کے ذریعے متبادل تصورات تلاش کرنے کے لیے تخلیقی صلاحیت اور تخیل کا استعمال کرنا۔	
صلاحیت C-2.1 : گیت اور موسیقی کی دھنیں تیار کر کے پیش کرتا ہے جو اس کے آس پاس کے روایتی یا جامد ماحول کو چیلنج کرتے ہیں۔ (جیسے صنفی امتیاز کا کردار)۔	
06AE39	جنگل بندی گیت کا انتخاب کر کے پیشکش کرتا ہے۔
صلاحیت C-2.2 : انفرادی تجربات، جذبات اور تصورات کے ساتھ دیگر اجزا کو جوڑتا ہے، جیسے کہ گیت، راگ، تال، دھن، لے اور تشکیل۔	
06AE40	ہارمونیم پر بجائے ہوئے سروں اور ان سروں کے باہمی فرق کو پہچانتا ہے۔
06AE41	طبلے کے بول سن کر تال کو پہچانتا ہے۔
06AE42	مختلف گیتوں کی اقسام میں راگ، لے، تال اور ساخت جیسے موسیقی کے اجزا کا تجزیہ کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-3 : فن کے اجزا، عمل اور تکنیک کو سمجھنا اور انھیں استعمال میں لانا۔	
صلاحیت C-3.1 : اسٹیج کے آداب اور سازوں کی دیکھ بھال کا مظاہرہ کرتے ہوئے موسیقی کے وسائل اور تکنیکوں کا استعمال کرتے وقت معلومات پر مبنی انتخاب کرتا ہے۔	
06AE43	اسٹیج کے آداب واخلاق کی معلومات بتاتا ہے۔
06AE44	مختلف سازوں کی دیکھ بھال اور ان کے تحفظ کے طریقوں کے بارے میں معلومات دیتا ہے۔
صلاحیت C-3.2 : منصوبہ بندی کے مراحل سے لے کر پیشکش کے حتمی مرحلے تک، تصور اور موسیقی کے اظہار کے طریقوں کو معیاری بناتا ہے اور پورے عمل کا ازسرِ نو جائزہ لیتا ہے۔	

06AE45	پیشکش کے لیے ضروری اجزا اور عوامل کی معلومات کو واضح کرتا ہے۔
06AE46	بھوپ (بھوپالی) راگ کی معلومات بتا کر چھوٹا خیال گاتا ہے۔
نصابی ہدف CG-4: علاقائی فنون اور ثقافتی روایات میں موجود جمالیاتی حساسیت کے مختلف پہلوؤں سے خود کو متعارف کرنا۔	
صلاحیت C-4.1: موسیقی کے مختلف مقامی اور علاقائی اقسام سے متعارف کرتا ہے۔	
06AE47	مقامی عوامی موسیقی کے بارے میں معلومات یکجا کرتا ہے۔
06AE48	مقامی عوامی موسیقی میں استعمال ہونے والے سازوں کی معلومات جمع کرتا ہے۔
صلاحیت C-4.2: اپنے علاقے اور بھارت کے چند موسیقی کے فنکاروں کی زندگی اور ان کے کارناموں کی وضاحت کرتا ہے۔	
06AE49	مقامی فنکاروں کی زندگی کے کارناموں سے واقفیت حاصل کرتا ہے۔
06AE50	مقامی فنکاروں کے گائیکی اور سازنوازی کے اسلوب کی معلومات جمع کرتا ہے۔
رقص اور حرکات و سکنات	
نصابی ہدف CG-1: متنوع فنی اصناف کے ذریعے خود احتسابی کرنے اور آزادانہ اظہارِ خیال کی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لیے خود اعتمادی کو فروغ دینا۔	
صلاحیت C-1.1: رقص کی مختلف اقسام اور حرکات و سکنات کے ذریعے اپنے انفرادی اور روزمرہ زندگی کے تجربات کا پُراعتماد اظہار کرتا ہے۔	
06AE51	مختلف کلاسیکی رقص کی معلومات فراہم کرتا ہے اور ان میں موجود تنوع کی وضاحت کر کے فرق کو واضح کرتا ہے۔
06AE52	رقص کی مختلف اقسام کو سمجھ کر کسی خاص کلاسیکی رقص کی حرکات و سکنات کو آسانی سے انجام دیتا ہے۔
صلاحیت C-1.2: رقص اور حرکات و سکنات، مشق اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کے عمل میں لچک کا مظاہرہ کرتا ہے۔	
06AE53	منتخب کردہ مخصوص کلاسیکی رقص کے اسلوب کی ابتدائی سطح پر پیشکش کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-2: فن کے ذریعے متبادل تصورات تلاش کرنے کے لیے تخلیقی صلاحیت اور تخیل کا استعمال کرنا۔	
صلاحیت C-2.1: رقص کی حرکات و سکنات کو ترتیب دے کر اس طرح پیش کرتا ہے جو ان کے آس پاس کے روایتی یا جامد ماحول کو چیلنج کریں۔ (جیسے صنفی امتیاز کا کردار)	
06AE54	کلاسیکی رقص کے ذریعے مختلف کرداروں کی اداکاری اور تال سے ہم آہنگ حرکات و سکنات کی پیشکش کرتا ہے۔
صلاحیت C-2.2: رقص اور حرکات و سکنات کے اجزا (جیسے مدرا، تاثرات، اداکاری وغیرہ) کو انفرادی تجربات، جذبات اور تخیل سے جوڑتا ہے۔	
06AE55	کلاسیکی رقص میں استعمال ہونے والی اکہرے دست مدراؤں (یعنی یک دستی مدرا) کے نام بتا کر ان کا تجرباتی مظاہرہ کرتا ہے۔
06AE56	کلاسیکی رقص میں اکہرے دستی مدراؤں کا مؤثر استعمال کر کے دکھاتا ہے۔
06AE57	علم رقص (شاستر) میں اداکاری کی چار اقسام کی تفصیل سے وضاحت کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-3: فن کے اجزا، عمل اور تکنیک کو سمجھنا اور انھیں استعمال میں لانا۔	
صلاحیت C-3.1: اسٹیج کے آداب اور اسٹیج کے ساز و سامان کی دیکھ بھال کا مظاہرہ کرتا ہے۔ رقص اور حرکات و سکنات کی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے اسٹیج کی چیزوں اور پوشاک کا معلومات پر مبنی انتخاب کرتا ہے۔	
06AE58	رقص کے لیے استعمال ہونے والے اسٹیج کے آداب کی معلومات حاصل کر کے انھیں اپنے عمل میں لاتا ہے۔
06AE59	اسٹیج پر رقص کی پیشکش کے لیے درکار ضروری ساز و سامان کی معلومات دیتا ہے۔
صلاحیت C-3.2: منصوبہ بندی کے مراحل سے لے کر حتمی پیشکش تک، رقص اور حرکات و سکنات میں استعمال ہونے والے تصورات اور اظہاری طریقوں کی ساخت تیار کرتا ہے اور پورے عمل کا جائزہ لیتا ہے۔	
06AE60	پیشکش کے عمل کے مختلف مراحل کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔
06AE61	مختلف عوامل کی بنیاد پر کی گئی منصوبہ بندی کے مطابق پیشکش کرتا ہے۔
نصابی ہدف CG-4: علاقائی فن اور ثقافتی روایات کی جمالیاتی حساسیت کے موضوع سے خود کو متعارف کرنا۔	
صلاحیت C-4.1: رقص اور حرکات و سکنات میں مختلف مقامی اور علاقائی اسلوب سے متعارف کراتا ہے۔	
06AE62	مقامی ماحول میں رقص اور حرکات و سکنات کے موضوع پر معلومات حاصل کر کے اس پر مبنی رپورٹ پیش کرتا ہے۔
صلاحیت C-4.2: اپنے علاقے اور مجموعی طور پر بھارت کے چند رقاصوں کی زندگی اور ان کے کارناموں کو بیان کرتا ہے۔	
06AE63	مقامی اور علاقائی سطح کے چند رقاصوں کی زندگی اور ان کے فنکارانہ کاموں کو بیان کرتا ہے۔

مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ کی درس و تدریس کے لیے اساتذہ اشاراتی علامات کی زبان (Sign Language) اور دیگر معاون تدریسی طریقوں کا استعمال کریں۔ مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ کو جس طریقے سے بھی ممکن ہو انھیں اظہار کرنے کا موقع دیں۔

فہرست

نمبر شمار	جز	صفحہ
	بصری فنون	
۱۔	لکیر، شکل اور حسن	۰۱
۲۔	یادداشت پر مبنی تصویر اور تخیلاتی تصویر	۰۷
۳۔	تصوّر کے رنگ و آہنگ	۱۲
۴۔	میرے حروف	۲۳
۵۔	سہ ابعادی تخلیق	۲۸
۶۔	آس پاس کے بصری فنون	۳۴
	اسٹیج	
۷۔	آیئے دیکھیں، اظہارِ ذات کریں	۴۱
۸۔	اداکاری کی جھلکیاں	۴۵
۹۔	آیئے اسٹیج پر چلیں	۵۰
۱۰۔	روایت ڈراموں کی	۵۷
	موسیقی	
۱۱۔	لَے اور تال کا تعارف	۶۲
۱۲۔	جنگل بندی گیت اور اجتماعی گیت	۶۸
۱۳۔	آیئے سیکھیں کلاسیکی موسیقی	۷۱
۱۴۔	مقامی عوامی موسیقی کا تعارف	۸۲
	رقص اور حرکات وسکنات	
۱۵۔	ہمارے کلاسیکی رقص	۸۷
۱۶۔	رقص اور اظہار	۹۲
۱۷۔	رقص کی پیشکش کے مختلف پہلو	۹۸
۱۸۔	مقامی اسلوبِ رقص اور رقاص	۱۰۱

بصری فنون

مفت تقسیم کے لیے

۱ لکیر، شکل اور حسن

لکیر مصوری کا سب سے بنیادی اور مؤثر ذریعہ ہے۔ کسی بھی تصویر کی ابتدا لکیر ہی سے ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنے آس پاس موجود درختوں، پہاڑوں، ندیوں، گھروں یا مختلف چیزوں کا باریک بینی سے مشاہدہ کریں تو ان میں پوشیدہ مختلف اقسام کے لکیریں اور اشکال ہمیں واضح طور پر دکھائی دیتی ہیں۔

تکنیکی آلات کا استعمال کیے بغیر صرف ہاتھ سے آزادانہ خط نگاری کرنے سے ہمارے مشاہدے کی صلاحیت اور خط نگاری کی مہارت کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔ عمودی، سیدھی، افقی، ترچھی، لہردار، دائرہ نما، پیچیدہ اور شعاعی جیسے مختلف اقسام کی لکیروں سے مختلف اشکال وجود میں آتی ہیں اور ان کے ذریعے مختلف جذبات و احساسات کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ تو آیئے، لکیروں کی کچھ قسمیں دیکھتے ہیں۔

لکیروں کی قسمیں اور ان کے علامتی معنی :

- **لہردار لکیر (Rhythmic Line) :**

پانی کی لہروں کی مانند لچکدار موڑ لینے والی لکیر کو 'لہردار لکیر' کہتے ہیں۔

مثال: پانی کی لہریں، گھاٹ کا راستہ، لہلہاتی فصل، بیلوں کی ساخت وغیرہ۔

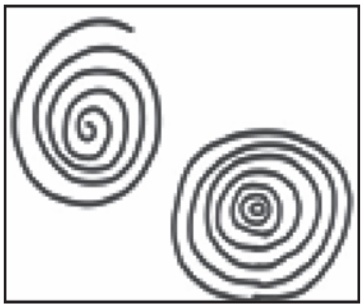

- **چکر دار لکیر (Spiral Line):**

ایک نقطے سے شروع ہو کر چکر دار موڑ لیتے ہوئے آگے بڑھنے والی لکیر کو 'چکر دار لکیر' کہتے ہیں۔

مثال: شنکھ، گھونگے کا گھر، چکلی، جلیبی وغیرہ۔

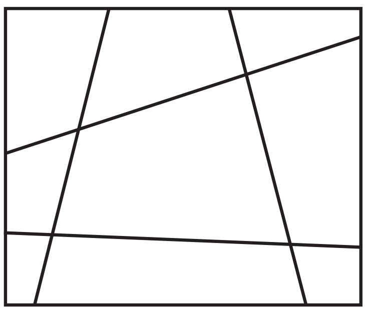

- **قاطع لکیر (Intersecting Line) :**

ایک دوسرے کو قطع کرنے والے لکیروں کو 'قاطع لکیر' کہتے ہیں۔

مثال: فرش کی ٹائلیں، ترسیمی کاغذ، شطرنج کی بساط، کھڑکی کی جالی اور ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے راستے؛ ان مقامات پر ہمیں قاطع لکیروں کا احساس ہوتا ہے۔

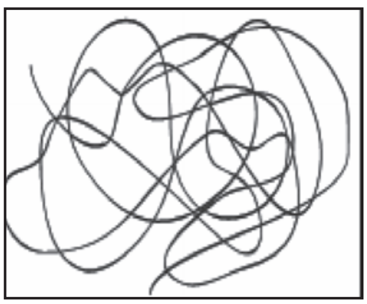

- **الجھی لکیر (Tangled/Confused Line)**

ایک دوسرے میں بل کھاتی ہوئی، اُلجھی ہوئی یا جالی کی مانند دکھائی دینے والی لکیریں یعنی 'اُلجھی لکیر'۔

مثال: اُلجھا ہوا دھاگا، پرندوں کا گھونسلا وغیرہ۔

- **شعاعی لکیر (Radiating Line):**

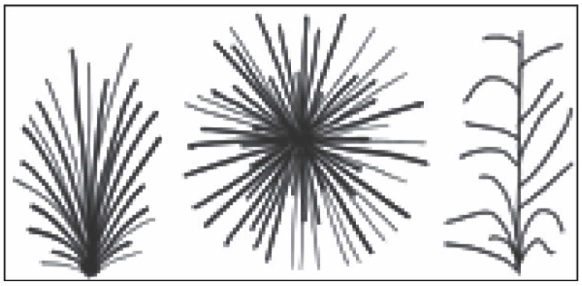

ایک مرکزی نقطے سے نکل کر مختلف سمتوں میں پھیلنے والی لکیروں کو 'شعاعی لکیر' کہا جاتا ہے۔ مثال: پھول کی پتیوں کا پھیلاؤ، سورج کی شعاعیں وغیرہ۔

- **آیئے لکیروں سے شکلیں بنائیں!**

ذیل میں دی ہوئی لکیروں کا استعمال کرتے ہوئے مانوس چیزوں کے خاکے دیے ہوئے خالی چوکون میں بنایئے۔

لکیر کی قسم	بننے والی شکلوں کے نمونے	میرا عمل
لہر دار لکیر	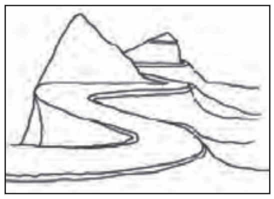	
چکر دار لکیر	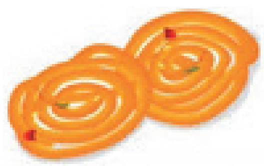	
قاطع لکیر	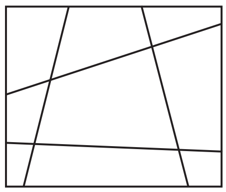	
پیچیدہ لکیر		
شعاعی لکیر	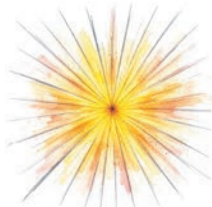	

CG – 1
C–1.1
LO–06AE01

- اسکیل یا دیگر تکنیکی آلات استعمال کیے بغیر آزادانہ خط نگاری کی مشق کرنے کی ہدایت دیں۔
- لہر دار، قاطع، چکر دار اور شعاعی لکیروں کی مشق کرائیں۔ مشق کے لیے مختلف ذرائع کا استعمال کیا جائے۔ مثلاً رنگین پنسل، اسکیچ پین، رنگین کھریا وغیرہ۔

- **شکل سے شے (Shape to Object):**

درج ذیل ہندسیہ اشکال کا استعمال کر کے مانوس چیزوں کے خاکے بنائیے اور ان میں رنگ بھریے۔

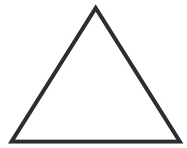		
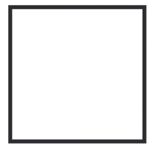		
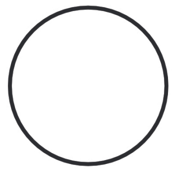		

- **آیئے تلاش کریں:**

اشکال کو آسان بنا کر دکھانے والا چشمہ

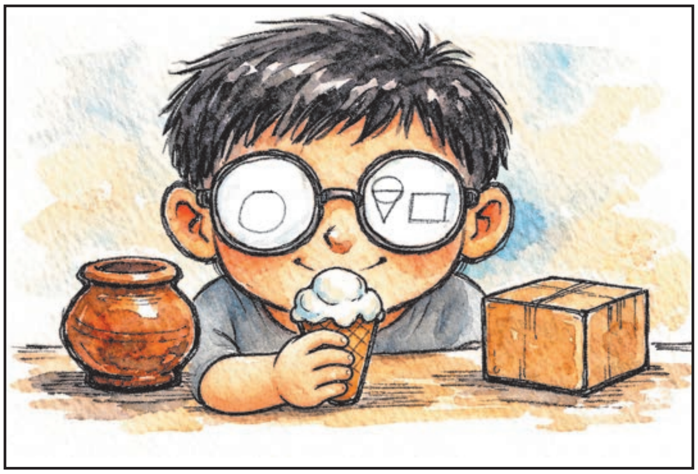

ہمارے آس پاس کی بہت سی چیزوں میں چوکون، دائرہ، مثلث جیسی ہندسیہ اشکال پوشیدہ ہوتی ہیں۔ اگر ان پوشیدہ اشکال کو تلاش کر لیا جائے، تو چیزوں کے خاکے بنانا مزید آسان ہو جاتا ہے۔

تصور کیجیے کہ آپ نے ایک ایسا جادوئی چشمہ پہنا ہوا ہے، جس سے دیکھنے پر آپ کو چیزوں کی صرف ہندسیہ شکل ہی دکھائی دیتی ہیں۔

- طلبہ کو ابتدا میں آسان اور مانوس چیزوں کا مشاہدہ کر کے ان کے خاکے بنانے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کی کوششوں کی ستائش کر کے ان کا اعتماد بڑھائیں۔

CG – 1
C–1.1
LO–06AE02

• آیئے یہ تجربہ کر کے دیکھیں!

۱) آپ جس جگہ بیٹھے ہیں، وہاں سے اپنے آس پاس کی مختلف چیزوں کا باریک بینی سے مشاہدہ کیجیے۔ مثلاً کھڑکی، بوتل، الماری، ڈبا وغیرہ۔

۲) ان چیزوں میں بنیادی طور پر کون سی ہندسیہ شکل پوشیدہ ہے، اسے پہچانیے۔

۳) پہچانی ہوئی اس بنیادی شکل کا اپنی بیاض میں خاکہ بنایئے اور اس میں تفصیلات بھرتے ہوئے تصویر کشی کی مشق کیجیے۔ مثلاً الماری کے لیے- عمودی مستطیل/ گیند کے لیے- دائرہ/ کمپاس باکس کے لیے- اُفقی مستطیل/ جوکر کی ٹوپی کے لیے — مثلث وغیرہ۔

• شکل سے حسن :

اب تک ہم نے لکیروں کی مختلف قسموں اور لکیروں کی مشق کے ذریعے نئی نئی شکلیں بنانے کا تجربہ حاصل کیا ہے۔ اب ہم اپنے آس پاس موجود دو یا دو سے زیادہ چیزوں کی ترتیب و آرائش کے باہمی تعلق کا مشاہدہ کر کے خاکہ نگاری کی مشق کریں گے۔

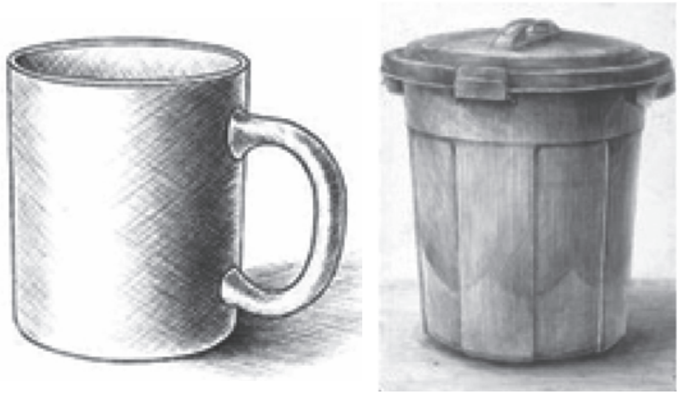

• چیز کی تصویر کشی (Object Drawing) :

سامنے رکھی ہوئی کسی چیز کی ہو بہو تصویر کشی کرنا 'چیز کی تصویر کشی' کہلاتا ہے۔ اس سے قبل ہم چیز کی تصویر کی خط نگاری کا تجربہ حاصل کر چکے ہیں۔ مثلاً کپ، کتاب، پھل وغیرہ۔

• بے جان چیزوں کی تصویر کشی (Still Life) :

منتخب چیزوں کو فنی انداز میں ترتیب دے کر، ان چیزوں کے مجموعے کی پس منظر سمیت خوبصورت تصویر کشی کرنا 'بے جان چیزوں کی تصویر کشی' کہلاتا ہے۔ مثلاً میز پر رکھی ہوئی پلیٹ، پھل، کپ، کتاب وغیرہ کا ایک ساتھ رکھا ہوا مجموعہ۔

- **چیزوں کے حجم کا مشاہدہ اور تصویر کشی :**

کسی بھی چیز کا خاکہ بنانے سے قبل اس چیز کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنا انتہائی اہم ہوتا ہے۔ ہمارے اردگرد دستیاب مختلف چیزوں کی شکل وصورت، ان کے چھوٹے بڑے ہونے اور رنگ آمیزی وغیرہ کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو خط نگاری آسان ہو جاتی ہے۔

- **فوری خط نگاری :**

کسی چیز، منظر یا واقعے کو تیز رفتاری کے ساتھ اور نپی تلی لکیروں کے ذریعے خاکہ بنانا **'فوری خط نگاری'** ہے۔ اس میں غیر ضروری باریکیوں پر زیادہ توجہ دیے بغیر چیز کی اصل شکل، تناسب اور اس میں موجود حرکات وسکنات کی عکاسی پر بنیادی زور دیا جاتا ہے۔ مستقل مشق سے قوتِ مشاہدہ میں اضافہ ہوتا ہے اور خود اعتمادی کے ساتھ خاکہ نگاری کی مہارت پروان چڑھتی ہے۔

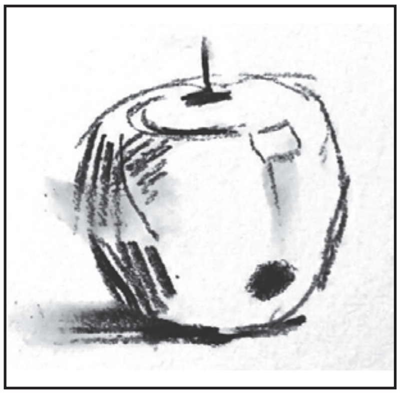

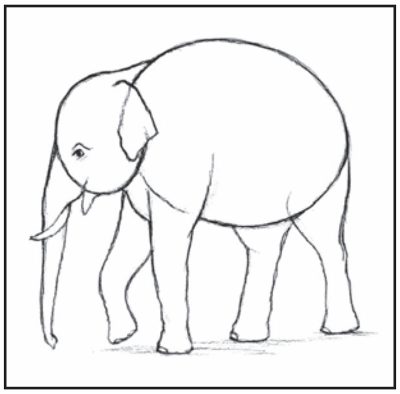

- **چیزوں کے مجموعے کی ترتیب :**

ساکن خاکہ (اسٹل لائف) بنانے کے لیے مختلف اشکال و جسامت کی چیزوں کے مجموعے کو ترتیب دینا چاہیے۔ چیزوں کا ایک دوسرے کے ساتھ تناسب، رنگ اور روشنی و سایہ کا باریک بینی سے مشاہدہ کریں۔

- **کچا خاکہ (Rough Sketch):**

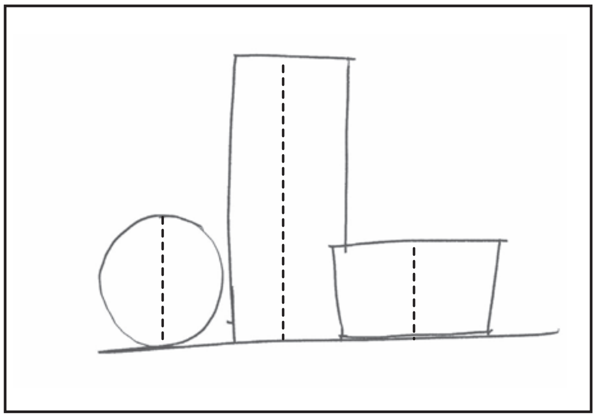

تمام چیزیں کاغذ کے بیچ کے حصے میں اور بڑی جسامت میں دکھائی دیں، ایسی ہندسیہ اشکال کی صورت میں ان کی فوری خط نگاری کیجیے۔

- **شکل کا تعین اور تفصیلات/نکھارنا (Refining):**

خط نگاری ہو جانے کے بعد ہر چیز کی اصل شکل کو مزید واضح اور نمایاں کیجیے۔ غیر ضروری اور اضافی لکیروں کو مٹا دیجیے۔

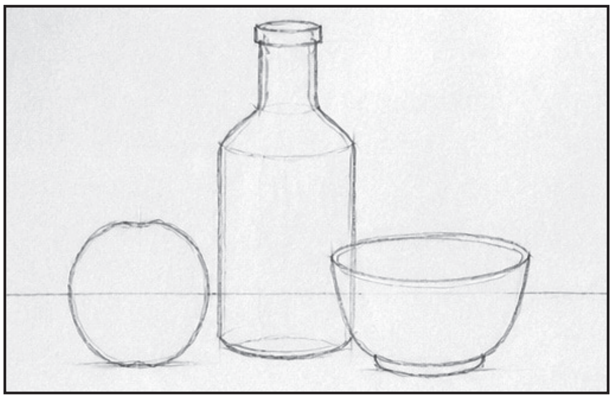

- **رنگ آمیزی اور سایہ کاری (Colouring & Shading):**

روشنی کی سمت ہلکے رنگ اور سایے کی سمت گہرے رنگوں کے امتزاج (شیڈز) کا استعمال کرتے ہوئے آسان طریقے سے رنگ آمیزی کیجیے۔

مشق

- تکنیکی آلات کے بغیر لکیروں اور اشکال کے خاکے بنائیے۔ یہ کرتے وقت آپ کو حاصل ہونے والا تجربہ مختصراً بیان کیجیے۔
- اپنے آس پاس کے ماحول کے عناصر میں آپ کو کس کس قسم کی لکیریں نظر آتی ہیں، انھیں مثالوں کے ساتھ لکھیے۔
- بے جان چیز کی تصویر کشی کرتے وقت کون کون سے امور کا مشاہدہ کرنا چاہیے، اسے واضح کیجیے۔
- اپنے سامنے ترتیب دی ہوئی چیزوں کے مجموعے کا باریک بینی سے مشاہدہ کیجیے۔ مثلاً بالٹی، لوٹا، پھل۔ چیزوں کی اصل شکل اور ایک دوسرے کے ساتھ ان کے حجم کے تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے، کسی بھی تکنیکی آلے کے بغیر، آسان طریقے سے ان کی فوری خط نگاری کی مشق کیجیے۔
- سامنے رکھی ہوئی کسی بھی تین چیزوں کے مجموعے کا تناسب، نیز سایہ کاری اور مناسب رنگوں کے امتزاج کا استعمال کر کے ایک خوب صورت بے جان چیز کی تصویر کشی کیجیے اور اس میں رنگ بھریے۔

- طلبہ سے ہو بہو تصویر بنانے کا اصرار نہ کریں۔
- زبانی بات چیت اور فوری خط نگاری کے ذریعے چیز کی تصویر کشی اور بے جان چیز کی تصویر کشی کے مابین فرق واضح کریں۔
- مشاہدے کے معیارات پر مبنی زبانی سوالات پوچھیں۔
- چیزوں کی شکل اور ان کے حجم کے فرق کے مطابق مناسب خط نگاری کرائیں۔

CG - 2
C-2.2
LO-06AE10
,11

۲ یادداشت پر مبنی تصویر اور تخیلاتی تصویر

- **یادداشت پر مبنی تصویر کشی (Memory Drawing):**

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں متعدد واقعات، کھیل، تہوار و تقاریب اور قدرت میں ہونے والی تبدیلیاں کا تجربہ کرتے رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ لمحات یا واقعات ہمارے ذہن پر ہمیشہ کے لیے نقش ہو جاتے ہیں۔ ان محفوظ شدہ یادوں کو لکیروں، شکلوں اور رنگوں کے واسطے سے کاغذ پر منتقل کرنا ہی 'یادداشت پر مبنی تصویر کشی' کہلاتا ہے۔ اپنے دیکھے ہوئے واقعات یا مواقع کو یاد کر کے، ان کی ترتیب اور باہمی تعلق کو سمجھ لیا جائے تو تصویر مزید جاندار اور پرکشش بن جاتی ہے۔

- **آیئے یہ کر کے دیکھیں:**

آپ کا دیکھا ہوا کوئی بھی ایک واقعہ یاد کیجیے۔ جیسے کہ اسکول میں دوستوں کے ساتھ کھیلا گیا کوئی کھیل، سالگرہ کی تقریب، کوئی تہوار یا پھر کسی تفریحی سیر کا موقع۔ اس واقعے میں کون کون سے اشخاص موجود تھے، وہاں کا ماحول کیسا تھا، کون سی چیزیں دکھائی دے رہی تھیں، اس پر غور کیجیے۔ اس کے بعد کاغذ پر اس واقعے کا خاکہ ہلکی لکیروں سے بنایئے۔ انسانی اشکال کو مناسب حد تک بڑا بنا کر پس منظر کا خاکہ تیار کیجیے۔ تمام عناصر ایک دوسرے کے تناسب میں صحیح جسامت کے ہونے چاہئیں۔ مثلاً ہاتھی کے مقابلے میں انسان کتنا بڑا دکھائی دے گا۔ تصویر میں حرکات وسکنات، جذبات اور ان کے مطابق پس منظر کو اجاگر کرنے کی کوشش کیجیے۔ موزوں رنگوں کا استعمال کر کے تصویر کو مکمل کیجیے۔

- یادداشت پر مبنی تصویر بنانے کے لیے درج ذیل مراحل کے مطابق عمل کیا جاسکتا ہے۔

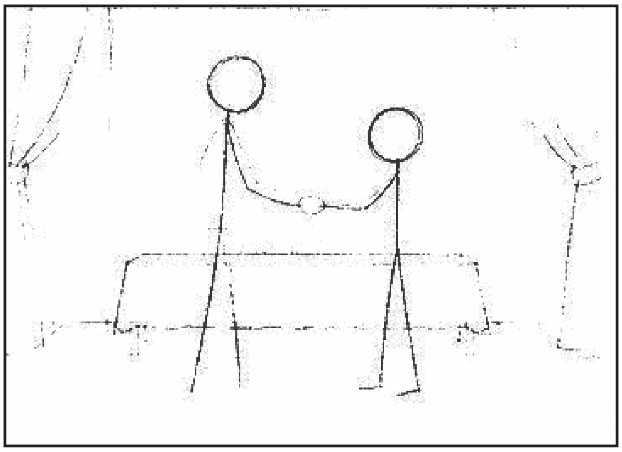

عمل - ۱

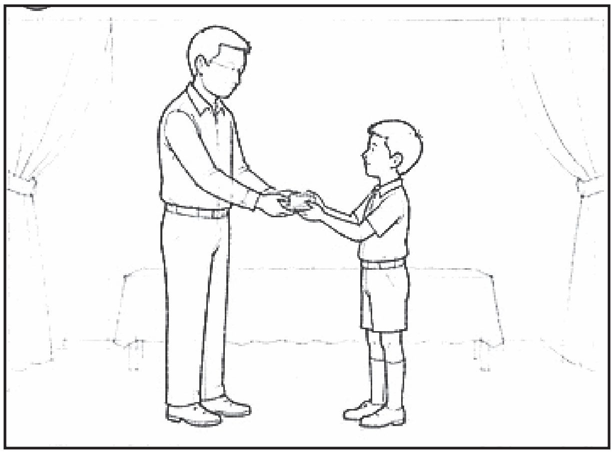

عمل - ۲

عمل - ۳

عمل - ۴

- مختلف چھوٹے واقعات/ منظر/ واقعہ/ کھیل یاد کر کے یادداشت پر مبنی تصویر بنوائیں۔
- قدرتی عناصر/ انسان کے پیدا کردہ مختلف عناصر کی یادداشت پر مبنی تصویر کشی کرنے کی ترغیب دیں۔ بنائی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں۔

CG -1, 2
C- 1.1, 2.1
LO-06AE03, 06

- **تخیلاتی تصویر:**

اپنے ذہن کے تصورات کو کاغذ پر تصویر کی شکل میں منتقل کرنا 'تخیلاتی تصویر' کہلاتا ہے۔تخیلاتی خاکے کے لیے براہِ راست مشاہدے یا تجربے کی شرط نہیں ہوتی؛ بلکہ وہاں آزادانہ سوچ اور نئی تخلیق کے لیے وسیع گنجائش ہوتی ہے۔اس میں شکل، رنگ اور ساخت کے معاملے میں نئے تجربات کرنے کا بہترین موقع ملتا ہے۔مثلاً مستقبل کا ہائی ٹیک شہر، پریوں کی کہانیوں کی دنیا، چاند پر میرا گھر، میرا خواب وغیرہ۔

یاد رکھیں:

یادداشت پر مبنی تصویر ہمیں اپنے ماضی کے تجربات کو ازسرِنو محسوس کرنے میں معاون ہوتی ہے، جبکہ تخیلاتی تصویر مستقبل کے تخلیقی امکانات کی جستجو اور آزادانہ طور پر غور و فکر کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

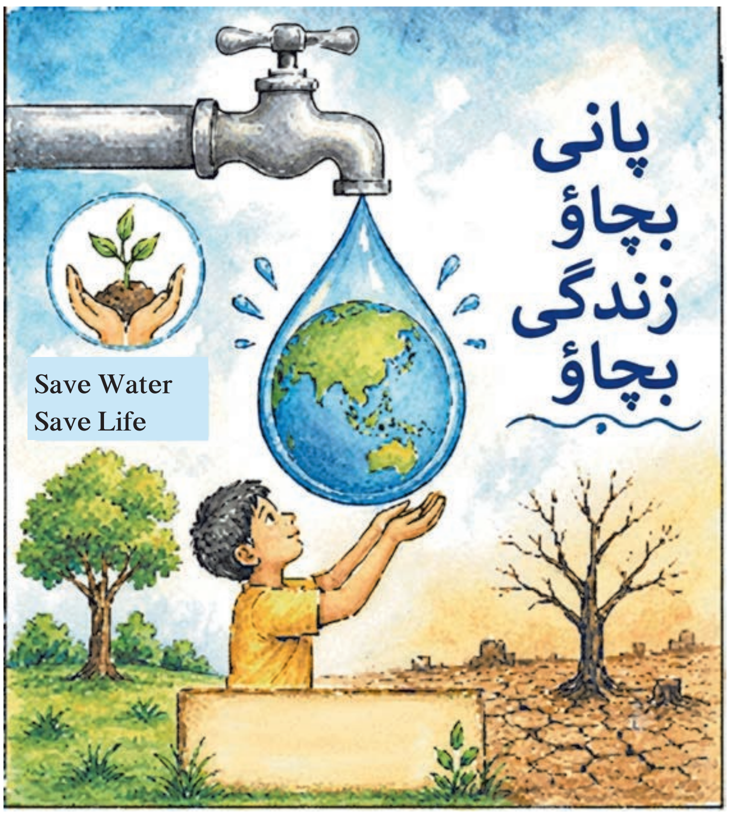

- **سماجی بیداری پر مبنی تصویر کشی:**

سماج ہماری سب سے اہم شناخت ہے۔سماج میں متعدّد اچھی عادات، انسانی اقدار اور اہم پیغامات لوگوں تک پہنچانے کے لیے فن کا سہارا لیا جاتا ہے، اسی کو 'سماجی بیداری پر مبنی تصویر کشی' کہا جاتا ہے۔محض الفاظ کے مقابلے میں تصاویر کا اثر زیادہ گہرا ہوتا ہے۔جب ہم سڑک کی حفاظت (ٹریفک قوانین)، تحفظِ قدرت، صاف صفائی، پانی بچاؤ یا تعلیم کی اہمیت جیسے موضوعات پر اپنے تخیل کی مدد سے کوئی تصویر تیار کرتے ہیں، تو وہ تصویر دیکھنے والے کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔ ایسی تصویروں میں مناسب پیغام کو پیش کرنے کا طریقہ انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

- **پہچانیے تو بھلا!**

بازو میں دی ہوئی تخیلاتی تصویر میں مختلف جانوروں اور پرندوں کے اعضا کو یکجا کیا گیا ہے۔ وہ کون کون سے جانوروں اور پرندوں کے اعضا ہیں، انھیں پہچانیے اور اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت کیجیے۔

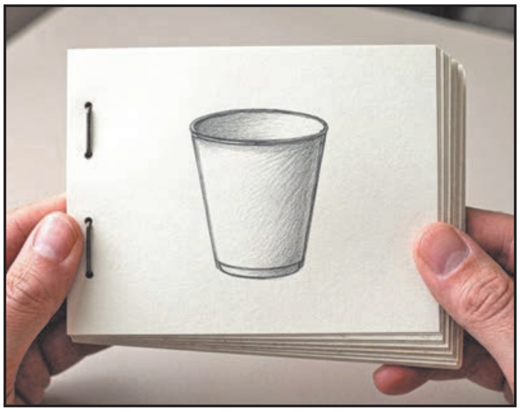

- **فلپ بک ڈرائنگ (Flip Book Drawing): (متحرک تصویر)**

فلپ بک سے مراد چھوٹی چھوٹی تصاویر کا ایک ایسا تسلسل جس کے صفحات کو جب تیزی سے پلٹا جاتا ہے تو تصاویر متحرک نظر آتی ہیں۔ یہ اینیمیشن کا ابتدائی اور آسان ترین طریقہ ہے۔ اس سرگرمی کے ذریعے ہمیں حرکات وسکنات، مشاہدے اور تخلیقی صلاحیتوں کا تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

- **آئیے یہ کر کے دیکھیں:**

۱) یکساں حجم کے کاغذ کے ۲۱ ٹکڑے لیجیے۔

۲) تمام کاغذات کو ترتیب سے رکھ کر کتاب کی طرح ایک جانب سے اسٹیپل کیجیے۔

۳) تیار شدہ کتابچے کے پہلے صفحے پر بالکل درمیان میں گلاس کی ایک بڑی شکل بنائیے۔

۵) ٹریسنگ کی تکنیک استعمال کر کے باقی ماندہ تمام صفحات پر بھی بالکل درمیان میں گلاس کی شکل بنائیے۔

۶) پہلے صفحے پر گلاس کے پیندے سے تھوڑا اوپر ایک آڑی لکیر کھینچیے۔ اس لکیر تک نارنگی رنگ بھریے۔

۷) اسی طرح باقی صفحات پر ایک ایک لکیر اوپر بڑھاتے ہوئے گلاس کے اوپری حصے تک خاکے بنائیے اور ہر پٹی تک نارنگی رنگ بھرتے جائیے۔

لیجیے، آپ کی 'جوس گلاس' فلپ بک تیار ہوگئی!

(اس سلسلے میں مزید معلومات کے لیے پہلے صفحے پر دیا ہوا Q.R. کوڈ اسکین کیجیے)

- **کیا آپ جانتے ہیں؟:**

فلپ بک کو ہی اینیمیشن کا ابتدائی طریقہ مانا جاتا ہے۔ اسی اصول پر آگے چل کر، جیسے کہ پرانے زمانے کی کارٹون فلموں میں، ہزاروں تصاویر کا استعمال متحرک تصاویر (موشن پکچرز) اور کارٹون فلمیں تیار کرنے کے لیے کیا جاتا تھا۔

- **آیئے بات چیت کریں :**

- پس منظر (بیک گراؤنڈ) ہٹا دینے سے تصویر میں موجود واقعے کا سیاق وسباق کس طرح بدل جاتا ہے، اس پر بات چیت کیجیے۔
- تصویر میں جو حرکات وسکنات/ رفتار نظر آتی ہے، اس کے لیے کون سا سائنسی اصول کارفرما ہے، اس پر بات چیت کیجیے۔
- تصویر کے ذریعے سماجی پیغام کو مزید پُر اثر کیسے بنایا جا سکتا ہے، اس پر بات چیت کیجیے۔
- تصویروں کی نمائش لگائی جائے اور ہر تصویر کی انفرادیت (خصوصیت) پر بات چیت کیجیے۔

مشق

۱) تہوار، تقریب یا میرا پسندیدہ کھیل ان میں سے کسی بھی ایک موضوع پر یادداشت پر مبنی تصویر بنایئے اور اس میں رنگ بھریے۔

۲) اپنے تخیل کی مدد سے کوئی بھی ایک تخیلاتی خاکہ بنایئے اور اس کی وضاحت کیجیے۔

۳) کسی بھی ایک موضوع پر سماجی بیداری پر مبنی تصویر تیار کیجیے اور اس کے مطابق موزوں نعرہ تصویر کے نیچے لکھیے۔

۴) اپنی پسند کے مطابق ۱۲ سے ۱۶ تصویروں پر مشتمل ایک آسان فلپ بک تیار کیجیے۔

۵) اپنے آس پاس موجود قدرتی اور انسان کی پیدا کردہ چیزوں کے خاکے بنایئے۔

- یادداشت پر مبنی تصویر اور تخیلاتی تصویر بنوائیں۔
- ٹریسنگ کی تکنیک کا استعمال کر کے ایک ہی شکل کو بار بار کیسے بنایا جائے، اس کا عملی مظاہرہ کریں۔
- سماجی بیداری پیدا کرنے کے لیے اصلاحی و تعلیمی تصاویر بنانے کی ترغیب دیں۔

CG – 2
C–2.1
LO–06AE07, 08

۳ تصوّر کے رنگ و آہنگ

روزمرہ زندگی میں ہم متعدد چیزوں کا استعمال کرتے ہیں۔ ان چیزوں کا انتخاب کرتے وقت ہم ان کی شکل، رنگ اور ان پر کی ہوئی نقش نگاری پر غور کرتے ہیں۔ لکیر، شکل اور رنگ کی مناسب ترتیب و آرائش کے ذریعے اس چیز کو مزید خوب صورت اور دل کش دکھانے کے لیے کی جانے والی جمالیاتی تصویر کشی کو 'تخیلی تصویر' کہتے ہیں۔

اپنے آس پاس ہم چیزیں، درخت، پھول، جانور، انسان جیسے کئی عناصر دیکھتے ہیں۔ اگر ان عناصر کا باریک بینی سے مشاہدہ کیا جائے تو کچھ عناصر دونوں جانب ایک جیسے یعنی **'متناسب'** دکھائی دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ عناصر ایک طرف الگ اور دوسری طرف الگ یعنی **'غیر متناسب'** دکھائی دیتے ہیں۔ تو آیئے تصویر میں موجود عناصر کی متناسب اور غیر متناسب تشکیل کو سمجھ لیتے ہیں۔

- **متناسب تشکیل :**

تصویر کے بیچوں بیچ اگر ایک سیدھی عمودی لکیر کھینچی جائے تو تصویر کے دو برابر حصے ہو جاتے ہیں، اسے 'متناسب تشکیل' کہتے ہیں۔ مختصراً یہ کہ دونوں جانب کا یکساں ہونا متناسب تشکیل کہلاتا ہے۔ مثلاً گیٹ وے آف انڈیا، تتلی، چہرہ وغیرہ۔

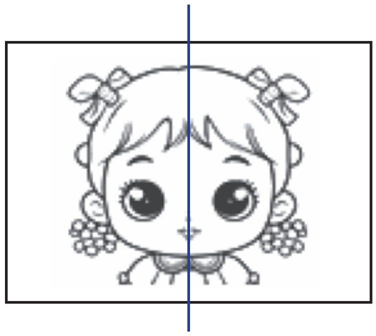

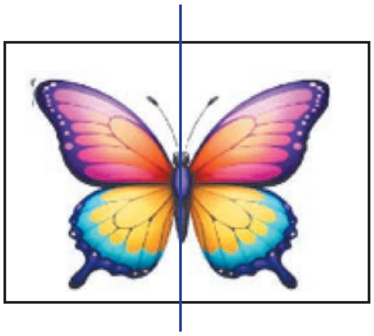

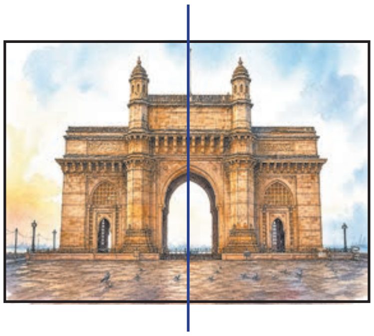

- **غیر متناسب تشکیل :**

جس تصویر کے بیچوں بیچ سے دو برابر حصے نہ کیے جا سکیں، ایسی تشکیل کو 'غیر متناسب تشکیل' کہتے ہیں۔ مثلاً پرندہ، بادلوں کی شکلیں، درخت کی شاخیں وغیرہ۔

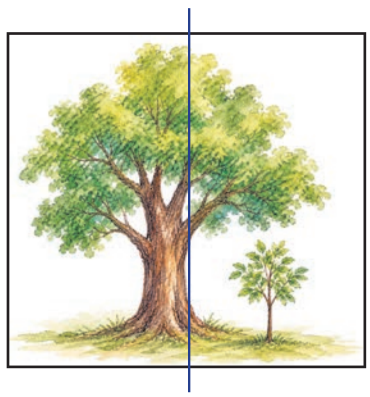

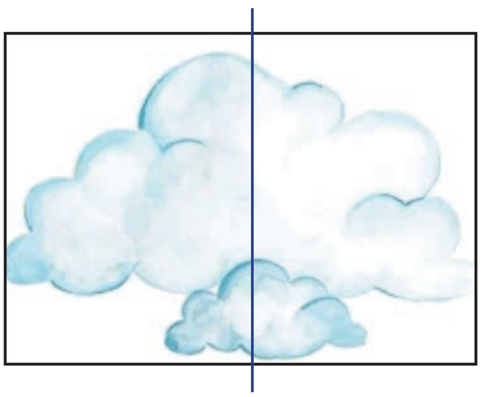

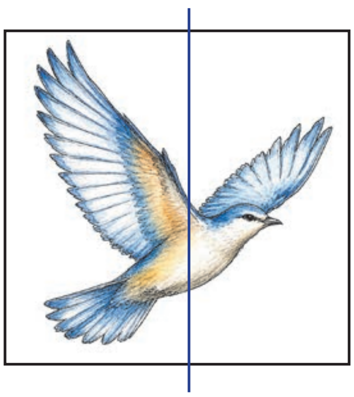

پہچانیے تو بھلا :

درج ذیل تصاویر کے بیچوں بیچ ایک سیدھی عمودی لکیر بنا کر تصویر متناسب ہے یا غیر متناسب ہے، پہچانیے اور تصویر کے نیچے لکھیے ۔

-------- -------- -------- -------- -------- --------

• آیئے یہ کر کے دیکھیں :

۱) اپنے آس پاس دکھائی دینے والے متناسب اور غیر متناسب عناصر کے نام لکھیے ۔

۲) بیاض میں دو مربع بنایئے۔ ہندسیہ اشکال کا استعمال کر کے ایک مربع میں متناسب تشکیل اور دوسرے مربع میں غیر متناسب تشکیل کی تخیلی تصویر بنایئے اور رنگ بھریے۔

• رنگ اور رنگوں کی درجہ بندی :

قدرت میں رنگوں کی دل کش اور حسین جلوہ گری دکھائی دیتی ہے۔ آسمان کا نیلا رنگ، درختوں کی ہریالی، پھولوں کا رنگ برنگا حسن اور قوس قزح کے سات رنگ دل کو موہ لیتے ہیں۔ یہ رنگ ہمارے ذہن میں خوشی، اُمنگ اور مسرت پیدا کرتے ہیں۔ تصویر میں جب رنگ بھرے جاتے ہیں تو وہ تصویر مزید جان دار، اثر انگیز اور پر کشش دکھائی دیتی ہے اور اس کی ایک الگ پہچان قائم ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری روزمرہ زندگی اور مصوری میں رنگوں کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ آیئے رنگوں کی پہچان اور **رنگوں کے درجات** کا مطالعہ کریں!

کچھ رنگ **بنیادی** نوعیت کے ہوتے ہیں، جبکہ کچھ رنگ مختلف رنگوں کے آمیزے سے تیار ہوتے ہیں۔ آیئے ان کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

ابتدائی رنگ (Primary Colours) :

جو رنگ کسی دوسرے رنگ کے آمیزے کے بغیر وجود میں آتے ہیں، انھیں **'بنیادی رنگ'** یا **'ابتدائی رنگ'** کہتے ہیں۔ مثلاً سرخ، پیلا، نیلا۔

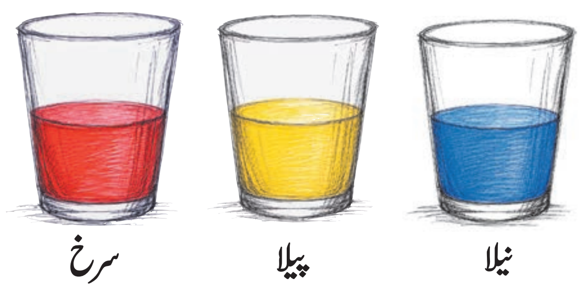

CG -2
C-2.2
LO-06AE09

- آس پاس کی چیزوں کی متناسب اور غیر متناسب میں درجہ بندی کر کے دونوں کا فرق سمجھائیں۔
- طلبہ کی سرگرمیوں کو مثبت ردِعمل دیں۔
- محض تصویر کے ظاہری حسن پر زور نہ دیتے ہوئے تشکیل کے توازن اور عدمِ توازن کو ترجیح دیں۔

ثانوی رنگ (Secondary Colours) :

ابتدائی درجے کے کوئی بھی دو رنگ مساوی مقدار میں یکجا کرنے پر تیار ہونے والے رنگ کو 'ثانوی رنگ' کہتے ہیں۔ ان میں نارنگی، ہرا اور جامنی دوم درجے کے رنگ ہیں۔

سرخ + پیلا = نارنجی　　پیلا + نیلا = ہرا　　نیلا + سرخ = جامنی

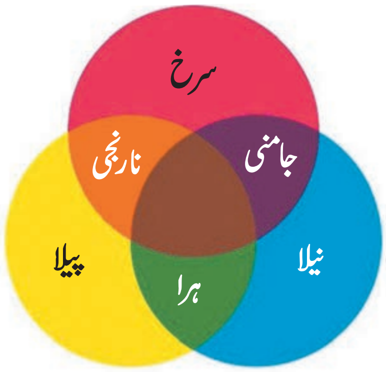

- **کیا آپ جانتے ہیں؟**

قدرت میں موجود مختلف عناصر سے 'قدرتی رنگ' تیار کیے جا سکتے ہیں۔ یہ رنگ محفوظ اور ماحول دوست ہوتے ہیں۔ ماحول میں دستیاب مختلف قدرتی عناصر مثلاً پتے، پھول، ہلدی، چقندر، مٹی، گیرو وغیرہ سے قدرتی رنگ تیار کیے جا سکتے ہیں۔

- **آیئے یہ کرکے دیکھیں۔**

کاغذ پر یکساں سائز کے دو چوکون بنایئے اور ان میں اپنی پسند کی ہندسیہ اشکال اور لکیروں کی مدد سے ایک منفرد ساخت تیار کیجیے۔ ان میں سے پہلے چوکون میں کسی ایک ہی رنگ کے ہلکے اور گہرے شیڈز کا استعمال کیجیے، جبکہ دوسرے چوکون میں ابتدائی اور ثانوی درجے کے رنگوں کے شیڈز کا استعمال کرکے رنگ آمیزی کیجیے۔ مذکورہ بالا دونوں اقسام کی تصویروں میں رنگ بھرنے کے دوران حاصل ہونے والے اپنے تجربات پر بات چیت کیجیے۔

- **رنگوں کے شیڈز**

ہمیں قدرت میں متعدد رنگ دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں ایک ہی رنگ کے مختلف شیڈز دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مثلاً درخت کے پتوں میں ہرے رنگ کے کئی شیڈز دکھائی دیتے ہیں؛ جیسے ہلکا ہرا، گہرا ہرا، پیلا ہرا، سبز مائل نارنگی وغیرہ۔ کسی رنگ کا کم یا زیادہ اجلا (روشن) یا گہرا دکھائی دینا **'رنگوں کے شیڈز'** کہلاتا ہے۔

- طلبہ کو ابتدائی درجے اور ثانوی درجے کے رنگ سمجھائیں۔
- ثانوی درجے کے رنگ بنانے کا عملی تجربہ کرائیں۔
- قدرت میں رنگوں کے مختلف شیڈز ہوتے ہیں، ان کا مشاہدہ کرنے کی ہدایت دیں۔

CG - 3
C-3.1
LO-06AE12

کسی بھی رنگ میں سفید یا کالا رنگ کم یا زیادہ مقدار میں ملانے سے اس رنگ کے مختلف **شیڈز** تیار کیے جا سکتے ہیں۔
(ذیل میں دی ہوئی تصویر میں رنگوں کے شیڈز کا مشاہدہ کیجیے)

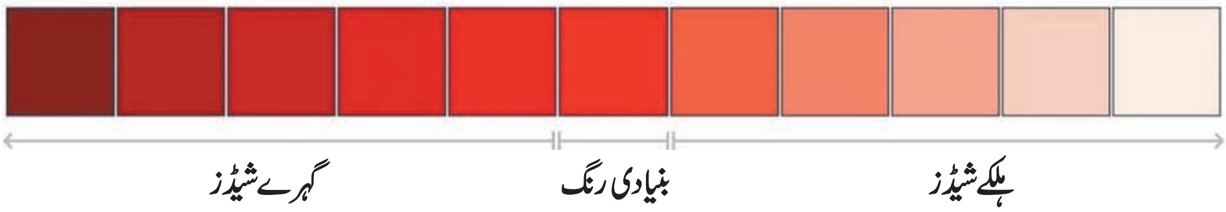

- **آئیے یہ کرکے دیکھیں:**

ا) کاغذ پر ذیل کے مطابق چوکون خانے بنائیے۔ ان میں سے درمیان کے چوکون میں اپنی پسند کا کوئی بھی ایک رنگ بھریے۔

۲) اس رنگ میں تھوڑا سفید رنگ ملائیے۔ رنگ کا ایک الگ شیڈ تیار ہو جائے گا۔ اس میں دوبارہ تھوڑا سفید رنگ بڑھاتے ہوئے مزید ہلکا شیڈ تیار کیجیے۔ اس طرح تین سے چار ہلکے شیڈز تیار کیجیے۔ تمام ہلکے شیڈز اصل رنگ کی دائیں جانب کے چوکونوں میں ترتیب سے بھریے۔

۳) اس کے بعد اپنے منتخب کردہ اصل رنگ میں ہلکا سا کالا رنگ ملائیے۔ تیار شدہ گہرے شیڈ کو کاغذ پر لگائیے۔ ضرورت کے مطابق کالا رنگ بڑھاتے ہوئے تین سے چار گہرے شیڈز تیار کیجیے۔ تمام گہرے شیڈز اصل رنگ کی بائیں جانب کے چوکونوں میں ترتیب سے بھریے۔

- **کیا آپ جانتے ہیں؟**

رنگ جیسے پرکشش دکھائی دیتے ہیں، ویسے ہی وہ بامعنی بھی ہوتے ہیں۔ رنگوں کو دیکھنے پر ہمارے ذہن میں کئی طرح کے تاثرات اور جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر -

- سرخ رنگ : شجاعت / بہادری
- پیلا رنگ : تابناک / وجاہت
- جامنی رنگ : جاہ وجلال
- سفید رنگ : پاکیزگی / تقدس
- نیلا رنگ : امن / سکون
- ہرا رنگ : خوشحالی
- نارنجی رنگ : قربانی
- کالا رنگ : خوف / ڈر

- ماحول کے مختلف عناصر میں کون کون سے رنگ اور ان کے شیڈز موجود ہوتے ہیں، اس بارے میں رہنمائی کریں۔
- مختلف شیڈز دکھا کر ان کا موازنہ کرنے کے لیے کہیں۔ مشاہدے اور تجربے پر زیادہ زور دیں۔
- ’میری گیلری‘ نامی سرگرمی کے تحت جماعت میں ’شیڈز وال‘ کی سرگرمی کرائیں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

CG – 3
C–3.1
LO–06AE12

- **تخیل کے بنیادی اُصول :**

کسی بھی تصویر کو مزید خوب صورت اور پرکشش بنانے کے لیے کچھ اہم امور پر غور کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تصویر میں کسی شکل یا رنگ کا بار بار استعمال کرنا، اشکال کی جسامت میں چھوٹا بڑا تفاوت پیدا کرنا، رنگ اور شکل کو مناسب تناسب میں ترتیب دینا، نیز عناصر کے مابین توازن برقرار رکھنا؛ ان تمام چیزوں سے تصویر اثر انگیز اور دل کش دکھائی دیتی ہے۔ تخیلی تصویر کو جاذبِ نظر بنانے کے لیے تصویر میں کچھ بنیادی اصولوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً **تکرار، تبدیلی، شعاعی ترتیب، تناسب، توازن، لے** تخیل کے اہم بنیادی اصول ہیں۔

- **تکرار (Repetition) :**

تصویر میں ایک جیسی شکل کا بار بار استعمال کرنا '**تکرار**' کہلاتا ہے۔ جب تصویر میں یکساں شکل یا عنصر بار بار دہرایا جاتا ہے تو تصویر زیادہ خوب صورت، باقاعدہ اور دل کش نظر آتی ہے۔

مثلاً فرش (ٹائلز)، درخت کے پتے، کپڑوں پر بنے یکساں نقش و نگار۔

- **تبدیلی (Change) :**

آس پاس موجود درختوں کے پتوں کا مشاہدہ کریں۔ کچھ پتے بڑے ہوتے ہیں، تو کچھ چھوٹے ہوتے ہیں۔ کچھ ہلکے رنگ کے ہوتے ہیں تو کچھ گہرے رنگ کے ہوتے ہیں؛ یعنی ان کی شکل وصورت اور رنگ میں تھوڑا تھوڑا فرق دکھائی دیتا ہے۔ اسی کو '**تبدیلی**' کہتے ہیں۔ یہ تبدیلی پیدا کرنے سے تصویر مزید خوب صورت اور جاذبِ نظر بنتی ہے۔

- **شعاعی ترتیب (Radiation) :**

سورج کے مرکز سے روشنی کی شعاعیں تمام سمتوں میں پھیلتی ہیں۔ پھولوں کی پتیاں وسطی حصے سے باہر کی طرف نکلتی ہیں۔ سائیکل کے پہیے کے مرکز سے تار (اسپوکس) باہر آتی ہیں۔ اسی طرح گھاس کے پتے بھی جڑ سے اوپر کی سمت پھیلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ تصویر کے مختلف عناصر جب ایک مرکز سے باہر کی سمت پھیلتے ہیں، تو اس ترتیب کو **'شعاعی ترتیب'** کہتے ہیں۔ مثلاً ناریل کے پتے، مور کا پنکھ، مکڑی کا جالا وغیرہ۔

- **تناسب (Proportion) :**

تصویر کے مختلف عناصر کا ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعلق 'تناسب' کہلاتا ہے۔ ایک شکل دوسری شکل کے مقابلے میں کتنی بڑی یا چھوٹی ہونی چاہیے، اس کا صحیح اندازہ لگانا ہی **'تناسب بندی'** ہے۔ مثلاً ایک بڑے درخت اور چھوٹے درخت کا باہمی تناسب۔

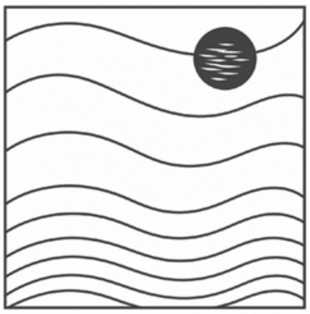

- **توازن (Balance) :**

توازن سے مراد متعدد اشکال کے حجم (رقبے)، نیز رنگوں اور ان کے شیڈز کا ایک دوسرے کے ساتھ قائم باہمی رشتہ ہے۔ قدرت کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنے پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ عناصر میں متوازن تو کچھ میں غیرمتوازن بناوٹ ہوتی ہے، لیکن ہر قدرتی ساخت میں ایک پوشیدہ 'توازن' ضرور موجود ہوتا ہے۔ قدرت کی طرح اگر تصویر میں بھی توازن قائم ہو، تو تصویر زیادہ پرکشش، متوازن اور اثر انگیز دکھائی دیتی ہے۔
مثلاً انسانی چہرہ اور تتلی متوازن کی مثالیں ہیں، جبکہ درخت کا تنا اور شاخیں غیرمتوازن کی مثالیں ہیں۔

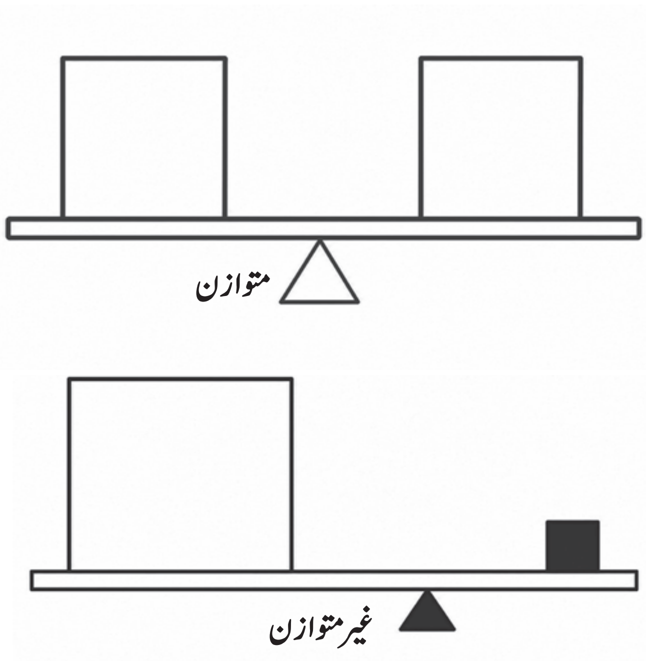

- **لَے (Rhythm):**

تصویر میں شکلوں، لکیروں یا رنگوں کو ایک مخصوص ترتیب اور تکرار کے ساتھ پیش کرنے کا عمل 'لَے' کہلاتا ہے۔ مثلاً کپڑوں پر بنے نقش و نگار، دیوار پر اینٹوں کی ترتیب، رنگولی میں دہرائے جانے والے نمونے، گندم کی بالیاں، پانی پر اٹھنے والی لہریں (ترنگ) وغیرہ میں 'رِدَم' دکھائی دیتا ہے۔

بنیادی اصولوں پر مبنی تخیلی تصویر

- **آیئے یہ کرکے دیکھیں:**

۱) پھل دار سبزیوں یا پھلوں کے یکساں ٹکڑے کر کے انھیں ایک ڈش (رکابی) میں خوبصورت انداز میں ترتیب دیجیے اور اس کی تصویر کھینچیے۔

۲) بڑے پتھر پر چھوٹا پتھر - اس ترتیب سے پتھروں کو سجایئے۔ اس سرگرمی سے کون سا بنیادی اصول معلوم ہوا، اسے لکھیے۔

۳) ایک موٹا دھاگا زمین پر سیدھا رکھیے۔ درخت کے ایک جیسے دکھائی دینے والے پتے دھاگے کے نیچے، تصویر میں دکھائے ہوئے طریقے کے مطابق، یکساں فاصلے پر رکھیے۔ اگر ممکن ہو تو ہر پتے کے عین درمیان میں ایک پھول رکھیے۔ اس طرح ایک انتہائی خوب صورت جھالر تیار کی جاسکتی ہے۔ (یہ عمل گروہ کی شکل میں کیا جاسکتا ہے۔)

CG - 3
C-3.2
LO-06AE16

- تخیل کے بنیادی اصول سمجھائیں۔ مثلاً تکرار، تبدیلی، شعاعی ترتیب، تناسب، توازن اور لَے۔
- تخیل کے بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تخیلی تصویر بنانے کی ہدایت دیں۔

- **تصویر میں حسن آفرینی کی تکنیک :**

کوئی بھی فن پارہ محض لکیر، شکل اور رنگ سے مکمل نہیں ہوتا بلکہ تصویر کو مزید خوب صورت اور دل کش بنانے کے لیے بافتی ساخت (Texture) انتہائی اہم ہوتا ہے۔ چھاپہ کاری، کولاج، اسٹپلنگ، لہر دار چھپائی جیسی تکنیکوں کا استعمال کر کے فن پارے میں مختلف اقسام کی بافت اور اُبھار پیدا کیے جا سکتے ہیں۔

- **چھاپہ کاری (Print Making) :**

کسی سطح پر ٹھپّا اُبھار کر تصویر یا نقش و نگار بنانے کے عمل کو 'چھاپہ کاری' کہتے ہیں۔ یہ تکنیک آسان، تخلیقی اور پُر لطف ہے۔ مختلف چیزوں کے چھاپ اُبھارنے کے لیے واٹر کلر، پوسٹر کلر، سیاہی جیسے ساز و سامان کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً درختوں کے پتے، پھل، سبزیاں وغیرہ کے چھاپ۔

- **کولاج (Collage) :**

مختلف رنگ کے کاغذ، اخبارات، درختوں کے سوکھے پتے یا دیگر دستیاب چیزوں کے ٹکڑے کاٹ کر یا پھاڑ کر، انھیں کسی سطح پر فنی انداز میں چسپاں کر کے تصویر بنانے کے عمل کو 'کولاج' کہا جاتا ہے۔ بیکار سے کارآمد اور ماحول دوست فن پارے بنانے کے لیے کولاج کی تکنیک کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کولاج بنانے کے لیے رنگین کاغذ، پرانے اخبارات، رنگین رسائل کے صفحات، پرانے شادی کے کارڈ، رنگین کپڑوں کے ٹکڑے، اون، سوکھے پتے، قینچی، گوند وغیرہ جیسے لوازمات اور وسائل کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

• اسٹپلنگ تکنیک (Stippling Technique) :

تصویر بناتے وقت محض نقطوں کی مدد سے شکل، سایہ کاری اور بافت (Texture) پیدا کرنے کے عمل کو'**اسٹپلنگ تکنیک**' کہتے ہیں۔اس تکنیک میں لکیروں کا استعمال کیے بغیر، نقطوں کے درمیانی فاصلے کو کم یا زیادہ کر کے گہرا یا ہلکا اثر حاصل کیا جاتا ہے۔ جہاں نقطے گنجان ہوتے ہیں وہاں گہرا شیڈ نظر آتا ہے اور جہاں نقطے منتشر ہوتے ہیں وہاں ہلکا شیڈ دکھائی دیتا ہے۔اس طرح نقطوں کی مخصوص ترتیب کے ذریعے تصویر میں گہرائی اور سہ ابعادی (3D) تاثر پیدا کیا جا سکتا ہے۔اس تکنیک کے لیے بنیادی طور پر باریک نوک والے پین، جیل پین، اسکیچ پین یا سیاہی والے پین، پنسل وغیرہ جیسے وسائل اور لوازمات کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

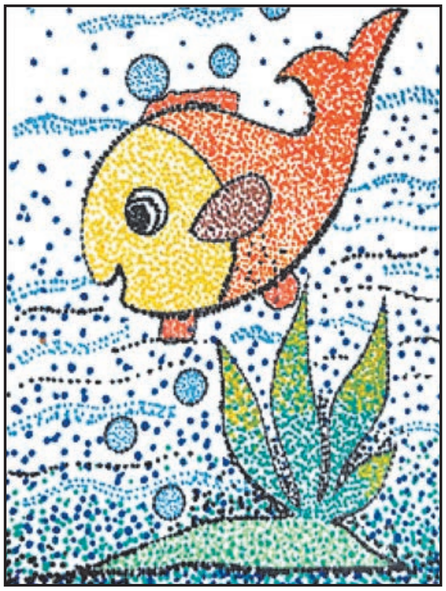

• آیئے یہ کرکے دیکھیں :

اخبار یا رسالے میں موجود رنگین تصویر کو محدب عدسے سے دیکھیے۔ کیا نظر آتا ہے، اس کا مشاہدہ کیجیے۔ اخبار کے رنگین صفحات کے نچلے حصے میں چار رنگوں کے نقطے/ چوکون کیوں ہوتے ہیں، اس پر غور کیجیے اور بات چیت کیجیے۔

• لہر دار چھاپ (اختراعی تکنیک) :

کیا آپ نے کبھی بارش کے جمع شدہ پانی میں تیل کا قطرہ گرا ہوا دیکھا ہے؟ اس میں قوس قزح جیسے مختلف رنگ دکھائی دیتے ہیں۔ آیئے اسی طرح کا ایک کھیل کھیلیں !

- ایک پھیلی ہوئی ٹرے میں آدھی سطح تک پانی بھریے۔
- اس پانی میں آئل کلر (تیل والے رنگ) کے چند قطرے ڈالیے۔
- پانی میں ایک لکڑی آہستہ سے گول گھمایئے۔
- ایک سفید کاغذ بالکل ہلکے سے پانی کی سطح کو چھوتا ہوا رکھیے۔
- کاغذ کا ایک کونا پکڑ کر اسے فوراً ہی اوپر کی طرف احتیاط سے اٹھا لیجیے۔
- پانی پر موجود تمام رنگ کاغذ پر چسپاں ہو کر ایک منفرد اور اختراعی نقش و نگار تیار ہوتا ہوا دکھائی دے گا۔
- کاغذ کو سایے میں سکھایئے۔ اس طریقے سے کاغذ پر'لہر دار چھاپ' حاصل کر کے اس کاغذ کا استعمال مختلف اقسام کی سجاوٹ کے لیے کیجیے۔

مفت تقسیم کے لیے

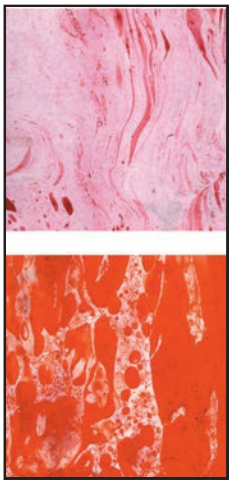

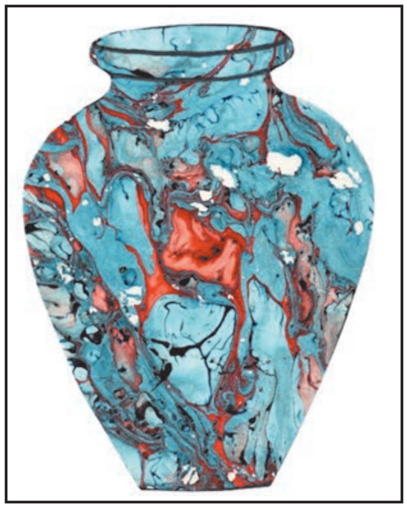

- **یادرکھیں:**

چھپائی مشین (پرنٹنگ مشین) کا استعمال کر کے جو متعدد پرنٹس نکالے جاتے ہیں، وہ ایک جیسے ہی نکلتے ہیں۔ ان کے مقابلے میں لہردار چھاپ کا یہ طریقہ بالکل مختلف ہے۔ یہاں حاصل ہونے والا ہر پرنٹ منفرد اور الگ ہوتا ہے۔

- **آیئے یہ کر کے دیکھیں:**

١) اپنے پسندیدہ پھل کا پتوں سمیت بیرونی خاکہ (آؤٹ لائن) بنایئے۔

٢) پھل کی شکل کو نقطہ کاری کا طریقہ (اسٹپلنگ تکنیک) کا استعمال کرتے ہوئے نقطوں سے بھریے۔

٣) پتوں کے لیے چھاپہ کاری کا استعمال کر کے چھاپ لیجیے اور انھیں کولاج کے طریقے سے چپکایئے۔

- تصویر میں حسن آفرینی کے لیے مختلف تکنیکوں کا تخلیقی استعمال کس طرح کیا جائے، اس بارے میں رہنمائی کریں۔
- دستیاب ساز و سامان کا استعمال کر کے تصاویر تیار کرائیں۔
- طلبہ کو اپنے اردگرد کے ماحول سے مختلف بافت تلاش کرنے کے لیے کہیں۔
- چھاپ بناتے وقت رنگوں کا مناسب تناسب کس طرح رکھا جائے، اس کا عملی مظاہرہ کر کے دکھائیں۔
- اسٹپلنگ کے لیے نقطے دیتے وقت عجلت سے کام نہ لیتے ہوئے صبر و تحمل سے کام لینے کی ہدایت دیں۔

CG - 3
C-3.1
LO-06AE13

مشق

۱) اپنے آس پاس کے ماحول کا باریک بینی سے مشاہدہ کریں اور جن عناصر میں تکرار پائی جاتی ہے، ایسے کسی بھی پانچ عناصر کے نام لکھیے۔

۲) قدرت کے ان عناصر کو تلاش کر کے ناموں کی فہرست تیار کیجیے جن کی اشکال اور رنگوں میں مختلف رنگوں کے شیڈز موجود ہوں۔

۳) چھاپہ کاری، کولاج اور نقطہ کاری (اسٹپلنگ تکنیک) ان تینوں تیکنیکوں کا بیک وقت یکجا استعمال کرتے ہوئے ایک تصویر بنائیے۔

۴) لہر دار چھاپ (ترنگ پرنٹ) کیے گئے کاغذ کا استعمال کر کے تہنیتی کارڈ (گریٹنگ کارڈ) تیار کیجیے۔

۵) کاغذی گلاس پر لہر دار چھاپ (ترنگ پرنٹ) لے کر گلاس کی سجاوٹ کیجیے۔

۶) ہندسیہ اشکال کا استعمال کرتے ہوئے ایک تخیلی تصویر (ڈیزائن) تیار کیجیے اور رنگوں کے مختلف شیڈز کا استعمال کرتے ہوئے اس میں رنگ بھریے۔

۴ میرے حروف

حروف کو خوب صورت، فنکارانہ اور دل کش انداز میں ترتیب دینے کے عمل کو **خطاطی** (Calligraphy) کہتے ہیں۔ ہم مختلف وسائل استعمال کر کے حروف بنانا سیکھنے والے ہیں۔ نہ صرف کاغذ پر بلکہ کمپیوٹر پر بھی حروف کے الگ الگ **فونٹس** کا استعمال کیسے کیا جائے، اس کی بھی ہم مشق کریں گے۔

کمپیوٹر پر محض ایک کلک کے ذریعے ہم حروف کی شکل، موٹائی اور رنگ بدل سکتے ہیں، جس کی وجہ سے اشتہارات، اخبارات اور کتابیں مزید پرکشش دکھائی دینے لگی ہیں۔ آیئے اپنے آس پاس موجود حروف کے حسن کو سمجھیں اور اپنے تخیل کی مدد سے پنسل، برش یا مختلف تکنیکوں کا استعمال کر کے مؤثر خطاطی/خوش نویسی کریں۔

- **آیئے معلومات حاصل کریں:**

خوش نویسی کے لیے مختلف وسائل استعمال کیے جاتے ہیں، جنھیں ہم **'ذرائع'** کہتے ہیں۔ خوش نویسی کو جاذبِ نظر بنانے کے لیے مناسب ذرائع کا انتخاب انتہائی اہم ہوتا ہے۔

- **ذرائع :**

خوش نویسی کے لیے پنسل، پین، اسکیچ پین، رنگین پنسل، رنگین چاک، موٹا اسکیچ پین، کٹ نب مارکر پین، کٹ نب پین، برو اور ٹاک، روغنی کھریا، کمپیوٹر (فونٹ) وغیرہ جیسے وسائل استعمال کیے جاتے ہیں۔

• کیا آپ جانتے ہیں؟

ہمارے رسم الخط کا ورثہ

دیوناگری رسم الخط : آج مراٹھی، ہندی، سنسکرت، کوکنی وغیرہ زبانیں لکھنے کے لیے جس رسم الخط کا استعمال کیا جاتا ہے اسے 'دیوناگری' رسم الخط کہتے ہیں۔ اس رسم الخط میں ہر حرف کے اوپر ایک آڑی لکیر کھینچی جاتی ہے جسے **'شیرو ریکھا'** (بالائی لکیر) کہتے ہیں۔ دیوناگری رسم الخط کو سائنسی نقطہ نظر سے انتہائی کامل اور مربوط مانا جاتا ہے کیونکہ اس رسم الخط میں جیسا تلفظ ہوتا ہے، ہو بہو ویسا ہی لکھا جاتا ہے۔

شراون بیلگول کا دیوناگری (مراٹھی) رسم الخط میں کندہ کتبہ۔

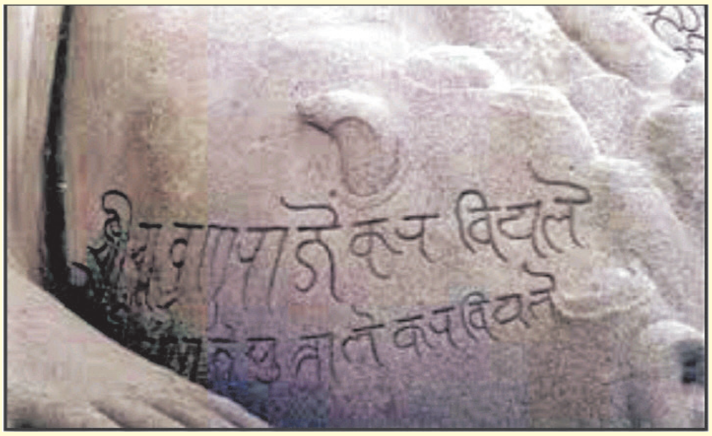

• آیئے یہ کر کے دیکھیں :

اپنے آس پاس دستیاب وسائل میں سے جھاڑو کی تیلی یا بانس کی تیلی کو کٹر کی مدد سے چپٹا کر کے 'برو' (قلم) تیار کیجیے۔ تیار کردہ برو کی مدد سے سیاہی یا رنگ کے ذریعے اپنی بیاض میں 'جے ہند'، 'جے مہاراشٹر' اور 'مادرِ وطن بھارت' جیسے الفاظ لکھیے۔

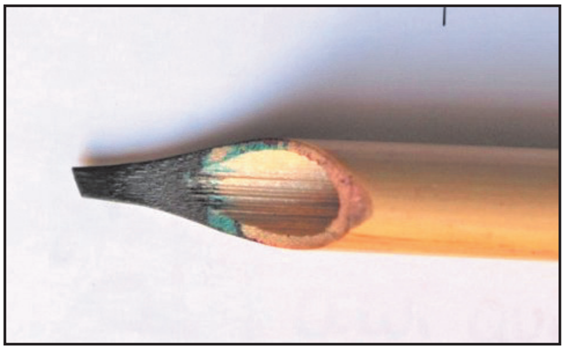

• آیئے بات چیت کریں۔

۱) مذکورہ طریقے سے کی گئی خطاطی سے آپ کو کیا تجربہ حاصل ہوا؟

۲) حروف میں موٹائی اور باریکی کیسے پیدا ہوتی ہے، اس بارے میں اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت کیجیے۔

۳) روایتی بانس کے قلم (برو) سے لکھنے اور جدید پین سے لکھنے میں آپ کو کیا فرق محسوس ہوا؟

۴) قدیم زمانے میں خوش نویسی کے لیے کن قدرتی وسائل کا استعمال کیا جاتا تھا؟

• یاد رکھیں :

- **کتبہ** – پتھر پر کھود کر لکھی گئی تحریر کو 'کتبہ' کہتے ہیں۔
- **تامرپتر** – تانبے کے پترے (پلیٹ) پر کھودی ہوئی تحریر کو 'تامرپتر' کہتے ہیں۔
- **بھوج پتر** – قدیم زمانے میں کاغذ دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے 'بھوج پتر' (درخت کی چھال) پر تحریر لکھی جاتی تھی۔

- **کیا آپ جانتے ہیں؟**

- پر کے قلم سے لکھنے کی وجہ سے ہی حروف کو ایک مخصوص خم، پیچ، گولائی اور موٹائی و باریکی دینے کا فن پروان چڑھا، جس سے آگے چل کر جدید خوش نویسی (خطاطی/ کیلی گرافی) نے جنم لیا۔
- نام کے مفہوم کے مطابق معنی خیز حروف لکھے جا سکتے ہیں۔
- حروف کے ذریعے تصویر کشی بھی کی جاسکتی ہے۔

- **آیئے یہ کر کے دیکھیں : تختۂ سیاہ پر خطاطی**

۱) اسکول کے نمایاں حصے میں موجود تختۂ سیاہ پر رنگین چاک کی مدد سے خوب صورت تحریر لکھیے۔

۲) تختہ سیاہ پر چھوٹے بڑے اور خوشخط حروف لکھیے۔

۳ اجتماعی طور پر نقش و نگار بنا کر بورڈ کو پر کشش انداز میں سجایئے۔

۴) تختۂ سیاہ پر خطاطی کرتے وقت آپ نے کیا نیا سیکھا، اسے مختصراً لکھیے۔

- **ڈیجیٹل خطاطی (Typography Digital):**

آج کے دور میں ہم نہ صرف ہاتھ سے لکھتے ہیں بلکہ کمپیوٹر، موبائل اور ٹیب (ٹیبلیٹ) کی مدد سے بھی لکھتے ہیں۔ کمپیوٹر پر حروف کو ٹائپ کرنا اور انھیں دل کش شکل دینا ہی **'ڈیجیٹل خطاطی'** کہلاتا ہے۔ کمپیوٹر پر حروف جس مخصوص انداز (اسٹائل) میں نظر آتے ہیں، اسے **'فونٹ'** (Font) کہا جاتا ہے۔ تشہیری بورڈز (Hoardings) پر موجود دل کش خطاطی اس اشتہار کے موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہے۔ کسی فلم کے پوسٹر پر حروف بہت پر کشش اور منفرد انداز میں لکھے ہوتے ہیں۔ حروف کی تخلیقی و فنکارانہ ساخت کی وجہ سے متن (مواد) زیادہ اثر انگیز معلوم ہوتا ہے۔

- طلبہ کو حروف کی شکل، حروف کے درمیانی فاصلے اور ان کی مناسب ترتیب رکھنے کے متعلق رہنمائی کریں۔

CG – 3
C–3.1
LO–06AE14

• آیئے ڈیجیٹل نام تیار کر کے دیکھیں:

کمپیوٹر پر کسی بھی ایپ میں اپنا نام دیونا گری یا رومن رسم الخط میں ٹائپ کیجیے۔مختلف فونٹس کا استعمال کر کے رسم الخط کو تبدیل کر کے دیکھیے۔اپنے نام کو مختلف رسم الخط میں لکھ کر اس کے تنوع کا تجربہ حاصل کیجیے۔

(حرف نویسی کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ اسکین کیجیے)

• یادرکھیں :

- اسمارٹ بورڈ پر بھی ایسے خوبصورت حروف مختلف رنگوں اور اشکال میں لکھے جا سکتے ہیں۔
- کمپیوٹر کی طرح موبائل میں بھی کئی اقسام کے ذرائع (ایپس) دستیاب ہوتے ہیں، جن ٹولز کی مدد سے حروف نویسی (لکھنے کی مشق کی جاسکتی ہے۔

- کیا آپ جانتے ہیں؟

خوش نویس: پدم شری اچیوت رام چندر پالو

اچیوت رام چندر پالو ایک مایہ ناز اور مشہور خوش نویس (خطاط) ہیں۔ ان کی پیدائش ۲۷ جنوری ۱۹۶۰ء کو مہاراشٹر کے شہر ممبئی میں ہوئی۔ انھوں نے دیوناگری رسم الخط کے حروف کو ایک نئی بلندی عطا کی ہے۔ انھوں نے سر جے جے اسکول آف آرٹ، ممبئی سے اپنی تعلیم مکمل کی۔ انھوں نے حروف کی ظاہری شکل و صورت سے آگے بڑھ کر ان کے اندرونی حسن کو تلاش کرنا شروع کیا۔ حروف کو محض لکھنے کا ایک ذریعہ نہ مانتے ہوئے، انھوں نے اسے ایک زندہ فن پارے کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ان کے قلم سے وجود میں آنے والے حروف کبھی کسی تصویر کی مانند دکھائی دیتے ہیں، تو کبھی ان سے کوئی نغمگی سے بھرپور نظم بہتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ حروف کے اس سفر میں انھوں نے نہ صرف روایتی بلکہ جدید وسائل کا استعمال کرتے ہوئے بھی خوش نویسی کی ہے۔ کاغذ کے ساتھ ساتھ کپڑے، دیواروں اور کینوس جیسے مختلف ذرائع پر بھی انھوں نے حروف کے تجربات کیے۔ اس فن کو نئی نسل تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا کارنامہ انھوں نے انجام دیا ہے۔ ان کی انہی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومتِ ہند نے سال ۲۰۲۵ء میں انھیں 'پدم شری' کے اعزاز سے نوازا ہے۔

مشق

۱) دستیاب تحریری وسائل کی مدد سے اپنا خود کا نام ایک منفرد اور امتیازی انداز میں لکھیے۔

۲) کمپیوٹر پر کسی 'فونٹ' کا سہارا لے کر حروف کو جدید شکل دیجیے۔

۳) ہاتھ سے کی جانے والی حروف نویسی (خطاطی) اور کمپیوٹر پر کی جانے والی حروف نویسی کے درمیان کوئی ایک فرق بتائیے۔

۴) اخبارات، اشتہارات یا ماہناموں میں شائع ہونے والے اشتہارات کے حروف کا مشاہدہ کر کے ان میں سے مختلف اقسام کے حروف، الفاظ اور فونٹس کاٹ کر اپنی بیاض میں چسپاں کیجیے۔

CG – 3
C–3.1
LO–06AE15

- لکیروں کی مشق، گراف پیپر، تختۂ سیاہ پر تحریر اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کر کے باقاعدگی سے مشق کرنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کی کوششوں اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کی ستائش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

۵ سہ ابعادی تخلیق

بصری فن کا مطلب صرف کاغذ پر تصویر بنانا ہی نہیں بلکہ اپنے ہاتھوں سے خوب صورت چیزیں تیار کرنا بھی فن ہے۔ اب ہم مٹی سے مختلف اشکال بنانا سیکھیں گے۔ اسی طرح ناکارہ کاغذ اور کاغذ کی لگدی تیار کر کے خوب صورت چیزیں بنائیں گے۔

ہم مٹی کے ذریعے مختلف ہندسیہ مکعب نما اشکال بنانا سیکھیں گے۔ کاغذی گولے اور کاغذ کی لگدی (Paper Pulp) کا استعمال کر کے پُرکشش سہ ابعادی فن پارے تخلیق کریں گے۔

فن کا یہ سفر نہ صرف انفرادی ہوگا، بلکہ گروہی کام کے ذریعے 'کولاج' تیار کرتے ہوئے ہمیں باہمی تعاون کے جذبے کا بھی تجربہ ہوگا۔ قدرت میں موجود ماحول دوست چیزیں کا تخلیقی استعمال کر کے ہم اپنے اطراف کے ماحول کو کس طرح سجا سکتے ہیں، اس کی عملی مشق کریں گے۔

- **مٹی کی مختلف اقسام اور ان کی خصوصیات :**

مٹی کام کے لیے قدرت میں مختلف اقسام کی مٹی ملتی ہے، تاہم کام کی نوعیت اور مٹی کی خصوصیات کو مدنظر رکھ کر ہی مٹی کا انتخاب کرنا ضروری ہوتا ہے۔

۱) **آس پاس کی مٹی:** یہ مٹی ندی، نالوں کے کناروں، اور ساتھ ہی کھیتوں اور باغوں میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس سے بھی مختلف چیزیں تیار کی جاسکتی ہیں، لیکن سوکھنے کے بعد اس میں دراڑیں پڑسکتی ہیں۔ اگر اس مٹی میں گوبر، کپاس اور (بھوسا) لکڑی کا برادہ ملا کر مجسّمے یا فن پارے تیار کیے جائیں تو اس میں دراڑیں کم پڑتی ہیں۔

۲) **چکنی مٹی (ٹیراکوٹا) :** یہ مٹی بنیادی طور پر سرخ رنگ کی اور انتہائی لچکدار ہوتی ہے۔ بڑے سائز کی ٹھوس ہندسی اشکال، مخروطی شکلیں (کون) یا مٹی کے مجسّمے بنانے کے لیے بنیادی طور پر اسی مٹی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۳) **شاڈو مٹی :** ایک قسم کی نرم سفید مٹی۔ یہ مٹی چپکنے والی (لیس دار) ہوتی ہے۔ اس مٹی کو بار بار استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ یہ مٹی پانی میں آسانی سے گُھل جاتی ہے۔ یہ مٹی ماحول دوست ہوتی ہے۔ اس کا رنگ خاکستری ہوتا ہے۔

۴) **پلاسٹیسن کلے** : اس مصنوعی مٹی کو بار بار استعمال کیا جا سکتا ہے۔
یہ مصنوعی مٹی مختلف رنگوں میں دستیاب ہوتی ہے۔

دو ابعادی (Two Dimensional 2D) شکل

جن اشکال میں صرف لمبائی اور چوڑائی ہوتی ہے، انھیں 'دو ابعادی شکل' کہتے ہیں۔ یہ اشکال مکمل طور پر ہموار (سپاٹ) ہوتی ہیں۔ مثلاً کاغذ پر بنائی ہوئی تصویر، چوکون، مستطیل، دائرہ، مثلث وغیرہ۔

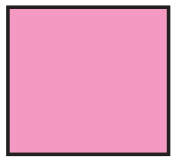

مربع

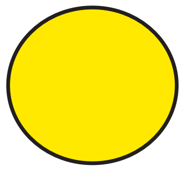

دائرہ

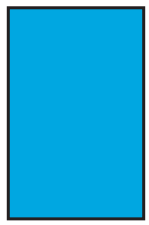

مستطیل

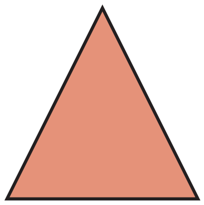

مثلث

سہ ابعادی (Three Dimensional 3D) شکل

جن اشکال میں لمبائی اور چوڑائی کے ساتھ موٹائی یا اونچائی (گہرائی) بھی ہوتی ہے، انھیں **'سہ ابعادی اشکال' یا 'ٹھوس اشکال'** کہتے ہیں۔ مثلاً مکعب (Cube)، کرہ (Sphere)، استوانہ (Cylinder)، مخروط (Cone)۔

مربع نما مکعب

کرہ

استوانہ

مخروط

ماحول دوست کولاج (Eco-friendly Collage) :

اپنے اطراف کے ماحول میں موجود بے کار یا ماحول دوست چیزوں سے کوئی سہ ابعادی شے تیار کیجیے۔ مثلاً ناریل کے خول سے کٹوری، خالی ڈبوں سے بچت بینک وغیرہ۔ تیار کردہ چیزوں پر پھلیوں کے چھلکے، کاغذی گولے جیسی چیزوں کی مدد سے کولاج بنا کر انھیں سجائیے۔ (یہ سرگرمی انفرادی طور پر یا گروہ میں تیار کی جاسکتی ہے)

- دو ابعادی اور سہ ابعادی اشکال کا فرق سمجھا کر بتائیں۔
- مٹی کی مختلف اقسام کا تعارف کرائیں۔
- دستیاب مٹی سے ٹھوس ہندسی اشکال تیار کرائیں۔

CG – 3
C–3.2
LO–06AE17

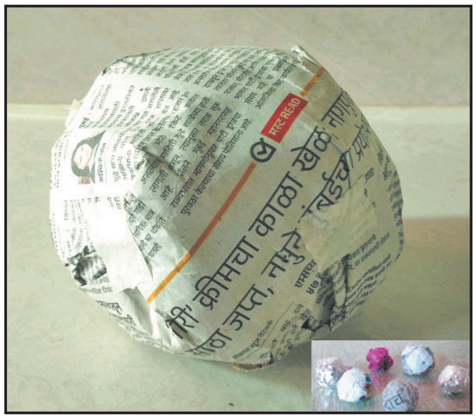

- **یاد رکھیں :**

آس پاس کے ماحول میں مختلف اقسام کی قدرتی، انسان کی پیدا کردہ اور ماحول دوست چیزیں دستیاب ہوتی ہیں۔ (مثلاً پتھر، شنکھ، سیپیاں، کاغذی ڈبے وغیرہ) ایسی چیزوں کا تخلیقی اور حسن و جمال کے نقطۂ نظر سے استعمال کر کے دل کش 'کولاج کام' کیا جا سکتا ہے۔

- **پیپر کوِیلنگ (Paper Quilling) :**

کاغذ کی باریک اور پتلی پٹیوں کو لپیٹ کر مختلف نقش و نگار اور ڈیزائن تیار کرنے کی تکنیک کو 'پیپر کوِیلنگ' کہتے ہیں۔ اس کے ذریعے آرائش کی خوب صورت چیزیں اور فنکارانہ ساختیں تیار کی جا سکتی ہیں۔

- **کاغذی لگدی (Paper Pulp) تیار کرنا :**

مختلف ڈراموں، رقص اور دیگر پروگراموں میں الگ الگ قسم کے مکھوٹوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ مکھوٹے ردّی کاغذ یا کاغذی لگدی سے آسانی سے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ مکھوٹوں کے لیے کارآمد کاغذی لگدی درج ذیل طریقے سے تیار کی جا سکتی ہے۔

عمل :

ا) ردّی کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے انھیں ایک بالٹی میں کم از کم ایک دن کے لیے پانی میں بھگونے کے لیے رکھ دیں۔

۲) دوسرے دن بھیگے ہوئے کاغذ کے ٹکڑوں کو ہاتھ سے اچھی طرح مسل کر یکجا (ایک جان) کر لیں۔

۳) تیار شدہ لگدی (Pulp) کو ایک سوتی کپڑے میں لیں اور مضبوطی سے نچوڑ کر اس کا زائد پانی نکال دیں۔

۴) اب اس لگدی میں تھوڑا گوند اور میتھی پاؤڈر ملائیں۔ اس سے لگدی میں چپچپا پن آ جاتا ہے اور سوکھنے کے بعد فن پارہ سخت اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ تھوڑا کھریا کا پاؤڈر ملانے سے لگدی میں نفاست اور خوبصورتی آ جاتی ہے۔ مذکورہ طریقے سے تیار کردہ کاغذی لگدی کا استعمال مختلف اقسام کی چیزیں، کھلونے اور مکھوٹے تیار کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

- **یاد رکھیں :**
  - لگدی تیار کرتے وقت اس میں تھوڑا میتھی پاؤڈر ملانے سے اسے کیڑا یا پھپھوند نہیں لگتی۔
  - اگر لگدی کو فوراً استعمال نہ کرنا ہو، تو اسے پلاسٹک کی تھیلی میں اچھی طرح لپیٹ کر کسی ٹھنڈی جگہ پر رکھ دیجیے۔
  - لگدی سے تیار کردہ چیزوں کے مکمل طور پر سوکھ جانے کے بعد ہی ان پر رنگ روغن کیجیے۔

- طلبہ کو خود سے کچھ نیا تخلیق کرنے کے مواقع فراہم کریں۔
- اصلاح سے زیادہ بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
- تناسب اور جسامت کی جانب طلبہ کی توجہ مبذول کرائیں۔

CG – 3
C–3.2
06AE18

- **کاغذی لگدی سے کاغذی مکھوٹا تیار کرنا :**

۱) سب سے پہلے ایک بڑے سائز کا غبارا لیجیے۔ ردی کاغذ کی پٹیوں کو پانی میں بھگو کر اس غبارے کے بیرونی آدھے حصے پر پہلی تہہ اچھی طرح لگا دیجیے۔

۲) کاغذی پٹیوں کی تہہ پر کاغذی لگدی لگا کر مکھوٹے کی شکل تیار کیجیے۔

۳) اس طریقے سے تیار ہونے والے اس مکھوٹے کو تیز دھوپ میں مکمل طور پر سوکھنے دیجیے اور پھر غبارہ نکال دیجیے۔

۴) آنکھوں کی شکل کو رنگ کر کے کاٹ لیجیے۔

۵) مکھوٹے کو رنگ دے کر اس پر ناک، بھویں اور ہونٹ بنا کر مکھوٹے کو سجائیے۔

۶) اطراف میں دستیاب ماحول دوست چیزوں کا مہارت کے ساتھ استعمال کر کے مکھوٹے کو سجائیے۔ (مثلاً داڑھی کے لیے ناریل کے ریشے، زیورات کے لیے بیج، شنکھ اور سیپیاں وغیرہ)۔ مذکورہ بالا طریقے سے تیار کردہ مکھوٹوں کا استعمال ڈرامے اور رقص جیسی فنی پیشکش میں کیا جا سکتا ہے۔

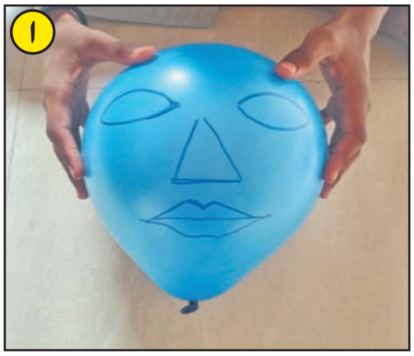

- **یاد رکھیں :**
- فنون لطیفہ میں مکھوٹوں کا استعمال محض چہرہ چھپانے کے لیے نہیں ہوتا بلکہ یہ ڈرامے اور رقص میں مطلوبہ کردار کو ناظرین تک پہنچانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

(کاغذی لگدی سے مکھوٹے تیار کرنے کے عمل کی معلومات رہنمائی حاصل کرنے کے لیے پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ اسکین کیجیے)

CG – 3
C–3.2
06AE18

- لگدی تیار کرنے کا طریقہ کار سمجھائیں اور لگدی سے مکھوٹا کس طرح تیار کیا جائے، اس کی رہنمائی کریں۔
- ہر طالب علم کی کوششوں کی ستائش کریں اور ان کا اعتماد بڑھائیں۔

مشق

۱) اپنے آس پاس کے ماحول میں دستیاب مٹی سے اپنی پسند کی سہ ابعادی ٹھوس ہندسی شکل (تھری ڈی ماڈل) تیار کیجیے۔
۲) اپنے ذریعے تیار کردہ مٹی کے ماڈل (فن پارے) کو جماعت میں دکھا کر حاصل ہونے والے تجربات پر مبنی گفتگو کیجیے۔
۳) مٹی کے کام کے لیے آپ کو کون سی مٹی زیادہ مناسب لگی؟ اور کیوں؟
۴) آپ کے خیال میں قدرتی مٹی اور مصنوعی مٹی کے استعمال سے ماحول پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؟
۵) مکھوٹے کا استعمال پیشکش کے کن فنون میں کیا جا سکتا ہے؟ لکھیے۔
۶) اپنے آس پاس موجود بے کار یا ماحول دوست چیزوں کا استعمال کر کے ایک سہ ابعادی فن پارہ (3D Model) تیار کیجیے۔ اس فن پارے کو سجانے کے لیے کاغذی لگدی/ کاغذی گولوں یا کولاج کی تکنیک استعمال کیجیے۔

• **علاقائی سیر :**

مقامی علاقے میں مٹی کے کام کے کاروبار یا کارخانے کا دورہ کر کے معلومات جمع کیجیے اور اسے اپنی مشاہداتی بیاض میں درج کیجیے۔ (علاقائی سیر کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ اسکین کیجیے)

٦ آس پاس کے بصری فنون

انسانی زندگی کو خوشحال اور خوب صورت بنانے کے لیے مختلف فنون، ثقافت اور روایتوں کا آغاز ہوا ہے۔ ہمارے اطراف کے ماحول کا سماجی اور ثقافتی ورثہ ہمیں مصوری (فنِ تصویر کشی)، سنگ تراشی (فنِ مجسمہ سازی) اور دستکاری جیسے مختلف بصری فنون کی شکل میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ فنون محض تفریح کا ذریعہ نہیں ہیں بلکہ ان سے اس دور کے طرزِ زندگی اور انسانی اقدار کی حقیقی عکاسی ہوتی ہے۔

یہ روایتی فنون آج بھی کئی فنکاروں اور کاریگروں کے ذریعے زندہ ہیں۔ دستیاب وسائل ومواد کا تخلیقی استعمال کر کے تیار کردہ یہ لوک فن (عوامی آرٹ) ہماری ثقافت کا ایک لازمی جزو ہے۔ جدیدیت کے اس دور میں اس متمول/زرخیز وخوشحال ورثے کا تحفظ کرنا اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تو آیئے، اپنے اطراف کے ماحول کے اس ثقافتی تفاخر اور جاہ وجلال کو تلاش کر کے اس کا تحفظ کرنے کی کوشش کریں۔

بصری فن

فنی پیشہ

- **رنگولی :**

رنگولی بھی ثقافتی روایت کا ایک خوب صورت بصری فن ہے۔ رنگولی کی وجہ سے گھر اور آس پاس کا ماحول خوشگوار ہو جاتا ہے۔ رنگولی بنانے کی یہ روایت آج بھی بغیر رکاوٹ جاری ہے۔ ملک بھر میں مختلف طریقوں اور وسائل کی مدد سے رنگولی بنائی جاتی ہے۔ مثلاً نقطوں والی رنگولی، آزادانہ انداز کی رنگولی، پھولوں کی رنگولی، پانی پر بنائی جانے والی رنگولی، سنسکار بھارتی رنگولی۔

CG – 4
C–4.1
LO–06AE19

- طلبہ کو پروجیکٹ کا مقصد واضح کر کے بتائیں اور مثالوں کے ذریعے سمجھائیں۔
- اگر ممکن ہو تو مقامی مجسمہ سازوں یا فنکاروں کے فن پاروں کی تصاویر یا مختصر فلم دکھائیں۔

۱) نقطوں والی رنگولی :

ایک مخصوص اور متعین فاصلے پر نقطے لگا کر، انھیں آپس میں جوڑتے ہوئے ہندسیہ اشکال تیار کی جاتی ہیں۔ یہ رنگولی دیکھنے میں انتہائی متناسب اور دل کش نظر آتی ہے۔

۲) آزادانہ انداز کی رنگولی :

اس میں نقطوں کا استعمال کیے بغیر، براہِ راست ہاتھ سے نقش و نگار بنائے جاتے ہیں۔

۳) سنسکار بھارتی رنگولی :

یہ رنگولی ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کا استعمال کر کے بنائی جاتی ہے۔ اس میں بڑی اشکال اور گنجان (گھنے) نقش و نگار ہوتے ہیں۔ تہواروں اور تقاریب کے مواقع پر بنیادی طور پر یہی رنگولی بنائی جاتی ہے۔

۴) پھولوں کی رنگولی :

مختلف اقسام کے پھولوں کی پنکھڑیوں، پھولوں اور پتیوں کا استعمال کر کے یہ رنگولی بنائی جاتی ہے۔

۵) پانی پر بنائی جانے والی رنگولی :

کسی تھالی میں پانی لے کر اس پر کوئلے کا سفوف یا تیل ڈال کر رنگولی کو تیرتا ہوا رکھا جاتا ہے۔

۶) اناج / بیجوں کی رنگولی :

مختلف رنگوں کی دالیں، اناج اور بیج استعمال کر کے یہ رنگولی سجائی جاتی ہے۔

۷) سہ ابعادی رنگولی :

مختلف رنگین کاغذات کا استعمال کر کے یہ رنگولی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ یہ ابھری ہوئی یا بالکل جاندار (حقیقی) معلوم ہو۔

• کیا آپ جانتے ہیں؟

مختلف علاقوں میں رنگولی کو مختلف ناموں سے جانا جاتا ہے۔

مہاراشٹر - رنگولی	بہار - اَرِپن	ہماچل - لِکھنو	گجرات - ساتیا
راجستھان - مانڈنا	تامل ناڈو - کولم	بندیل کھنڈ - کوہبر	کرناٹک - چترا رنگولی
مدھیہ پردیش - چوک پورنا	اُتر پردیش - سون رکھنا	اوڈیشا - چیت آ	آندھرا پردیش - مُگّو

• یاد رکھیں :

قدیم زمانے میں رنگولی بنانے کے لیے چاول کے آٹے کا استعمال کیا جاتا تھا تاکہ چیونٹیوں یا پرندوں کو وہ غذا کے طور پر مل سکے۔ یہ قدرت کے تئیں شکر گزاری کا اظہار کرنے کا ایک طریقہ تھا۔

• لکڑی پر مجسمہ سازی :

سَت پُڑا کے پہاڑی سلسلے میں کورکو ادی واسی فنونِ لطیفہ آج بھی انتہائی زرخیز ہے۔ ان کے ذریعے لکڑی سے بنائے ہوئے مکھوٹے قدرتی رنگوں سے رنگے ہوئے اور ثقافتی و مذہبی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ مکھوٹے بنیادی طور پر ساگوان یا مقامی لکڑیوں پر تراشے جاتے ہیں۔ لکڑی کے ان مکھوٹوں کو قدرتی رنگوں سے رنگا جاتا ہے۔ یہ مکھوٹے انسانوں یا جانوروں کے چہروں کی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس جماعت میں دستکاری کی یہ مہارت نسل در نسل چلی آ رہی ہے۔ کئی قسم کے تہواروں اور تقاریب میں روایتی لباس کے ایک حصے کے طور پر اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فی الحال ایسے مکھوٹوں کا استعمال گھر کی آرائش کے لیے بڑے پیمانے پر کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے ادی واسی فنکاروں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم ہو رہے ہیں۔

ضلع سندھودرگ کے ساونت واڑی میں لکڑی کے کھلونے اور چیزیں بنانے کا کاروبار قدیم زمانے سے جاری ہے۔ آج روایتی طریقے سے بنائے ہوئے لکڑی کے کھلونوں کے لیے ساونت واڑی دنیا بھر میں مشہور ہے۔ ہلکی لکڑی کا استعمال اور دل کش رنگ ان کھلونوں کی خصوصیت ہے۔

• **یاد رکھیں :**

ہم اپنے آس پاس مٹی کا کام کرنے والے، بانس سے چیزیں بنانے والے، گھاس سے چیزیں تیار کرنے والے یا دیگر روایتی پیشوں سے فن پارے تخلیق کرنے والے بے شمار فنکاروں کو دیکھتے ہیں۔ وہ بھی ایک لحاظ سے روایتی فن اور مہارتوں کا تحفظ کر رہے ہوتے ہیں۔ ان سے گفتگو کر کے اور کچھ مہارتیں سیکھنے کی کوشش کر کے ہم ان روایتی فنون کے فروغ اور تحفظ میں اپنا تعاون پیش کر سکتے ہیں۔

• **بصری فن پاروں کی نقل :**

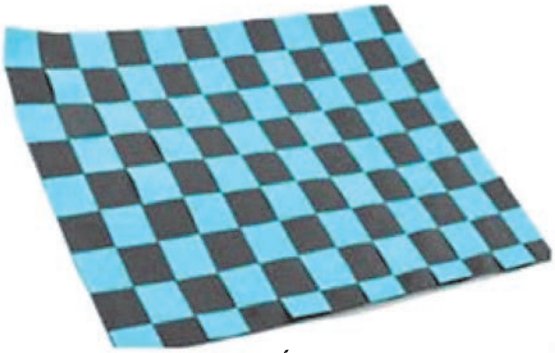

(کاغذی چٹائی)

ہم اپنے آس پاس ایسے کئی فنکار یا کاریگر دیکھتے ہیں جن کا تعلق فنونِ لطیفہ سے جڑے کاروبار سے ہے۔ مثلاً بانس کا کام کرنے والے کاریگر، لکڑی کی چیزیں بنانے والے کاریگر وغیرہ۔ ان میں سے کچھ کاروبار بہت قدیم زمانے سے جاری ہیں۔ ایسے کاموں کا گہرا مشاہدہ کرنے سے ہمیں اس کام میں پوشیدہ مہارت کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے، اور اگر ہم اپنی تخیلاتی صلاحیتوں کا استعمال کر کے اس مہارت کی تقلید کریں تو ہمیں بھی فن کی تخلیق کی سچی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اس سے نہ صرف ہماری قوتِ مشاہدہ پروان چڑھتی ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ ہاتھوں کی حرکیاتی مہارتیں (Motor Skills) بھی حاصل ہوتی ہیں۔

• **فن اور فنکار :**

مصوری، سنگ تراشی اور دستکاری جیسے مختلف فنی شعبوں میں کئی فنکار سرگرمِ عمل ہیں۔ ان کی فنی مہارت کی بدولت ہی فن کی روایات مزید زرخیز ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ آیئے، ایسے ہی کچھ مایہ ناز فنکاروں کا تعارف حاصل کرتے ہیں۔

• **وارلی مصور : جیویا سوما مشے**

جیویا سوما مشے مہاراشٹر کے وارلی ادی واسی سماج کے ایک انتہائی مایہ ناز اور عالمی شہرت یافتہ مصور تھے۔ ان کی پیدائش ۱۹۳۴ء میں مہاراشٹر کے ضلع پال گھر میں ہوئی۔ انھوں نے روایتی وارلی مصوری کو کاغذ اور کینوس پر اتار کر اس عوامی فن کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر غیر معمولی شہرت دلائی۔ ان کی تصویروں میں روزمرہ زندگی، زراعت، تہوار-تقریب، رقص اور قدرت کے مناظر کو سادہ لکیروں، تکون، دائرے اور چوکون جیسی سادہ ہندسیہ اشکال کی مدد سے انتہائی خوبصورتی سے پینٹ کیا گیا ہے۔ ان کی خدمات کی بدولت وارلی مصوری عوامی فن کے دائرے سے نکل کر جدید بھارتی فنون میں ایک اہم مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ ان کے اس لازوال اور بے مثال تعاون پر انھیں مختلف

اعزازات سے نوازا گیا۔ حکومتِ ہند کی جانب سے پدم شری ایوارڈ (۲۰۱۱ء)، شلپ گرو ایوارڈ (۲۰۰۲ء)، قومی ایوارڈ (۱۹۷۶ء) اور حکومتِ مہاراشٹر کی جانب سے ریاستی دستکاری ایوارڈ (۱۹۷۰ء) جیسے متعدد باوقار اعزازات سے انھیں سرفراز کیا جاچکا ہے۔

- **یادرکھیں :**
- جیویا سوما مشے کے کارناموں کی وجہ سے وارلی فن مصوری کی اشاعت ملک و بیرونِ ملک ہوئی اور اس فن کے تحفظ میں بڑی مدد ملی۔

- **مجسمہ ساز : پدم بھوشن رام وَنجی سُتار**

رام ستار بھارت کے ایک مایہ ناز اور عالمی شہرت یافتہ مجسمہ ساز ہیں۔ ان کی پیدائش ۱۹ فروری ۱۹۲۵ء کو مہاراشٹر کے ضلع دھولیہ میں ہوئی۔ انھوں نے مجسمہ سازی کی تعلیم سر جے جے اسکول آف آرٹ، ممبئی سے حاصل کی۔ انھوں نے بھارت کے کئی عظیم رہنماؤں اور تاریخی شخصیتوں کے عظیم الشان اور شان دار مجسّمے تیار کیے ہیں۔ ان کے مجسّموں میں حقیقت پسندی، اعضا کا صحیح تناسب اور جلال و عظمت نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ ان کے غیر معمولی کام کی بدولت ہندوستانی مجسمہ سازی کو ملک و بیرونِ ملک بہت بڑی اور منفرد پہچان ملی ہے۔ Statue of Unity – سردار ولبھ بھائی پٹیل کا دنیا کا سب سے اونچا مجسمہ (گجرات) ان کا عالمی شہرت یافتہ فن پارہ ہے۔

مجسمہ ساز رام وَنجی ستار کو حکومتِ ہند کی جانب سے **'پدم شری'** (۱۹۹۹ء) اور **'پدم بھوشن'** (۱۹۹۶ء) اعزازات سے سرفراز کیا گیا ہے اور حکومتِ مہاراشٹر کی جانب سے ریاست کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز **'مہاراشٹر بھوشن'** (۲۰۲۴ء) دے کر ان کی ستائش کی گئی ہے۔ ساتھ ہی، سال ۲۰۱۸ء میں انھیں **'ٹیگور ثقافتی ہم آہنگ ایوارڈ'** سے بھی نوازا گیا ہے۔

- **یاد رکھیں :**
- رام وَنجی ستار کے تیار کردہ شاہکار مجسّمے بھارت کے کئی شہروں میں نصب کیے ہوئے ہیں جو بھارتی تاریخ اور ثقافت کی یاد دلاتے ہیں۔
- سردار ولبھ بھائی پٹیل کا 'اسٹیچو آف یونٹی' کو دنیا کا سب سے اونچا (۱۸۲ میٹر) مجسمہ تسلیم کیا گیا ہے۔

مشق

۱) رنگولی بنانے کے لیے کیمیائی رنگوں کے بجائے ماحول دوست (قدرتی) رنگوں کا استعمال کس طرح فائدہ مند ہے؟

۲) بانس کی پٹیوں سے چٹائیاں یا ٹوکریاں کس طرح بنائی جاتی ہیں، اس کا مشاہدہ کیجیے۔ کاغذ یا کپڑے کی پٹیاں بنا کر ان کی مدد سے چٹائی بُنیے۔

۳) لکڑی پر نقش و نگار کیسے کرتے ہیں اس کا مشاہدہ کیجیے اور کھریا کی مدد سے اپنے تخیل کے مطابق تراشنے کی مشق کیجیے۔

- **معلوماتی روداد**

اپنے گاؤں/ علاقے میں مختلف قسم کے فنون اور فنکار پائے جاتے ہیں۔ (جیسے- مقامی مصوری، بُنائی کام، دھات کام، بانس کام وغیرہ) ان فنون میں مقامی ثقافت، روایت، انداز اور فنکارانہ خصوصیات نظر آتی ہیں۔ ان پر مبنی ایک چھوٹی 'معلوماتی روداد' (Report) تیار کیجیے۔ اگر ممکن ہو تو اس فن کی خط نگاری کیجیے یا اس فن کا کوئی نمونہ تیار کر کے جماعت میں اپنے تجربات بتائیے۔
(معلوماتی روداد کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے پہلے صفحے پر موجود Q.R. کوڈ اسکین کیجیے)

- طلبہ کو اطراف کے ماحول میں مناسب اور آسانی سے دستیاب ہونے والے فن پاروں/ مجسّموں کے انتخاب کے لیے رہنمائی کریں۔
- معلومات جمع کرنے کے لیے طلبہ کو معتبر ذرائع/ سرپرست/ مقامی افراد/ کتابیں/ انٹرنیٹ استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔
- گروہی منصوبے کی صورت میں ہر طالب علم کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

CG – 4
C–4.1/4.2
LO06AE 20
/21

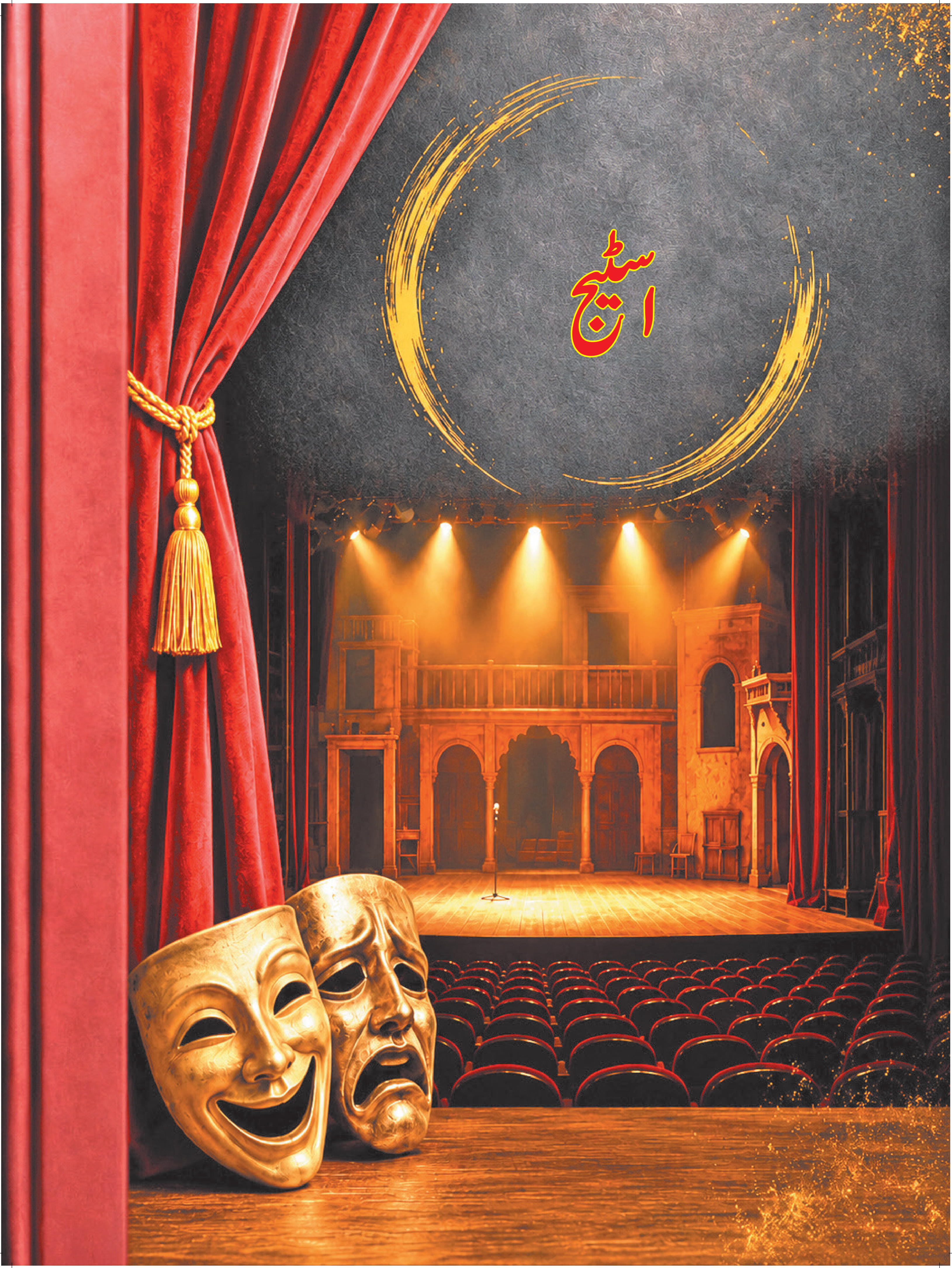
اسٹیج

۷ آیئے دیکھیں، خود کا اظہار کریں

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں مختلف قسم کے تجربات سے گزرتے ہیں۔ طرح طرح کے حالات و واقعات کا سامنا کرتے ہیں۔ ان تجربات کو ہم دوسروں کے سامنے جوں کا توں (جیسا کا ویسا) بیان کرتے ہیں، اسی کو 'آپ بیتی' کہا جاتا ہے۔

آیئے، اب آپ ہی کی طرح سلیم نامی لڑکے کے ذریعے ایک آپ بیتی پڑھتے ہیں۔

آپ بیتی

ٹیچر - سلیم، تم پڑھائی کر کے کیوں نہیں آئے؟

سلیم - ٹیچر، کل اسکول کی چھٹی کے بعد میں امی کے ساتھ میلہ دیکھنے چلا گیا تھا، اس لیے پڑھائی نہیں کر سکا۔

ٹیچر - لیکن پڑھائی تو پوری کر کے آنا چاہیے تھا نا۔

سلیم - ٹیچر، امی نے کہا کہ اگر دیر سے نکلے تو میلے سے واپسی میں رات ہو جائے گی۔

ٹیچر - اچھا! اس کا مطلب تم میلہ دیکھنے گئے تھے۔

سلیم - جی ٹیچر، لیکن لوٹنے میں دیر ہو گئی، اس لیے پڑھائی کرنے کا موقع نہیں مل سکا۔

ٹیچر - تب ہی تو میں کہوں، سلیم تو روز اپنی پڑھائی پوری کر کے آتا ہے۔ لیکن آج نہ جانے کیا ہوا! خیر، اب آئندہ بتا کر جایا کرو یا پھر پڑھائی پوری کر کے آیا کرو۔

سلیم - جی ٹھیک ہے، میں پھر کبھی ایسا نہیں کروں گا۔

ٹیچر - سلیم، تم نے کل میلے میں جو منظر دیکھا، وہ ہمیں بھی سناؤ نا۔

سلیم - جی ٹیچر، بالکل سناتا ہوں! ہم جب میلہ دیکھنے گئے تو وہاں پہلے ہی سے بہت زیادہ بھیڑ تھی۔ میری عمر کے کئی بچے بھی وہاں آئے ہوئے تھے۔ وہاں مختلف کھلونوں اور کھانے پینے کی دکانیں لگی ہوئی تھیں۔ جھولے اور مختلف قسم کے کھیل دکھانے والے بھی موجود تھے۔ میں نے مختلف کھلونے خریدے اور کچھ چٹپٹی چیزیں کھائیں اور پھر ہم گھر لوٹ آئے۔

ٹیچر - لیکن تمھیں اپنا کام مکمل کرنا چاہیے تھا۔ آئندہ خیال رکھنا۔

سلیم - جی ٹیچر، میلہ دیکھنے کے بعد ہم گھر کی طرف نکل پڑے لیکن گھر پہنچنے تک کانوں میں بس کھلونے والوں کی آواز گونج رہی تھی۔ گھر آتے آتے اندھیرا ہو چکا تھا۔

ٹیچر - واہ! بہت خوب۔ سلیم، تم نے بہت ہی اچھے انداز میں اپنا تجربہ سنایا۔ دیکھو بچو، سلیم نے کل جو روزمرہ سے ہٹ کر ایک الگ تجربہ حاصل کیا، اسے آسان لفظوں میں ہمیں کتنے اچھے طریقے سے بتایا۔ آپ لوگ بھی اپنے ایسے ہی اچھے اچھے تجربات جماعت میں سنائیں تاکہ ہم سب ان تجربات کو سن سکیں۔

CG -1
C- 1.1
LO-06AE22

- طلبہ کو روزمرہ کی زندگی کے مختلف تجربات گروہ میں یا جماعت کے سامنے بیان کرنے کی ترغیب دیں۔ زبانی اداکاری، روانی، خود اعتمادی اور برجستگی کو بہتر بنانے کے لیے مناسب مواقع فراہم کریں۔

- **کسی کہانی یا واقعے پر مبنی مکالمہ نویسی۔**

نیچے ایک واقعہ دیا ہوا ہے۔ اسے ہم توجہ سے پڑھتے ہیں۔

واقعہ :

جمیل اور شکیل روزانہ جس راستے سے اسکول جاتے تھے، اسی راستے پر فاروق چاچا کی پھولوں اور گلدستوں کی دکان تھی۔ راستے سے گزرتے وقت فارق چاچا ہمیشہ ان دونوں کی خیریت دریافت کیا کرتے تھے۔ لیکن آج جب جمیل اور شکیل ان کی پھولوں کی دکان کے پاس سے اسکول جا رہے تھے، تو فاروق چاچا نے ان سے کچھ بھی نہیں کہا۔ شکیل نے اس بات کو محسوس کیا۔ اسے خیال آیا کہ 'آج چچا کو کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے؟'، پھر ان دونوں نے رک کر فاروق چاچا سے ان کا حال چال پوچھا۔ تب انھیں معلوم ہوا کہ فاروق چاچا نے ایک گاہک کو تین ہزار روپے کے پھول اور گلدستے بیچے تھے۔ گاہک نے فاروق چاچا کو تین ہزار روپے آن لائن بھیجے تھے لیکن وہ فاروق چاچا کو موصول ہی نہیں ہوئے تھے۔ اس وجہ سے فاروق چاچا تھوڑے فکرمند تھے۔ انھیں لگ رہا تھا کہ کہیں ان کے ساتھ تین ہزار روپے کی دھوکا دہی تو نہیں ہوگئی۔

یہ سن کر جمیل اور شکیل نے فاروق چاچا کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب شکیل نے فاروق چاچا سے ان کا موبائل مانگا، تو فاروق چاچا نے بتایا کہ وہ چارجنگ پر لگا ہوا ہے۔ شکیل نے موبائل ہاتھ میں لیا تو اسے معلوم ہوا کہ جب موبائل کی بیٹری ختم ہوئی تھی تب وہ سوئچ آف ہوگیا تھا، اور اسے آن کرنا ہی بھول گئے تھے۔ جمیل اس مشین کا معائنہ کرنے لگا جس اسکینر کے ذریعے پیسے بھیجے جاتے ہیں تو اس کے دھیان میں آیا کہ اس مشین کا آواز والا بٹن (وولیوم بٹن) بند تھا۔ ان دونوں نے کیو آر کوڈ اسکینر مشین اور موبائل فون کو آن کر دیا۔ موبائل آن ہوتے ہی فوراً اس پر پیسے موصول ہونے کا میسج آ گیا۔ شکیل نے وہ موصول شدہ پیغام فاروق چاچا کو دکھایا۔ فاروق چاچا کی جان میں جان آئی۔ انھوں نے دونوں کا شکریہ ادا کیا۔ شکیل اور جمیل اسکول جانے کے لیے نکلے۔ دونوں یہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے کہ اگر کوئی مدد چاہیے ہو تو ضرور بتایئے گا۔

مذکورہ واقعے پر مبنی مکالمہ نویسی :

(جمیل اور شکیل دونوں دوست اسکول کے لیے نکلے ہیں)

شکیل - جمیل، ارے آج شاید ہم اسکول جلدی پہنچ جائیں گے۔

جمیل - ہاں نا، تم نے آج تیار ہونے میں دیر نہیں لگائی۔ اس لیے ہم اسکول جلدی پہنچنے والے ہیں۔

شکیل - اچھا جی! کیا میں ہمیشہ دیر کرتا ہوں؟ غلط مشاہدہ کرنے کے پاداش میں، میں اب ان فاروق چاچا کی دکان سے پھول لیتا ہوں اور تمھارا استقبال ہی کرتا ہوں، دیکھو...

جمیل - یہ دیکھو، دکان آ گئی۔ لو پھول اور کرو استقبال۔

شکیل - چپ رہو رے، چلو آگے بڑھو۔ لیکن جمیل، کیا تم نے ایک بات غور کی؟

جمیل - کیا یار؟

شکیل - اسکول جاتے وقت فاروق چاچا روز ہم سے بات کرتے ہیں لیکن آج دکان میں کوئی گاہک بھی نہیں تھا، پھر بھی وہ ہم سے کچھ نہیں بولے۔

جمیل - ہاں یار، ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے ہوں۔

CG -1/2
C- 1.1/2.1
LO-06AE 23/27

- طلبہ کو مختلف واقعات پر مکالمہ نویسی کر کے انھیں پیش کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

شکیل - کیا ہم خود ان سے پوچھیں کہ کیا بات ہوئی ہے؟
جمیل - ہاں، چلو پوچھتے ہیں۔
شکیل - چچا، کیا ہوا؟ آج آپ کا ہماری طرف بالکل دھیان نہیں ہے۔آپ کچھ بولے بھی نہیں۔
فاروق چاچا - ارے بچّو، سچ مچ میرا دھیان تمھاری طرف نہیں تھا۔
شکیل - کیوں، کیا ہوا؟ کوئی پریشانی کی بات تو نہیں ہے نا؟
جمیل - کیا ہم کوئی مدد کر سکتے ہیں؟
فاروق چاچا - نہیں بچّو۔کوئی خاص بات نہیں ہے۔
جمیل - ایسا کیسے نہیں چچا، روز ہم اسی راستے سے دکان کے سامنے سے گزرتے ہیں۔تب آپ خود آگے بڑھ کر، ''کیا بچو، اسکول جارہے ہو؟'' یا ''کیااسکول کی چھٹی ہوگئی؟'' کہہ کر ہماری خیریت پوچھتے ہیں۔ پھر آج کیا ہوا؟
فاروق چاچا - اب کیا بتاؤں، کچھ دیر پہلے ایک گاہک نے تین ہزار روپے کی خریداری کی تھی۔لیکن۔۔۔
شکیل - لیکن کیا ہوا چچا؟
فاروق چاچا - اس گاہک نے اپنے موبائل سے مجھے آن لائن پیسے تو بھیجے تھے، یہ سچ ہے۔۔۔
شکیل - پھر کیا پرابلم ہے، پیسے بھیج دیے نا؟ مل گئے نا؟
فاروق چاچا - پیسے بھیجے لیکن مجھے وہ موصول ہی نہیں ہوئے۔ نہ کوئی میسج آیا اور نہ ہی اس مشین سے کوئی آواز آئی۔شاید میرے ساتھ دھوکا دہی ہوگئی ہے، ایسا لگ رہا ہے۔
جمیل - چچا، کیا آپ اس گاہک کو جانتے ہیں؟
فاروق چاچا - نہیں بچو۔اب آگے کیا کرنا چاہیے، کچھ سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔
شکیل - رکیے چچا، آپ کا موبائل دیکھتے ہیں۔ (فاروق چاچا شکیل کو موبائل دیتے ہیں) ارے چچا، آپ کا موبائل تو بند ہے۔ شاید جب چارجنگ ختم ہوئی ہوگی تب یہ بند ہوگیا ہوگا۔ اور چارجنگ پر لگانے کے بعد آپ اسے آن کرنا بھول گئے۔ پھر پیسے موصول ہونے کا میسج کیسے آئے گا؟
جمیل - اور چچا، اس کیوآر کوڈ اسکینر مشین کی آواز بھی بند کر کے رکھی ہوئی ہے۔ پھر کیسے سنائی دے گا؟ یہ دیکھیے، یہاں آواز کو کم یا زیادہ کرنے کا بٹن ہے۔
شکیل - یہ دیکھیے، موبائل آن کر دیا اور یہ آگیا آپ کا پیسے موصول ہونے کا میسج۔
فاروق چاچا - بچو، اب اس بوڑھے آدمی کو یہ سب کچھ زیادہ سمجھ میں نہیں آتا۔ اچھا ہوا تم لوگوں نے مدد کر دی۔ اب یہ تمام باتیں میں ہمیشہ دھیان میں رکھوں گا۔تمھارا بہت بہت شکریہ۔
شکیل - ارے چچا، شکریہ کیسا؟ ہم نے ایسا کون سا بڑا کام کر دیا ہے۔
جمیل - چلو شکیل، اسکول کا وقت ہو رہا ہے۔
شکیل - جی، چلو آتے ہیں چچا۔
فاروق چاچا - شکریہ بچو، یومِ اساتذہ کے موقع پر میری طرف سے اپنے اساتذہ کے لیے یہ پھول لے جاؤ۔ جنھوں نے تمھارے جیسے ہونہار طلبہ کی تربیت کی ہے، ان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہیے۔

- اس واقعے کے کرداروں کا انتخاب کر کے، مناسب تلفظ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ واقعے کی بلند خوانی کروائیں اور گروہ میں پیش کش کروائیں۔
- مذکورہ واقعے کی زبانی اداکاری کے ساتھ جماعت میں پیش کش کرائیں۔ پیش کش کا مشاہدہ کریں اور طلبہ سے حاصل ہونے والی آرا اور تجاویز کے مطابق ضروری تبدیلیاں کر کے دوبارہ پیش کرنے کے لیے کہیں۔

CG -1
C- 1.1/1.2
LO-06AE24 /25

۲۔ درج ذیل واقعے پر مبنی مکالمہ لکھیے۔

بارش کا موسم شروع ہو چکا تھا۔ سمیر کو فکر لاحق تھی کیونکہ اس کا گھر ٹپکنے لگا تھا۔ گھر کی مرمت کرنا ضروری تھا۔ اس نے یہ مسئلہ اپنے پڑوس میں رہنے والے ضمیر بھائی کو بتایا۔ لیکن کام شروع کرنے کے لیے پیسوں کی تنگی تھی۔ سمیر کا گدے بنانے کا کاروبار تھا۔ بارش کے موسم کے بعد ہی حقیقی معنوں میں اس کے کاروبار میں تیزی آتی تھی اور تبھی اسے زیادہ پیسے ملتے تھے۔ لیکن گھر کی مرمت کی ضرورت فوری تھی۔ یہ سن کر ضمیر بھائی نے اسے ڈھارس بندھائی۔ انھوں نے گاؤں کے ادریس بھائی کو بلانے کے لیے ایک لڑکے کو بھیجا۔ اتنے میں سامنے سے سون با آتا ہوا دکھائی دیا۔ وہ بڑھئی کا کام کرتا تھا۔ ضمیر بھائی نے اسے آواز دے کر بلایا اور بتایا کہ سمیر کے گھر کے ستونوں (کھمبوں) کی مرمت کرنی ہے۔ اس نے حامی بھر لی۔ لیکن ضمیر بھائی نے اسے پہلے ہی مطلع کر دیا کہ پیسوں کا انتظام دیوالی تک ہو پائے گا، تب تک کام کے پیسے نہیں ملیں گے۔ اتنے میں سرپنچ بھی وہاں آ گئے۔ انھوں نے بھی سون با سے کام کرنے کی درخواست کی۔ اسی دوران ادریس بھائی بھی وہاں پہنچ گیا۔ سب نے مل کر سمیر کی صورتحال اسے سمجھائی، جس پر اس نے بھی دو دن میں چھت کے کھپریل (کویلو) بدل دینے کی یقین دہانی کرائی۔ سمیر کو بہت خوشی ہوئی۔ اس نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ سرپنچ کو بھی سب کے ایک دوسرے کی مدد کرنے کے اس جذبے کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ انھوں نے اسی طرح کا اتحاد برقرار رکھتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد کرنے کی تلقین کی۔ انھوں نے سمجھایا کہ اس سے گاؤں کا نام روشن ہوگا۔ سب نے اس بات پر اتفاق کیا اور ہر کوئی اپنے گھر کو روانہ ہو گیا۔

- مذکورہ واقعے پر مبنی مکالمہ نویسی اپنی بیاض میں تحریر کر کے جماعت میں پیش کریں۔

مشق

- اپنی زبان دانی یا تاریخ کی درسی کتاب سے کسی بھی ایک واقعے کا انتخاب کر کے اس پر مبنی مکالمہ لکھیے اور اسے پیش کیجیے۔

CG -1/2
C- 1.1/1.2 /2.1
LO06AE23/26 /27

- مذکورہ واقعے کے کرداروں کا انتخاب کر کے گروہ میں پیش کش کرائیں۔
- حاصل ہونے والی آرا اور تجاویز پر غور کر کے مناسب تبدیلیاں تجویز کریں اور دوبارہ پیش کش کرائیں۔

۸ اداکاری کی جھلکیاں

ہم اس سے قبل مختلف مواقع پر گروہ میں ڈراما پیش کر چکے ہیں۔ گروہ میں سب نے الگ الگ کردار آپس میں بانٹ کر ہر ایک نے اپنا منفرد کردار پیش کیا ہے۔ ہے نا؟ لیکن اب کسی ایک واقعے کے تمام کردار ایک ہی شخص کو نبھانے ہیں۔ کس طرح کرنا ہے؟ یہ سوال ذہن میں آیا نا! آیئے، ہم اسے عملی طور پر کر کے دیکھیں۔

ا) ڈرامائی سماں

* نیچے دیا ہوا ڈرامائی سماں پڑھیے اور 'ڈرامائی سماں' ایک صنفِ فن کے طور پر کیسا ہوتا ہے، اسے سمجھیے۔

چلو، ایک بار کا کھانا تو ختم ہوا۔ تہواروں کے موقع پر ایسا میٹھا چٹپٹا کھانا کھانے کا اپنا ہی مزہ ہے۔ اسکول کو چھٹی مل جائے تو گویا سونے پر سہاگا ہے۔ اب ایسے دوپہر کے وقت پیٹ بھر کر کھا کر تھوڑا لیٹ جانے کا الگ ہی لطف ہے۔ کیا کہا، پڑھائی نہیں کرنی ہے؟ ارے وہ تو کرنی ہی ہوگی نا۔ اسکول کا نام لیا تو پڑھائی کا خیال تو آئے گا ہی۔ لیکن ابھی تو بہت سستی اور اکتاہٹ محسوس ہو رہی ہے، تھوڑی دیر سو لیتا ہوں اور پھر پڑھائی کرنے بیٹھتا ہوں۔ کیا ہوا امی، مجھے کیوں آواز دے رہی ہیں؟ میں اندر آؤں؟ اب اندر کس لیے آؤں؟ کیا کہہ رہی ہیں، باورچی خانہ سمیٹنے اور صاف صفائی کرنے میں تھوڑی مدد کروں؟ لیکن آپ کی مدد کے لیے وہاں آپا موجود ہے نا، پھر میں کس لیے آؤں؟ کیا کہا، میری بھی مدد کی ضرورت پڑے گی؟ ارے لیکن کچن کے کام بھلا میں کیوں کروں، جب آپ اور آپا موجود ہیں تو میرا بلاوجہ دخل دینا کیسا! الٹا میرے وہاں ہونے سے آپ کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ اس سے بہتر ہے کہ میں کوئی اور دوسرا کام کر لیتا ہوں۔ کیا کہہ رہی ہو آپا، خواہ تم ہو یا میں، ہم دونوں کو برابر کام کرنا پڑے گا؟ ارے لیکن، تم عورتوں کے کام تم ہی کرو۔ میں اپنے کام خود کرتا ہوں نا! کیا کہہ رہی ہو آپا، میں اب کیا کام کروں گا؟ ویسے ابھی تو میرے لائق کوئی کام نہیں دکھائی دے رہا، لیکن دیکھتے ہیں، تھوڑی دیر میں کوئی نہ کوئی کام ذہن میں آ ہی جائے گا۔ اور آپا، تمھیں میری اتنی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ٹھیک ہے۔ کیا کہہ رہی ہو آپا، یہاں مردوں اور عورتوں کے کام الگ الگ ہوتے ہیں، یہ کس نے کہا؟ چپ چاپ کام کرنے آ جاؤ۔ امی، تم آپا کو اچھی طرح سمجھاؤ نا! ورنہ خواہ مخواہ ہماری لڑائی ہو جائے گی۔ رکو، اس سے بہتر ہے کہ میں ابا کو ہی تمھارا نام بتاتا ہوں۔ ابا... اجی ابا! یہ آپا دیکھیے نا، کب سے مجھے پریشان کر رہی ہے۔ کیا کہہ رہے ہیں، کیا ہوا؟ ارے، مجھے ابھی آرام کرنا ہے اور یہ بلاوجہ مجھے ان کاموں میں لگا رہی ہے۔ کیا کہہ رہے ہیں ابا، ایک دوسرے کے کام کا احترام کرنا چاہیے اور ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے؟ لیکن ابا، جن کا کام ہے انھیں ہی کرنا چاہیے نا۔ کیا کہہ رہے ہیں، تمام کام ایک جیسے ہوتے ہیں؟ اس میں مرد و عورت کا کوئی امتیاز نہیں کرنا چاہیے؟ لیکن ابا، میں کیا کہہ رہا ہوں، آپا تو امی کی مدد کے لیے کچن میں ہے ہی نا! کیا کہہ رہے ہیں؟ آج آپا ہے، لیکن کل جب وہ بڑی ہو جائے گی اور اس کی شادی ہو جائے گی، تو کیا ہم دونوں کو ہی تمھاری امی کی مدد نہیں کرنی پڑے گی؟ جی ہاں، ابا آپ جو کہہ رہے ہیں وہ بالکل سچ ہے! یعنی مجھے بھی آج ہی سے کام کرنے کی عادت ڈالنی پڑے گی۔ تھینک یو ابا، آپ نے مجھے ابھی اس بات کا احساس دلایا، یہ بہت اچھا ہوا۔ جی امی... میں آ رہا ہوں، بتاؤ نا! کیا کیا کام کرنے باقی رہ گئے ہیں؟ جلدی بتاؤ، میں ابھی سمیٹ دیتا ہوں۔

کیوں دوستو، کیسا لگا ڈرامائی سماں؟

CG -1 C- 2.1 LO-06AE28	• مناسب اتار چڑھاؤ اور تاثرات کے ساتھ سولو اداکاری ڈرامائی سماں کی پیش کش کرائیں اور ضروری تبدیلیاں تجویز کر کے دوبارہ پیش کش کرائیں۔ • طلبہ کو ان کے اپنے تجربات پر مبنی واقعات سے ڈرامائی سماں لکھنے کی رہنمائی کریں اور پیش کرنے کا موقع دیں۔

سچ تو یہ ہے کہ ڈرامائی سماں کو زبانی یاد کر کے، پھر اسے مناسب تاثرات کے ساتھ اسٹیج پر پیش کرنا ہوتا ہے۔ لیکن پہلے ہم یہ سمجھ لیں کہ ڈرامائی سماں کا اصل مطلب کیا ہے تا کہ اسے پیش کرنا آسان ہو جائے اور ہمیں خود بھی ڈرامائی سماں لکھنے کا طریقہ آ جائے۔

ڈرامائی سماں کا مطلب ہے کسی ایک ہی اداکار کا مختلف کرداروں کو نبھانا۔

ڈرامائی سماں اکیلے شخص کے ذریعے پیش کیا جانے والا ایک صنفِ فن ہے۔ اس میں ایک ہی کردار ناظرین سے گفتگو کرتا ہے، لیکن وہ ایسا تاثر پیدا کرتا ہے جیسے اس کے آس پاس کچھ اور کردار بھی موجود ہیں۔ مذکورہ بالا ڈرامائی سماں پڑھتے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہی کی عمر کا یہ لڑکا اکیلا آپ سے بات کر رہا ہے، لیکن ہمیں یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ اس کے آس پاس امی، آپا اور ابا بھی موجود ہیں۔ ڈرامائی سماں پیش کرنے کے لیے بیک اسٹیج کی تیاری، میک اپ یا مخصوص پوشاک کی کوئی سخت شرط نہیں ہے۔ تاہم، علامتی میک اَپ اور پوشاک اختیار کرنے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ اسے پیش کرنے کے لیے کسی خاص اسٹیج یا تھیٹر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہم اپنی جماعت، آڈیٹوریم یا اسکول کے اسٹیج پر بھی اس ڈرامائی سماں کو پیش کر سکتے ہیں۔ ڈرامائی سماں کا موضوع اپنے ہی ہم عمر گروپ کا منتخب کرنا چاہیے تا کہ اس کے صحیح مفہوم کو سمجھ کر اسے پیش کرنا آسان ہو جائے۔ ہمارا ڈرامائی سماں پانچ سے سات منٹ کا ہونا چاہیے۔ اس طرح آپ کی عمر کے ناظرین کو یہ زیادہ اکتا دینے والی نہیں لگے گا اور وہ اس سے زیادہ لطف اندوز ہو سکیں گے۔

۲) خاموش اداکاری کا تعارف :

الفاظ استعمال کیے بغیر محض چہرے کے تاثرات، جسمانی حرکات وسکنات اور اشاروں کے ذریعے کسی کہانی، واقعے یا جذبات کو ناظرین تک پہنچانے کے فن کو 'خاموش اداکاری' کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسے mime play کہا جاتا ہے۔ اس میں اداکار مکمل طور پر خاموش رہتا ہے۔ اس فن کی کچھ اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

- **الفاظ کا استعمال نہ ہونا:** خاموش اداکاری میں مکالموں کا بالکل بھی استعمال نہیں کیا جاتا۔ اداکار کو جو کچھ بھی کہنا ہوتا ہے، وہ اپنے جسم کی زبان (Body Language) کے ذریعے ظاہر کرتا ہے۔
- **چہرے کے تاثرات کی اہمیت :** خوشی، غم، غصہ یا خوف جیسے جذبات کا اظہار کرنے کے لیے آنکھوں اور چہرے کے عضلات کا مؤثر استعمال کیا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

چارلی چیپلن (Charlie Chaplin) کو خاموش اداکاری کی دنیا کا عظیم ترین فنکار مانا جاتا ہے۔

- **تخیلاتی چیزوں کا استعمال:** خاموش اداکاری میں اداکار ان چیزوں کو حقیقت کے طور پر پیش کرتا ہے جو وہاں اصل میں موجود نہیں ہوتیں (مثلاً دروازہ کھولنا، پانی پینا، پتنگ اڑانا وغیرہ)۔ اس سے ناظرین کو ایسا تاثر ملتا ہے جیسے وہ چیزیں واقعی وہاں موجود ہیں۔
- **میک اَپ اور پوشاک :** خاموش اداکاری کرنے والے فنکار اکثر چہرے پر سفید میک اَپ (White face) اور جسم پر سیاہ وسفید کپڑے استعمال کرتے ہیں تا کہ ان کی حرکات وسکنات بالکل واضح طور پر نمایاں ہو سکیں۔ تاہم، کردار کے مطابق موزوں پوشاک بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔
- **زبان کی کوئی حد نہ ہونا:** یہ فن محض تفریح کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ یہ رابطے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جب زبان کی رکاوٹ سامنے آتی ہے تب خاموش اداکاری لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا کام کرتی ہے۔

- کسی واقعے کا انتخاب کر کے اس پر مبنی بغیر مکالموں کی پیش کش کرائیں، اور دستیاب وسائل کے ذریعے پسِ منظر موسیقی شامل کریں۔

۳) نَورَس کا سفر

ڈراما دیکھتے وقت ناظرین کے دلوں میں مختلف قسم کے جذبات و احساسات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے لیے ڈرامے کے فنکار کو صورتِ حال کے مطابق اپنے اندر جذبات اُبھارنے پڑتے ہیں۔ اسی وجہ سے ناظرین مسرت و انبساط (رس) کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہی نو (۹) رَس بنیادی یا اصل جذبات مانے جاتے ہیں۔ آیئے ہم اِن نو رَسوں کی سیر کرتے ہیں۔

آؤ رے آؤ، مل کر سب ڈراما سیکھیں ہم،
نَورَسوں کا یہ سفر، چلو کریں سب مل کر۔

ڈرامے میں جب کوئی مزاحیہ منظر آ جائے،
طنز و مزاح سے وہاں 'ہاسیہ رس' کھل جائے۔

خوفناک منظر دیکھ کر جب دل میں ڈر بیٹھ جائے،
'بھیانک رس' کا تبھی فوراً ہی احساس ہو جائے۔

خوبصورت لباس اور چہرے پر حیا کا نکھار،
'شرنگار رس' سے سجتا ہے کرداروں کا سنگھار۔

گھن آتے ہی جب چہرہ بگڑ سا جائے،
فنکار ہو بہو 'ویبھتس رس' کا منظر دکھائے۔

پاؤں پٹک کر جب فنکار غصے سے چلائے،
'رودر رس' کا روپ تب اسٹیج پر نظر آئے۔

جنگ کے منظر کے لیے جب سب ہو جائیں تیار،
'ویر رس' کو سبھی دل سے لیتے ہیں سویکار۔

آنکھیں پھٹی کی پھٹی اور منہ کھلا رہ جائے،
'ادبھت رس' تبھی تو حیرت میں نظر آئے۔

دل جب اداس ہو یا پیدا ہو ہمدردی کا احساس،
مکالموں سے تب 'کرون رس' دکھتا ہے سب کے پاس۔

صبر و تحمل سے بھرے سنیں جب بزرگوں کے اقوال،
'شانت رس' کا تبھی سب کو ہوتا ہے دیدار۔

• **آئیے یہ کر کے دیکھیں:**

کوئی بھی لفظ کہے بغیر محض جسمانی حرکات وسکنات اور چہرے کے تاثرات کے ذریعے درج ذیل عمل انجام دیجیے۔

۱) کیچڑ میں چلنا۔
۲) اندھیرے میں راستہ تلاش کرنا۔
۳) سر پر وزن اٹھا کر لے جانا۔
۴) ناریل چھیلنا۔
۵) آئینے کے سامنے میک اپ کرنا۔
۶) جنگ کے میدان میں جانا۔
۷) خط پڑھتے پڑھتے غمگین ہو جانا۔

آئیے کھیلیں کھیل:

نو رسوں کے مطابق طلبہ کی تعداد کے برابر پرچیاں (چٹھیاں) تیار کر کے انھیں ایک برتن (باؤل) میں رکھیں۔ ایک وقت میں ایک طالب علم ایک پرچی اٹھائے۔ اٹھائی گئی پرچی میں جو 'رس' لکھا ہوگا، اس کے مطابق ایک چھوٹی سی عملی اداکاری (سرگرمی) کر کے دکھائے۔ اس کے بعد اگلا طالب علم بھی دوسری پرچی اٹھا کر اس میں لکھے ہوئے رس پر مبنی عمل پیش کرے۔ اس ترتیب سے نو رسوں کے نو عمل سبھی طلبہ باری باری کر کے دکھائیں۔

- نو رسوں کا تعارف طلبہ کی عملی شمولیت (سرگرمیوں) کے ذریعے کرائیں۔
- اس گیت کو پسندیدہ دُھن میں ترتیب دے کر طلبہ سے بلند آواز میں گانے لگائیں۔
- گیت کے مصرعوں میں جس رس کا تذکرہ آیا ہے، اس مصرعے کو گاتے وقت چہرے پر مناسب تاثرات اور جسمانی حرکات کا اظہار کرتے ہوئے وہ مصرع گانے کے لیے کہیں۔

CG -2
C- 2.2
LO-06AE29

مشق

۱) اپنی عمر کے گروپ کے لیے موزوں ایک ڈرامائی سماں (واحد نفری اداکاری) لکھیے۔ یا ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے ایک ڈرامائی سماں منتخب کیجیے اور اس کی مشق شروع کیجیے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں استاد کی مدد لیجیے۔

۲) نیچے دیے ہوئے چہروں کا مشاہدہ کر کے پہچانیے کہ ان میں کون سا 'رس' (جذبہ) نمایاں ہے۔

---------------   ---------------   ---------------   ---------------

۹ آیئے اسٹیج پر چلیں

اسٹیج (رنگ منچ) کا تعارف :

کسی فن پارے کو پیش کرنے کے لیے جو مرکزی جگہ ہوتی ہے، اس جگہ کو اسٹیج کہا جاتا ہے۔ اس کی ساخت تیار کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ سامنے پیش ہونے والا فن ناظرین کو بغیر کسی رکاوٹ کے صاف دکھائی دے۔ ساتھ ہی، فنکار کو رنگ منچ کا استعمال کس طرح کرنا چاہیے؟ پورا اسٹیج استعمال کرتے وقت اس کے کس مخصوص حصے کا زیادہ استعمال کرنا چاہیے؟ نیز، پسِ منظر کی آرائش (اسٹیج سیٹنگ) اسٹیج کے ٹھیک کس حصے میں ہونی چاہیے، جس سے پیشکش بالکل آسان اور فطری معلوم ہو؟ ان تمام باتوں پر غور کیا جانا چاہیے۔ اسی مقصد کے لیے اسٹیج کا ایک عام خاکہ (لے آوٹ) نیچے دیا ہوا ہے:

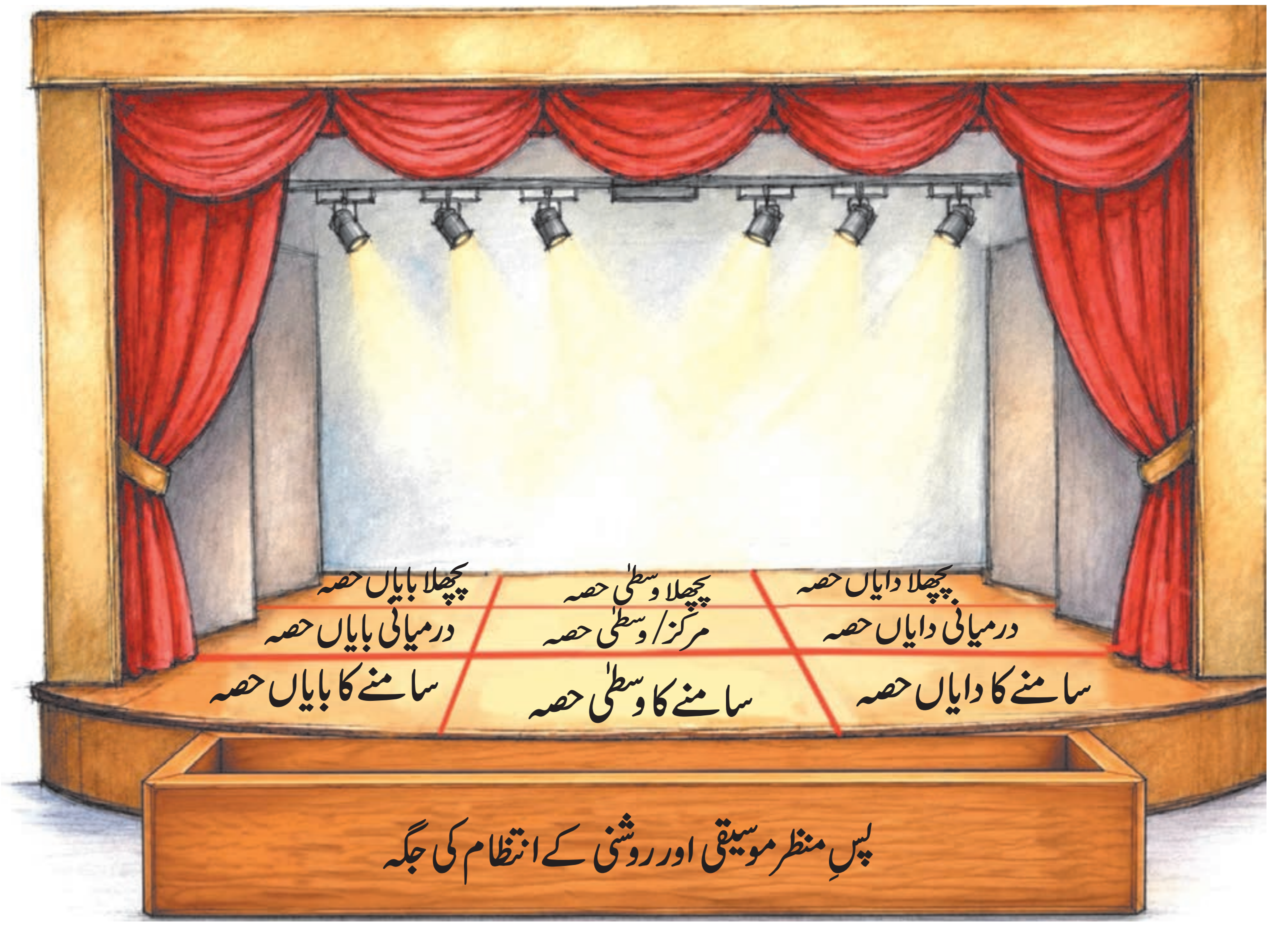

تھیٹر میں رنگ منچ کے ساتھ ہی میک اَپ اور پوشاک تبدیل کرنے کے لیے مخصوص کمروں کا انتظام ہوتا ہے۔ پسِ منظر موسیقی اور روشنی کے انتظام کے لیے اسٹیج کے بازو میں یا سامنے کے حصے میں آزادانہ انتظام کیا جاتا ہے۔

- طلبہ کو عملی طور پر (براہِ راست) یا ماڈل کے ذریعے اسٹیج کا تعارف کرائیں۔

CG –3
C– 3.2
LO–06AE32

پسِ منظر کی آرائش :

ڈرامے کے مناظر زیادہ حقیقت پسندانہ یعنی بالکل سچے معلوم ہوں، اس کے لیے اسٹیج پر اس کے مطابق وسائل اور لوازمات کی ترتیب دی جاتی ہے۔ اسے پس منظر کی آرائش کہا جاتا ہے۔

ڈرامے کے وقت، عہد (دور)، جگہ اور منظر کو مدنظر رکھ کر پسِ منظر کی آرائش کی جاتی ہے۔ پردہ اٹھنے پر سامنے کا منظر دیکھنے کے بعد ناظرین کو ایسا احساس ہونا چاہیے کہ وہ اسی دور (زمانے) میں پہنچ گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پس منظر کو ڈرامے کا 'خاموش کردار' بھی کہا جاتا ہے۔

بنیادی طور پر پسِ منظر کی آرائش کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

۱۔ غیر متحرک آرائش/ ساکن سیٹ

۲۔ استعمال میں لائی جانے والی چیزیں/متحرک سامان

رنگ منچ پر غیر متحرک آرائش قائم کرتے وقت کرداروں کی آمد و رفت اور اداکاری کے لیے ضروری جگہ چھوڑ کر، اسٹیج کے پچھلے حصے میں (پچھلا بایاں، پچھلا وسطٰی، پچھلا دایاں) سیٹ تیار کیا جاتا ہے۔ اخراجات کو کم کرنے کے لیے جہاں مناسب ہو وہاں علامتی پس منظر کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے، جسے 'سمبولک سیٹ' کہا جاتا ہے۔ مثلاً اگر بس اسٹاپ دکھانا ہو تو ایک سیدھا کھمبا اور اس پر بس اسٹاپ لکھی ہوئی تختی دکھائی جاسکتی ہے۔

پسِ منظر کا یہ سیٹ تیار کرنے والے فنکار کو اسٹیج ڈیزائنر (آرائش کار) کہتے ہیں۔ ڈرامے کے موضوع اور اس میں موجود کرداروں کی حرکات وسکنات کو ذہن میں رکھ کر، اسٹیج ڈیزائنر اس ڈرامے کے ہدایت کار کے مشورے کے مطابق پسِ منظر کا خاکہ تیار کرتا ہے۔ یعنی سب سے پہلے وہ پس منظر کا خاکہ کاغذ پر بناتا ہے۔

بعض اوقات اسٹیج کا ایک ماڈل تیار کر کے فنکاروں کو اسٹیج پر ان کی نقل وحرکت اور جگہوں کی پوزیشن سمجھائی جاتی ہے۔ اس سے فنکاروں کو براہِ راست پیشکش کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔

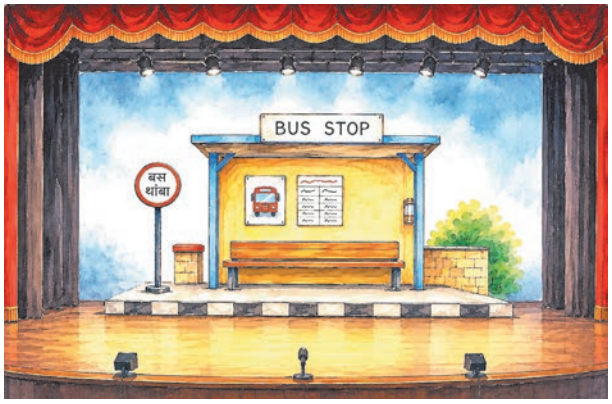

اسٹیج کا ماڈل

CG -3 C- 3.1/3.2 LO-06AE31/ 32	• دستیاب مواد و سامان کا استعمال کر کے طلبہ سے اسٹیج کا ماڈل تیار کرائیں۔ • میک اَپ، پوشاک، روشنی کا انتظام، آواز (صوتی اثرات) اور مکھوٹوں کی مناسب منصوبہ بندی کی بدولت ڈراما کس طرح زیادہ مؤثر اور جاندار بنتا ہے، یہ سمجھائیں۔

ڈرامے کی جادوئی تیاری

ڈراما کا مطلب محض مکالمے بولنا نہیں ہے، بلکہ اس کردار کو اپنی اداکاری کے ذریعے جاندار بنانا ہے۔ اسٹیج پر جب فنکار ایک بالکل الگ روپ میں نظر آتا ہے، تو ہم سب حیرت زدہ رہ جاتے ہیں۔ چہرے کا میک اَپ اور جسم پر پہنا جانے والا پوشاک اس قدر مؤثر ہوتا ہے کہ ان کی بدولت ایک عام طالب علم بھی راجا، رانی یا کسی راکشس جیسا دکھائی دینے لگتا ہے۔ تو آئیے، میک اَپ اور پوشاک کی اس دلچسپ دنیا کو کہانی کے ذریعے سمجھتے ہیں!

کچھ ہی دنوں میں گنپتی اتسو (تہوار) شروع ہونے والا تھا، اس تہوار کے موقع پر سونالی کے محلے کے دوستوں نے ایک چھوٹا سا ڈراما پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ سبھی لوگ انتہائی خوشی اور جوش وخروش کے ساتھ اس کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔ تمام تر تیاریاں مکمل ہو گئیں۔ تمام کرداروں کو اپنے اپنے مکالمے بھی زبانی یاد ہو گئے۔ سب نے بالکل مکمل مشق کی تھی۔ اب ہر کوئی ڈراما پیش کرنے کے لیے بے تاب تھا۔

ڈرامے کے دن سبھی لوگ اسٹیج کے پیچھے جمع ہو گئے۔ گاؤں کے مشہور میک اپ آرٹسٹ رمیش کاکا بھی وہاں حاضر تھے۔ رمیش کاکا کو دیکھ کر کچھ بچوں کے ذہن میں سوال ابھرا، اور وہ آپس میں کانا پھوسی کرنے لگے، ''ڈرامے کی مشق کے وقت تو رمیش کاکا نہیں تھے، پھر اب یہاں کیوں آئے ہیں؟'' اتنے میں استاد نے ان کا یہ سوال سن لیا اور وہ بچوں کے قریب آ کر کہنے لگے، ''بچوں، تم لوگ جن کرداروں کا روپ لینے والے ہو، ان کا لباس اور میک اپ یہ رمیش کاکا ہی کرنے والے ہیں۔'' بچے سوچ میں پڑ گئے۔ ''چہرہ آرائی ؟ میک اپ کا کیا مطلب ہوتا ہے سر؟'' استاد نے ان معصوم چھوٹے بچوں کو اپنے قریب کیا اور کہنے لگے'چہرہ آرائی' کا مطلب ہے خوب صورت دکھائی دینے کے لیے چہرے پر کی جانے والی رنگا رنگی یا کسی دوسرے شخص کی نقل اُتارنے کے لیے کی جانے والی تیاری، جسے تمھاری زبان میں میک اَپ کہتے ہیں۔'' بچوں کو ان کی زبان میں آسان لفظوں میں سمجھائی گئی میک اَپ اور لباس کی یہ تعریف مختصراً سمجھ میں آ گئی۔

اسلم کو اس ڈرامے میں راجا کا کردار نبھانے کا موقع ملا تھا۔ رمیش کاکا نے اونچے پورے اور کسرتی بدن کے مالک اسلم کا ہلکا سا میک اپ کیا، گھنی اور رعب دار مونچھیں لگائیں، پیلے رنگ کی دھوتی پہنائی، کندھے پر شال ڈالی، گلے میں موتیوں کے ہار، کانوں میں موتیوں کے جھمکے، ہاتھ میں بازو بند، کمر پر تلوار لٹکائی اور سر پر تاج سجا دیا۔ اسلم نے جب آئینے میں اپنا روپ دیکھا تو وہ دنگ رہ گیا، اسے بے پناہ خوشی ہوئی۔ امر نے حیرت سے کہا، ''ارے واہ! اسلم تو بالکل سچ مچ کا راجا دکھائی دے رہا ہے۔ رمیش کاکا نے تو کمال ہی کر دیا۔'' رمیش کاکا زور سے ہنسے اور بولے، ''امر، تمھارا راکشس کا کردار ہے نا؟ اب تمھیں راکشس بناتا ہوں، آؤ ادھر دیکھوں۔'' امر ہنستا ہوا ان کے قریب چلا گیا۔ رمیش کاکا نے امر کا گہرے کالے رنگ سے میک اپ کیا۔ اس کے سر پر سیاہ وسفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے سینگ لگائے، آنکھوں کے پاس سرخ رنگ مل دیا۔ جس کی وجہ سے اس کی آنکھیں خوفناک دکھائی دینے لگیں، اس کے ہونٹوں کے باہر نکلے ہوئے مصنوعی دانت لگائے، ہاتھ میں دھار دار ہتھیار دیا، ننگا کالا دھڑ، بس کمر پر سرخ رنگ کا کپڑا لپیٹا، گلے میں کوڑیوں کے ہار پہنائے اور اس طرح امر راکشس بن گیا۔ سبھی اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے ڈر ہی گئے۔ اتنے میں اپنا میک اپ کروانے کے لیے اچانک آنے والی سونالی کے سامنے امر نے اونچی چھلانگ لگائی۔ سونالی بری طرح ڈر گئی، خوف کے مارے اس کے پسینے چھوٹ گئے۔ اس کی رونے جیسی حالت دیکھ کر روہن فوراً اس سے کہنے لگا، ''ارے یار، رکو تو! سونالی، یہ تو امر ہے۔ اپنے ڈرامے کا راکشس۔'' سونالی آنکھیں پھاڑ کر غصے سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔ امر نے ہنستے ہوئے اسے ''سوری'' کہا۔ اور سبھی لوگ زور زور سے ہنسنے لگے۔ سونالی امر کی پیٹھ پر ہلکی سی دھپ مار کر رمیش کاکا کے پاس گئی اور کہنے لگی، ''کاکا، اب میرا میک اپ کیجیے نا۔'' رمیش کاکا نے سونالی کا میک اپ کرنا شروع کر دیا۔

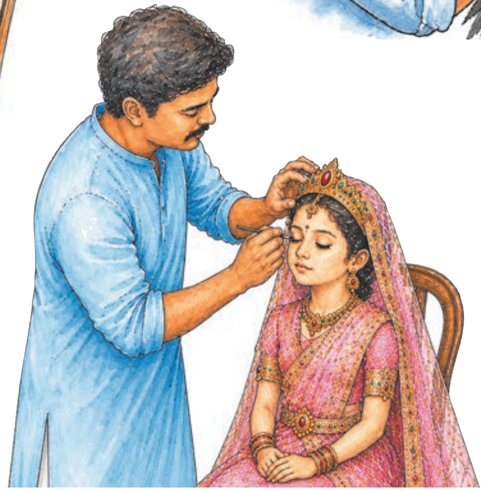

سونالی ایک انتہائی خوبصورت لڑکی تھی۔ رمیش کاکا نے اس کا بہت ہی ہلکا سا میک اپ کیا۔ گالوں پر رنگ لگا کر گال گلابی کیے۔ اس کے بالوں کا بہترین ہیئر اسٹائل بنایا، سونالی نے گھیردار جالی دار فراک پہنا، کمر پر نقلی ہیروں کا کمر بند، کانوں میں ہیروں کے بندے، ویسے ہی ہاتھوں میں چوڑیاں، سر پر نازک چھوٹا سا ہیروں کا ہی تاج سجایا، اس پر اس نے ایک خوبصورت سنہری جالی دار اوڑھنی اوڑھی، پیروں میں چھن چھن کرنے والی پائل پہنی، پیشانی پر ایک چھوٹی سی نازک بندی لگا کر سونالی تیار ہوگئی۔ اس نے آئینے میں اپنا روپ دیکھا اور وہ خود ہی بہت زیادہ خوش ہوئی۔ اس نے اپنے گرد ایک گول چکر لیا اور رمیش کاکا کو پیاری سی آواز میں تھینک یو کہتے ہوئے اپنی سہیلیوں کی طرف بھاگ گئی۔

اس طرح سب کا میک اپ اور لباس مکمل کرنے کے بعد رمیش کاکا نے سب کو ڈرامے کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ تمام بچوں نے رمیش کاکا کو نمسکار کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

ادھر اسٹیج پر گاؤں کے دامودر کاکا نے زبردست روشنی کا انتظام کر رکھا تھا۔ لال، نیلے اور پیلے رنگوں کے فوکس لائٹس اسٹیج کے سامنے لگائے گئے تھے۔ اسٹیج بالکل روشن اور جگمگا رہا تھا۔ مائیک اسٹیج کے سامنے لٹکائے ہوئے تھے۔

CG -3
C- 3.2
LO-06AE33

- دستیاب مواد کی بنیاد پر میک اَپ کے کچھ عملی مظاہرے (مثلاً بوڑھے شخص کے لیے داڑھی، مونچھوں اور بالوں کو سفید رنگ لگانا یا مونچھیں بنانا) جماعت میں کرائیں۔

ڈرامے کی تیسری گھنٹی بجی اور ڈراما شروع ہو گیا۔ اسٹیج پر پردہ اٹھتے ہی راج دربار میں راجا پر روشنی کا ہالہ پڑا۔ اسٹیج پر آتے ہی تمام طلبہ نے اپنے اپنے کرداروں کو بہترین انداز میں پیش کیا۔ مشق تو ان کی اچھی ہوئی ہی تھی، لیکن خوب صورت میک اَپ اور پوشاک کی بدولت سبھی کے کردار انتہائی ابھر کر سامنے آئے۔ ڈرامے کے اختتام پر تالیوں کی گڑگڑاہٹ ہوئی۔

اب آپ کی سمجھ میں آ ہی گیا ہوگا کہ میک اَپ اور پوشاک کی وجہ سے ڈراما زیادہ اثر انگیز اور پُرکشش بنتا ہے، اور فنکاروں کے کردار جاندار ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے ڈرامے کی پیشکش میں ان دونوں اجزا کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اداکاری کرتے وقت کرداروں کے چہروں پر ان کی فطرت کے مطابق اور مناسب جذبات و تاثرات دکھانے کے لیے چہرے، آنکھوں، بالوں وغیرہ پر کی جانے والی آرائش 'میک اَپ' کہلاتی ہے۔ اسی طرح ان کے پہنے ہوئے لباس، کپڑے، زیورات، تاج یا ٹوپی اور دیگر چیزوں کو پوشاک کہتے ہیں۔ ڈراما یا اسٹیج پر پیشکش کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے میک اَپ اور پوشاک کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ بات اب ہم بخوبی سمجھ چکے ہیں۔

تیسری گھنٹی

ڈراما شروع ہونے سے پہلے تھوڑے تھوڑے وقفے سے تین بار گھنٹی بجائی جاتی ہے۔ پہلی گھنٹی ناظرین کو تھیٹر میں اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھنے کے لیے، جبکہ دوسری گھنٹی ڈرامے کی ابتدائی تیاریاں مکمل ہونے اور ڈرامے کے جلد ہی شروع ہونے کی اطلاع دیتی ہے، اور تیسری گھنٹی ڈرامے کا آغاز ہوتے وقت بجائی جاتی ہے۔ پردہ اٹھتا ہے اور ڈراما شروع ہوتا ہے۔

• اسٹیج کے آداب

جب ہم ڈراما دیکھتے ہیں یا اسے پیش کرتے ہیں، تب اسٹیج پر کئی فنکار مل کر کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اسٹیج کا مطلب وہ جگہ ہے جہاں ڈراما پیش کیا جاتا ہے۔ ڈرامے کو خوب صورت اور زیادہ اثر انگیز بنانے کے لیے فنکاروں کا کچھ ضوابط اور آداب کی پاسداری کرنا انتہائی اہم ہوتا ہے۔ انھی اصولوں کو اسٹیج کے آداب کہا جاتا ہے۔

• اسٹیج کے آداب - فنکاروں کے لیے

- دیے ہوئے مکالمے اچھی طرح یاد کریں۔
- پیشکش کے دوران اپنے مکالموں کا تلفظ بالکل واضح طور پر کریں۔
- مشق یا پیشکش کی جگہ پر خاموشی برقرار رکھیں۔
- مناسب جسمانی اشارات (باڈی لینگویج) اور چہرے کے تاثرات کا استعمال کریں۔
- پیشکش کے لیے مقررہ وقت سے کچھ دیر قبل ہی اسٹیج پر پہنچ جائیں۔
- پیشکش میں استعمال ہونے والا سامان صحیح جگہ پر رکھیں۔
- ساتھی فنکاروں کا احترام کریں۔
- مناسب وقت پر میک اپ اور لباس مکمل کر لیں۔ ہدایت کار (ڈائریکٹر) کی دی ہوئی ہدایات کے مطابق ہی پیشکش کریں۔
- اسٹیج پر داخل ہونے (انٹری) اور وہاں سے جانے (ایگزٹ) کے صحیح وقت کی پابندی کریں۔
- پیشکش کے وقت اسٹیج پر افراتفری یا بھاگ دوڑ نہ کریں۔
- خود اعتمادی کے ساتھ اسٹیج پر اپنی اداکاری پیش کریں۔
- پیشکش کے دوران دوسروں کے ساتھ تعاون کریں۔ پیشکش کے لوازمات کو مناسب طریقے سے سنبھالیں۔

فنکاروں کے لیے جس طرح اسٹیج کے آداب کی پاسداری ضروری ہے، بالکل اسی طرح فن کی پیشکش بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل ہونے کے لیے ناظرین کا کردار بھی انتہائی اہم ہوتا ہے۔

• اسٹیج کے آداب - ناظرین کے لیے

- پیشکش دیکھنے کے لیے وقت پر پہنچیں۔
- خاموشی برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔
- پوری پیشکش دیکھیں۔ درمیان میں اٹھ کر نہ جائیں۔
- فنکاروں کی کارکردگی کی ستائش کریں، ان کی حوصلہ افزائی کریں اور مناسب وقت پر داد (تالی بجا کر) دیں۔
- پیشکش کے دوران موبائل اور دیگر تکنیکی آلات بند رکھیں۔
- کوئی بھی ایسی حرکت نہ کریں جس سے فنکاروں کی توجہ بھٹکے۔

CG -3
C- 3.2
LO-06AE33

- طلبہ کو مختلف کردار دے کر ان کے مطابق وہ میک اَپ کس طرح کر سکتے ہیں، اس موضوع پر گفتگو کریں۔
- دستیاب مواد کی مدد سے ایک دوسرے کا میک اَپ کرنے کی ترغیب دیں۔
- میک اَپ کا عملی مظاہرہ براہِ راست یا ٹیکنالوجی (ویڈیو وغیرہ) کی مدد سے دکھائیں۔

مشق

۱) درج ذیل ناموں کے مطابق چہروں کا میک اپ کیجیے۔

راکشس

جوکر

بزرگ

رانی

۲) دی ہوئی تصویروں کو ان کے پوشاک کے مطابق نام دیجیے۔

....

۳) غور کیجیے اور لکھیے۔

۱۔ جنگل کا منظر پیش کرتے وقت آپ آواز (صوتی اثرات) اور روشنی کا انتظام کس طرح کریں گے؟

۲۔ جماعت میں کسی بھی واقعے کی پیشکش کے لیے دستیاب وسائل کے ذریعے صوتی اثرات اور روشنی کا انتظام کس طرح کریں گے، تحریر کیجیے۔

- طلبہ کو فنکاروں اور ناظرین کے لیے اسٹیج کے آداب الگ الگ ہوتے ہیں اور وہ کون سے ہوتے ہیں، اس بارے میں معلومات دیں۔

CG -3
C- 3.1
LO-06AE30

۱۰ روایت ڈراموں کی

عوامی فن اور ثقافت :

مہاراشٹر کی عوامی ثقافت اور عوامی فن انتہائی زرخیز اور ممتاز ہیں۔ یہ ہمارے ثقافتی ورثے کا ایک انمول خزانہ ہے۔ یہ عوامی فنون گاؤں گاؤں میں تہواروں، جشن، مذہبی جاتراؤں اور میلوں میں پیش کیے جاتے ہیں۔ ان فنون کے ذریعے سماجی بیداری (اصلاحِ معاشرہ)، تفریح اور اخلاقی اقدار کا ایک حسین امتزاج دیکھنے کو ملتا ہے۔

عوامی تھیٹر، دشاوتار، للت، گوندھل، بھارُوڑ، وگ ناٹیہ، واسودیو، ڈومباریا کے کھیل (کرتب)، بھجن اور کیرتن جیسے اصناف لوک فن میں شامل ہیں۔ یہ تمام لوک فنون ڈرامائی پیشکش سے تعلق رکھتے ہیں۔

۱۔ تماشا مہاراشٹر کا سب سے مقبول عوامی فنِ ڈراما ہے۔ اس میں لاونی، رقص، گن-گولن (مذہبی گیت)، وَگ (ڈرامائی اسکرپٹ)، طنز و مزاح اور مکالموں کا برجستہ اور فطری امتزاج ہوتا ہے۔ تماشے کے ذریعے سماجی موضوعات پر بیداری پیدا کی جاتی ہے۔

۲۔ دشاوتار : یہ کوکن کے علاقے کا ایک روایتی ڈراما ہے۔

اس فن میں بھگوان وشنو کے دس اوتاروں کی کہانیاں پیش کی جاتی ہیں۔ رنگ برنگے پوشاک، مکھوٹے اور مؤثر مکالمے اس فن کی خاص پہچان ہیں۔ مذہبی اور اخلاقی پیغام دینا اس کا بنیادی مقصد ہوتا ہے۔

گن-گولن

دشاوتار

بھارُوڑ

عوامی ڈراما

عوامی ڈراما

اسکول میں سالانہ تقریب کی تیاریاں جاری تھیں۔ چھٹی جماعت کے کمرے میں کلاس ٹیچر آئیں۔

میڈم - بچو، اس سال ہم عوامی فن پر مبنی پیشکش کرنے والے ہیں۔

طلبہ - بہت مزا آئے گا!

سونالی - میڈم، عوامی فن سے اصل میں کیا مراد ہے؟

میڈم - ہمارے مہاراشٹر میں گاؤں گاؤں پیش کیے جانے والے روایتی فنون کو عوامی فن کہتے ہیں۔ اس میں گیت، رقص، مکالمے اور طنز و مزاح شامل ہوتے ہیں۔ اس میں عوامی ڈراما، دشاوتار، گوندھل، للت، بھارُوڑ وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔ کیرتن، وگ ناٹیہ، واسودیو وغیرہ بھی اسی میں شامل ہیں۔

راہل - میڈم، تماشا کا کیا مطلب ہے؟

میڈم - تماشا مہاراشٹر کا ایک مشہور عوامی ڈراما (لوک ناٹیہ) ہے۔ اس میں گیت، رقص، گن-گولن، وگ، طنز و مزاح اور برجستہ مکالموں کا امتزاج ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے سماجی موضوعات پر بیداری پیدا کی جاتی ہے۔

انیتا - میڈم، ہمارے گاؤں میں (کوکن میں) بھی میلے کے موقع پر ایسا ہی ایک فن پیش کیا جاتا ہے۔ اسے دشاوتار کے نام سے جانا جاتا ہے۔

میڈم - بالکل صحیح، اس میں بھگوان وشنو کے دس اوتاروں کی کہانی دکھائی جاتی ہے۔

سونالی - اس میں بڑے بڑے مکھوٹے اور رنگ برنگے کپڑے ہوتے ہیں نا؟

میڈم - بالکل، یہی تو اس کی خاص خصوصیت ہے۔

امول - میڈم، 'للت' کے بارے میں بتائیے نا!

میڈم - للت مہاراشٹر میں تہوار کے اختتام کے وقت پیش کی جانے والی ایک روایتی لوک فن کی صنف ہے۔ اس میں مختلف قسم کے روپ لے کر کیرتن، رقص، غنائیہ، اور اداکاری کے ذریعے سماجی بیداری پیدا کی جاتی ہے۔

طلبہ - تو پھر ہم ان میں سے کون سا لوک فن پیش کریں گے؟

میڈم - ہم سماجی موضوع پر ایک چھوٹا سا ڈراما لکھیں گے اور اپنے علاقے کے کسی ایک لوک فن کے انداز میں اسے پیش کریں گے۔

طلبہ - جی میڈم، ہم اسی طرح کی تیاری کریں گے۔

میڈم - اب آپ لوگ طے کر لیجیے کہ کون سی صنفِ فن کا انتخاب کرنا ہے اور فوراً تیاری میں لگ جائیے۔

- ٹیکنالوجی کی مدد سے طلبہ کو لوک فن کی اصناف کے ویڈیو دکھائیں۔
- طلبہ کو معلوم عوامی فنون پر جماعت میں بات چیت کا اہتمام کریں۔
- کسی بھی ایک لوک فن کی صنف پر مبنی پیشکش کرائیں۔

CG -4
C- 4.1
LO-06AE34/35

ایک فنکار کا تعارف

اسکول میں چھٹی جماعت کے کمرے میں فنِ ڈراما کا پیریڈ جاری تھا۔

بچو، آپ سبھی لوگ ڈراما اور فلمیں دیکھتے ہیں نا؟ ان میں آپ کے کچھ پسندیدہ اداکار اور اداکارائیں ضرور ہوں گی، ان میں سے کچھ ہندی اور مراٹھی فنکاروں کے نام تو آپ کو معلوم ہی ہوں گے۔

تو آج ہم ایک ہمہ جہت اداکار کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ اس اداکار کا نام **دلیپ پربھاولکر** ہے۔

دلیپ پربھاولکر

پیدائش - ۴؍اگست ۱۹۴۴ء کو ممبئی میں ہوئی۔

تعلیم - سائنس کے شعبے میں طبیعیات کے مضمون کے میں گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔

تخلیقات - ادبِ اطفال اور مزاحیہ تحریریں لکھیں۔ ان کی تحریروں سے بچوں کو تفریح کے ساتھ ساتھ اچھے اخلاقی سبق بھی حاصل ہوتے ہیں۔

۱۔ 'بوکیا سات بنڈے' نامی کتابی سلسلہ انتہائی مقبول ہے۔
۲۔ 'گگلی' مزاحیہ مضامین کا مجموعہ
۳۔ 'ہسوا پھسوی - سولو ڈرامے

مشہور کردار -

۱۔ آبا ٹپرے - سلسلہ 'شریوت گنگادھر ٹپرے'
۲۔ تاتیا وِنچو - فلم 'جھپاٹلیا'
۳۔ چینچی چیٹکن - ڈراما 'البتیا گلبتیا'
۴۔ ہسوا پھسوی - مزاحیہ ڈرامے میں چھ مختلف کردار
۵۔ مہاتما گاندھی - فلم 'لگے رہو منا بھائی'
۶۔ نندو - فلم 'چوکٹ راجا' میں ایک ذہنی معذور نوجوان
۷۔ چمن راؤ - سلسلہ 'چمن راؤ آنی گنڈیا بھاؤ'

حاصل کردہ اعزازات -

۱۔ ہندی فلم 'لگے رہو منا بھائی' میں مہاتما گاندھی کے کردار کے لیے بہترین معاون اداکار کا 'قومی فلم اعزاز' (نیشنل فلم ایوارڈ)۔
۲۔ فلم 'چوکٹ راجا' میں نندو کے ذہنی معذور نوجوان کے کردار کے لیے مہاراشٹر ریاستی فلم اعزاز (مہاراشٹر اسٹیٹ فلم ایوارڈ)۔
۳۔ سنگیت ناٹک اکادمی اعزاز۔
۴۔ 'بوکیا سات بونڈے' سیریز کے لیے اطفال ادب اعزاز (بال ساہتیہ ایوارڈ)۔
۵۔ 'دشاوتار' فلم کے لیے بہترین اداکار کا اعزاز۔

مشق

۱۔ آپ نے کون سا عوامی ڈراما دیکھا ہے؟ اس کا تجربہ تحریر کیجیے۔ عوامی ڈرامے سے ملنے والا پیغام اپنے لفظوں میں لکھیے۔
۲۔ اپنے علاقے کے عوامی فن کے بارے میں تصاویر کے ساتھ معلومات جمع کیجیے۔
۳۔ اپنے علاقے کا کوئی ایک عوامی فن منتخب کیجیے۔ وہ کس موقع پر پیش کیا جاتا ہے، اس کے بارے میں معلومات لکھیے۔
۴۔ علاقے کے عوامی فن کے پوشاک اور ساز و سامان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔
۵۔ اپنے پسندیدہ عوامی فن کی تصویر بنائیے اور اس میں رنگ بھریے۔
۶۔ اپنے علاقے کے کسی بزرگ شخص کا انٹرویو لیجیے اور ان سے عوامی فنون کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔
۷۔ اپنے پسندیدہ فنکار کی معلومات معہ تصویر جمع کیجیے۔ اس معلومات پر مبنی ایک روداد پیش کیجیے۔

- ٹیکنالوجی کی مدد سے دلیپ پربھاولکر کے بارے میں مزید معلومات حاصل کر کے جماعت میں سنائیں۔
- ان کے لکھے ہوئے کسی ڈرامے یا یک بابی ڈرامے کی طلبہ سے بلند خوانی کرائیں۔
- طلبہ کو اپنے پسندیدہ فنکار کی معلومات جمع کرنے کے لیے کہیں۔
- معلومات کو جمع کر کے اس کا ایک قلمی نسخہ تیار کرائیں۔

CG -4
C- 4.2
LO-06AE36

موسیقی

۱۱ لے اور تال کا تعارف

ہمارے چلنے کی رفتار، عمل تنفس کی رفتار اور بولنے کی رفتار میں ہمیں 'لے' کا تجربہ ہوتا ہے۔ اسی طرح قدرت میں درختوں کی حرکات اور بارش کی بوندوں کی رفتار میں بھی ایک قسم کی لے ہوتی ہے۔

گھڑی دیکھنے پر ہمیں اس کی تینوں سوئیوں (گھنٹے، منٹ اور سیکنڈ کی سوئی) الگ الگ رفتار سے گھومتے ہوئے دکھائی دیتی ہیں۔

- **گھنٹے کی سوئی** : دھیمی لے
- **منٹ کی سوئی** : درمیانی لے
- **سیکنڈ کی سوئی** : تیز لے

موسیقی میں لے سے مراد 'کسی عمل یا رفتار کا یکساں تسلسل' ہے۔ جب دو ماتراؤں (تال کی اکائیوں) کے درمیان (وقت کا وقفہ) رفتار مسلسل یکساں برقرار رہتی ہے، تو اسے 'لے' کہا جاتا ہے۔

لے کی اقسام :

کلاسیکل موسیقی میں لے کی بنیادی طور پر تین قسمیں مانی جاتی ہیں:

۱) **دھیمی لے** : یہ انتہائی دھیمی اور سست رفتار کی لے ہوتی ہے۔ جب دو ماتراؤں کے درمیان کا وقت (وقفہ) زیادہ ہوتا ہے، تو اسے دھیمی لے (ولمبت لے) کہتے ہیں۔ (مثلاً گھڑی کے گھنٹے کے سوئی کی طرح)

۲) **درمیانی لے** : یہ عام طور پر گھڑی کے منٹ کی سوئی کی رفتار سے چلنے والی لے ہوتی ہے۔ یہ دھیمی لے سے تھوڑی زیادہ تیز رفتار ہوتی ہے۔ (مثلاً گھڑی کی منٹ کی سوئی کی طرح)

۳) **تیز لے** : یہ انتہائی تیز رفتار لے ہوتی ہے۔ یہ درمیانی لے کے مقابلے دگنی یا اس سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے چلتی ہے۔ (مثلاً گھڑی کی سیکنڈ کی سوئی کی طرح)

روزمرہ زندگی میں لے کی مثالیں :

دھیمی رفتار

درمیانی رفتار

تیز رفتار

- لے اور لے کی اقسام کو اچھی طرح سمجھائیں۔
- درسی کتاب میں دی ہوئی نظمیں قافیہ، وزن اور بحر کی پابند نہیں ہیں۔ صرف مفہوم کے اعتبار سے یہ ترجمہ شدہ ہیں۔

CG -1
C- 1.1
LO-06AE37

مختلف لے کی اقسام کو سمجھنے کے لیے دھیمی لے کا ایک بھاؤ گیت سنتے ہیں اور گاتے ہیں۔

دھیمی لے میں بھاؤ گیت

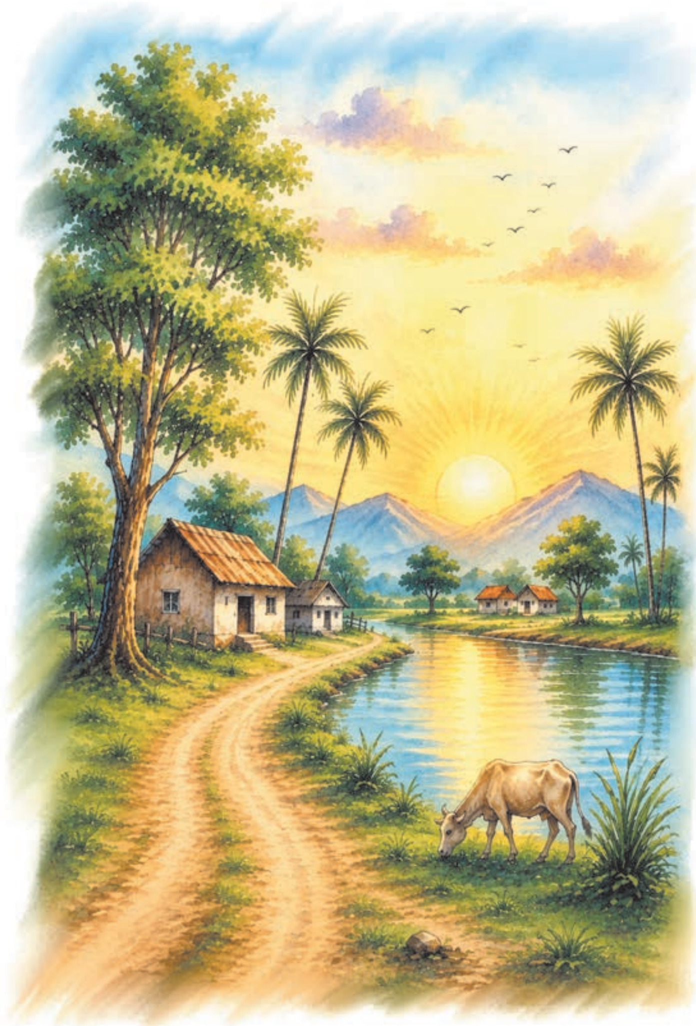

جاگو سونے والو!
جاگو جاگو پیارے، جگ میں سحر آئی
مشرق سے سنہری صبح نکھر آئی
اٹھو کہ تمھارا دوست در پہ آیا
محبت کا پیغام ساتھ میں لایا
خوشیوں سے چمکنے لگی آج فضا ہے
شب ڈھل گئی، ہر سمت سویرا ہوا ہے
چڑیوں نے بھی چھیڑا ہے نغموں کا ترانہ
ہر بانسری گاتی ہے سبزہ کا فسانہ
شاموں میں پرندے سبھی لوٹتے گھر کو
صبحوں میں مگر چھوڑ کے آتے ہیں آشیانہ
گوالن بھی سنبھالے ہوئے مٹکی کو نکلیں
دودھ اور دہی لے کے نگر کی طرف چلیں
جمنا کے کنارے وہی سب کا سہارا
جسے ڈھونڈنے میں بھلا ہے ہمارا

دھیمی لے کے گیتوں کی کچھ مزید مثالیں:

۱) آنے والا پل جانے والا ہے
۲) سو گیا یہ جہاں سو گیا آسماں

ان گیتوں کو سن کر گانے کی کوشش کیجیے۔

CG -1
C- 1.1
LO-06AE37

- مختلف موسیقی کے گیت سنتے وقت سب سے پہلے دھیمی (سست) لے میں سنوائیں۔
- پہلے صفحے پر موجود Q.R. کوڈ میں شائع گیت سنائیں اور گانے کے لیے کہیں۔

بھاؤ گیت

اب ہم درمیانی لے کا گیت سیکھیں گے۔

درمیانی لے کا فلمی گیت

آہن گر کی رب سے دعا

اے میرے رب ! ذرا اتنی سی عطا کر دے
میرے بازو کو بھی فولاد بنا دے
میرے آنگن میں رہے تیرے کرم کی چھاؤں
میری محنت کو ہمیشہ تو ثمر بخش دے
لوہے جیسے ہیں ارادے، سینہ بھی چٹان
آسمانوں سی بلندی مرے دل کو دے
میرے مولا ! مجھے ایسی زباں عطا کر دے
سچ ہی ہر وقت مرے لب پہ سجا رہنے دے

تیری چشم کرم کی ہو جھلک ہر دم
دست محنت میں ہمیشہ ہی برکت دے
یہ زمانہ تو بھلا بھی ہے، برا بھی مولا
بھٹی روشن رہے، چنگاریاں جگمگ ہوں
رزق کی خوشبو مرے گھر میں بسی رہنے دے
سکھ کے لمحے بھی ملیں، دکھ بھی گوارا ہوں
زخم کھا کر بھی سنبھلنے کا ہنر دے مجھ کو
ہر مصیبت میں مجھے حوصلہ عطا کر دے

درمیانی لے کے گیتوں کی کچھ مزید مثالیں :

۱) مبارک ہو تم سب کو حج کا مہینہ

2) ساری دنیا کا بوجھ ہم اُٹھاتے ہیں

ان گیتوں کو سن کر گانے کی کوشش کیجیے۔

CG -1
C- 1.1
LO-06AE37

- درمیانی لے کے مختلف گیت سنائیں۔
- 'بھاؤ گیت، بھکتی گیت اور کولی گیت' کی کچھ مثالیں دیں۔ اس کے علاوہ مقامی سطح کے گیتوں کو بھی شامل کریں۔
- پہلے صفحے پر موجود Q.R. کوڈ میں شائع گیت سنائیں اور گانے کے لیے کہیں۔

پوواڑا (رزمیہ گیت)

اب ہم تیز لَے کا گیت سیکھیں گے۔ تیز لَے درمیانی لَے کے مقابلے میں زیادہ تیز اور جلدی ہوتی ہے۔

چھترپتی شیواجی مہاراج پر پوواڑا

نذرِ عقیدت شیو رایا کو ، مہاراشٹر کو سلام
پہلا راجا مرد مراٹھا جن سے روشن ہر اک نام
جن کی شہرت کہہ رہی ہے عدل و غیرت کا تھا راج
جن کا ڈنکا بجتا ہے اب ساری دنیا بھر میں آج

ظالم پاٹل ظلم میں ڈوبا کرتا تھا من مانی
ظلم سے ساری رعیت میں پھیلی تھی حیرانی
شیو رایا نے عدل دِکھایا ظلم کا سر جھکوایا
ہاتھ بھی توڑے پاؤں بھی توڑے ایسا سبق سکھایا

شاطر ایک سردار بہت طاقت میں تھا بھاری
ملنے کی جب اس نے شیو رایا سے کی تیاری
دغا سے اس نے وار کیا سوچا ہوگیا کام تمام
شیو رایا نے خاک چٹائی جگ میں پایا نام

فوجی طاقت لے کر جب شائستہ خاں پہنچے
لال محل میں ڈیرہ ڈالے خود کو فاتح سمجھے
چھترپتی نے رات میں جا کر ایسی ضرب لگائی
کاٹ کے اُنگلی پھر دشمن کی ساری اکڑ مٹائی

ایک سے بڑھ کر ایک سپاہی چھوٹا ہو کے بڑا
بس اپنے راجا کی خاطر سینہ تانے کھڑا
شیوا کاشد باجی پربھو تاناجی تھے دلیر
اپنے راجا کی خاطر سب بن بیٹھے تھے شیر

گونجے جے جے کار صدائیں چھترپتی شیوراجا کی
تاج پوشی کا جشن سجا اور شان بڑی مہاراشٹرا کی
سلام کریں شیو چھترپتی کی عزت عظمت شہرت کو
سلام کریں اس مہرِ شجاعت اور سراپا غیرت کو

تیز لَے کے گیتوں کی کچھ مزید مثالیں:

۱) ننھا منا راہی ہوں ، دیش کا سپاہی ہوں
۲) آؤ بچو تمھیں دکھائیں جھانکی ہندوستان کی

ان گیتوں کو سن کر گانے کی کوشش کیجیے۔

CG –1
C– 1.1
LO–06AE37

- لَے کے وسائل سے گیتوں کی مشق کرائیں۔
- دھیمی لَے، درمیانی لَے، تیز لَے کی اقسام کے بھاوگیت، بھکتی گیت، حب الوطنی گیت اور پوواڑوں کی مشق کرائیں۔
- پہلے صفحے پر موجود Q.R. کوڈ میں شائع گیت سنائیں اور گانے کے لیے کہیں۔

تال ایک تال (معمول کی رفتار اور دگنی رفتار)

تال اور لَے کا عملی مظاہرہ کرتے وقت، تال ایک تال کو تالی کے ذریعے پیش کرتے ہیں۔

تال کی تفصیلات:

ماترا: ۱۲ **وبھاگ (حصے):** ۶ (ہر حصے میں دو ماترائیں)

سم : پہلی ماترا پر 'سم' کی علامت × ہے۔

کال/ خالی ماترا : 3 اور 7 ویں ماترا پر۔ کال کی علامت 0 ہے۔ یہ ماترا ہاتھ کو ایک طرف ہٹا کر دکھائی جائے۔

تالی : ۱، ۵، ۹ اور ۱۱ ویں ماترا پر۔ ان ماتراؤں پر صرف ایک تالی بجائی جائے۔

تال ایک تال – ایک پٹ یعنی بنیادی لَے۔

ماترا	۱ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰	۱۱ ۱۲
بول	دھیں دھیں	دھاگے ترک	تو نا	کت تٹیں	دھاگے ترک	دھِ نا
علامت	×	0	2	0	3	4

تال ایک تال – دگنی رفتار یعنی ایک ماترا میں دو ماترا لینا۔

ماترا	۱ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰	۱۱ ۱۲
بول	دھیں دھیں دھاگے ترک	تو نا کتّیں	دھاگے ترک دھینا	دھیں دھیں دھاگے ترک	تو نا کتّیں	دھاگے ترک دھینا
علامت	×	0	2	0	3	4

- آیئے یہ کر کے دیکھیں۔

  - ایک طالب علم طبلے پر بول بجائے اور باقی طلبہ تال کو پہچانیں۔

ایک تال							
دھا	گے	نَ	تی	نَ	کَ	دِھ	نَ
دو تال							
دھا گے	نَ تی	نَ کَ	دِھ نَ	دھا گے	نَ تی	نَ کَ	دِھ نَ

- تالی کی مدد سے ایک تال دو تال کر کے دکھائیں اور مشق کرائیں۔
- گزشتہ سال کے نصاب میں شامل تالوں کو بجا کر پہچاننے کے لیے کہیں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ میں شامل تال اور ایک تال سنائیں اور عملی سرگرمی کرائیں۔

CG –2
C– 2.2
LO–06AE41

مشق

الف) مناسب متبادل منتخب کیجیے۔

ا۔ موسیقی میں 'لَے' سے کیا مراد ہے؟

سا) صرف تالیاں بجانا
رے) گیت کے الفاظ اور موسیقی
گ) اونچی آواز میں گانا
م) دو ماتراؤں کے درمیان یکساں وقفہ

جواب :

۲۔ کلاسیکی موسیقی میں لَے کی بنیادی طور پر کتنی اقسام مانی جاتی ہیں؟

سا) 4
رے) 3
گ) 5
م) 2

جواب :

۳۔ دوتال سے کیا مراد ہے؟

سا) نئے بول تیار کرنا
رے) ایک ماترا کے وقت میں دو ماترائیں کہنا
گ) بول تیز رفتاری سے کہنا
م) ایک ایک ماترا کہنا

جواب :

۴۔ ایک تال میں کتنے 'کال' (خالی) ہوتے ہیں؟

سا) 6
رے) 3
گ) 4
م) 2

جواب :

۵۔ گیت .... لَے کی کس قسم میں آتا ہے؟

سا) درمیانی لَے
رے) تیز لَے
گ) دھیمی لَے
م) سست رفتار لَے

جواب :

۶) سبق میں شامل کون سا گیت تیز لَے کی قسم میں آتا ہے؟

سا) پوواڑا
رے) بھاؤ گیت
گ) دیش بھکتی گیت
م) یہ تمام

جواب :

ب) ایک تال کی 'ایک پٹ' اور 'دُگنا' اپنی بیاض میں لکھیے۔

۱۲ جگل بندی گیت اور اجتماعی گیت

اجتماعی گیت : اجتماعی گیت سے مراد وہ گیت ہے جسے متعدد طلبہ یکجا ہو کر ایک ہی سُر، تال اور یکساں جذبے کے ساتھ گاتے ہیں۔ اس کی بدولت اتحاد و یگانگت کا جذبہ، باہمی تعاون کا رجحان اور نظم وضبط کا فروغ ہوتا ہے۔ اجتماعی گیت محض موسیقی کی ایک صنف نہیں ہے بلکہ یہ شخصیت کی نشو ونما کے لیے بھی انتہائی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

آیئے اجتماعی گیت سنیں اور گائیں

یہ دیش میرا

یہ دیش میرا اس کا پاس
ذرا سا رہنے دو ذرا سا رہنے دو
یہ اونچا ہمالا میرا
یہ نیلا ساگر میرا
یہ گنگا جمنا کھیت خیاباں
گلشن سارا میرا
لیے دل میں تمنا اس کی
کوئی ترچھی نظر جو ڈالے
پھر جان نچھاور کرنے دل میں
اپنے ارماں جاگے
یہ دیش میرا ...
یہ ہاتھوں کی بے چینی
یہ پتھر کی برساتیں
تعمیر وطن کی خاطر چھوڑو
بے مطلب کی باتیں

یہ شور و شر بھی بند ہو
اور اپنا ضرر بھی بند ہو
یہ قوت ضائع نہ ہو اور کچھ
اس کا ثمر بھی آئے
یہ دیش میرا ...
گر الگ ہیں اپنے مذہب
گر الگ ہیں اپنی ذاتیں

لیکن انسانیت کا رشتہ
پیار بھری سوغاتیں
للکار یہی بس اُٹھے
اک بانگِ محبت گونجے
سیلابِ عمل میں سارے غم
اور ساری نفرت ڈوبے
یہ دیش میرا ...

گروہی گیت کی کچھ مزید مثالیں :

۱) لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا مری
۲) چھوڑو کل کی باتیں کل کی بات پرانی

ان گیتوں کو سن کر گانے کی کوشش کیجیے۔

- تال اور سر کے ساتھ اجتماعی گیت گانے کے لیے کہیں۔
- روایتی اور جدید اجتماعی گیتوں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کر کے اجتماعی گیت سنائیں اور طلبہ کو گانے کے لیے کہیں۔

CG -1
C- 1.2
LO-06AE38

جگل بندی گیت (Duet Song) : جگل بندی کا مطلب ہے جوڑی میں گانا۔ جب دو فنکار مل کر کوئی گیت پیش کرتے ہیں، تو اسے جگل بندی گیت کہا جاتا ہے۔

یہ گیت مکالمے کی شکل میں یا ایک دوسرے کے لیے جذبات کا اظہار کرنے کے لیے گایا جاتا ہے۔

آیئے جگل بندی گیت سنیں اور گائیں

کالی مٹی، کالی مٹی

عورت : کالی مٹی، کالی مٹی، ہل چلتا ہے کھیت میں
ہل چلتا ہے، ہل چلتا ہے، لہراتا ہے کھیت میں

عورت: دل کو بھائے ، راہ تکے وہ اپنے راگھو پیارے کی
دل کو بھائے ، راہ تکے وہ اپنے راگھو پیارے کی

مرد : ڈھم ڈھم ڈھولک بجتی ہے، دل مستی میں جھومے
ڈھولک بجتی ، ڈھولک بجتی ، ہر سو خوشیاں گھومیں

مرد : راگھو ہل کو ہانک رہا ہے، مینا راہ نہارے جی
راگھو ہل کو ہانک رہا ہے، مینا راہ نہارے جی

عورت : سداشیو بیلوں کو لے کر کھیت کی جانب جاتا
پاروتی بھی اوڑھنی باندھے ساتھ قدم بڑھاتی

عورت : سرجا رے میرے ، ڈھولیا رے میرے،
پولیا رے میرے ، آ جا رے

مرد : رم جھم رم جھم مینہہ برسے، مٹی خوشبو لائے
کستوری سی مہک فضا میں ہر اک دل بہلائے

مرد : جھولے والے پیڑ پہ آؤ، رنگ برنگے جھولے ڈالیں
ساون گائے، من مسکائے، مل کر خوشیاں پالیں

جگل بندی گیت کی قسمیں :

الف) خاتون اور مرد کی جگل بندی گیت   ب) دو مردوں کی جگل بندی گیت   ج) دو خواتین کی جگل بندی گیت

خاتون و مرد کی جگل بندی گیت : یہ سب سے عام صنف ہے، اور یہ عام طور پر رومانوی گیتوں کے زمرے میں آتے ہیں۔

دو مردوں کی جگل بندی گیت : یہ دوستی یا باہمی ٹکراؤ پر مبنی گیت ہوتے ہیں۔ مثلاً فلم شعلے کا گیت 'یہ دوستی ...'

دو خواتین کی جگل بندی گیت : سہیلیوں کے مابین گفتگو یا رقص کے لیے گائے جانے والے گیت۔ مثلاً 'پنگا' یا 'ڈولا رے ڈولا'۔

جگل بندی گیتوں کی غنائی خصوصیات

مکالمہ : گیت کے مصرعے اس انداز میں ترتیب دیے ہوئے ہوتے ہیں جیسے دو افراد آپس میں گفتگو کر رہے ہوں۔

ہم آہنگی/ سروں کا تال میل (ہارمنی) : دونوں گلوکاروں کی آوازیں ایک دوسرے کی معاون ہونی چاہئیں، تا کہ گیت سننے میں مترنم اور اچھا لگے۔

احساس/ جذبہ : ان گیتوں کے ذریعے اکثر ہیرو اور ہیروئن کے درمیان محبت، فراق یا مسرت کے جذبات، نیز دو دوستوں یا سہیلیوں کے مابین دوستی کے احساس کا اظہار کیا جاتا ہے۔

جگل بندی گیتوں کی مزید کچھ مثالیں :

۱) بم بم بولے مستی میں ڈولے   ۲) ریل گاڑی ریل گاڑی چھک چھک چھک چھک

ان جگل بندی گیتوں کو سنیے اور گانے کی مشق کیجیے۔

مشق

۱) صحیح ہیں یا غلط لکھیے۔

۱) گیت سے مراد طلبہ کا یکجا ہو کر اجتماعی طور پر گایا جانے والا گیت ہے۔

۲) اجتماعی گیت ولولہ انگیز نہیں ہوتا ہے۔

۳) اجتماعی گیت میں صرف ایک طالب علم گاتا ہے۔

۴) گیت 'چھوڑو کل کی باتیں کل کی بات پرانی' کے نغمہ نگار پریم دھون ہیں۔

۲) جگل بندی گیت کی اقسام لکھیے۔

خاکہ مکمل کیجیے۔

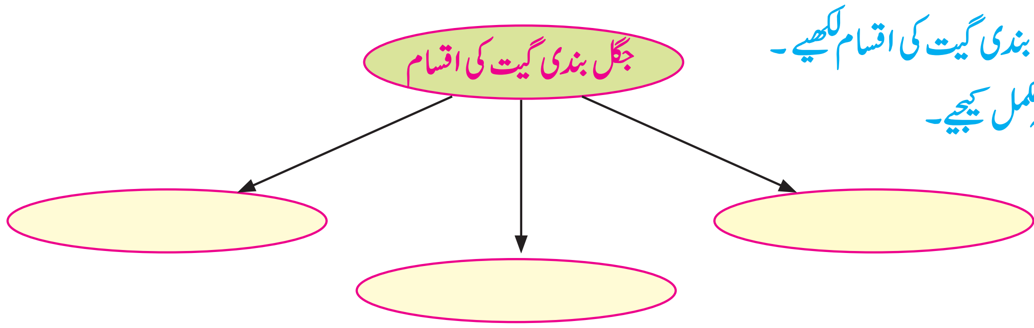

- تال اور سر کے ساتھ جگل بندی گیت گانے لگائیں۔
- جگل بندی گیت اور اجتماعی گیت کی مثالیں بتائیں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کر کے طلبہ کو گیت سنائیں۔

CG - 2
C- 2.1
LO-06AE39

۱۳ آیئے سیکھیں کلاسیکی موسیقی

اعلیٰ پایے کی کلاسیکی موسیقی سیکھنے سے پہلے، اس کے چند اہم امور سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔

موسیقی میں سروں کے مکمل نام:

۱) سا–شڈج
۲) رے–رشبھ
۳) گ–گاندھار
۴) م–مدھیم
۵) پ–پنچم
۶) دھ–دھے وَت
۷) نِ–نِشاد

موسیقی میں رائج الفاظ کی تعریف

آیئے یہ کرکے دیکھیں۔

بھارتی کلاسیکی موسیقی میں 'سُر' کو روح تسلیم کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر سپتک (سروں کے مجموعے) میں بارہ سروں کے مقامات کا تعین سمجھنا ضروری ہے۔ اس کے لیے اپنی اصل قدرتی جگہ پر قائم رہنے والے سات خالص سر، چار کومل سر اور ایک تیز سر، اس طرح کل بارہ سروں کے مقامات کی پہچان ہارمونیم کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ ساتھ ہی، ہارمونیم پر بجائے جانے والے خالص، کومل اور تیز سُروں کے باہمی فرق کو پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

خالص سر: سا رے گ م پ دَھ نِ
کومل سر: رے گ دَھ نِ
تیز سر: 'م

۱) **آروہ** : سُروں کے چڑھتے ہوئے تسلسل (ترتیب) کو 'آروہ' کہتے ہیں۔
مثال: سا رے گ م پ دھ نِ ساں

۲) **اوروہ** : سروں کے اترتے ہوئے تسلسل (ترتیب) کو 'اوروہ' کہتے ہیں۔
مثال: ساں نِ دھ پ م گ رے سا

- طلبہ سے سروں کے مکمل نام دریافت کریں۔
- ہارمونیم پر سر بجا کر دکھائیں اور سروں کے مابین فرق کو پہچاننے کا موقع فراہم کریں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کر کے طلبہ کو گیت سنائیں۔

CG – 2
C– 2.2
LO–06AE40/42

۳) **النکار** : قواعد وضوابط کے پابند آروہ اوراوروہ کے مجموعے کو'النکار' (سروں کی سجاوٹ) کہا جاتا ہے۔
مثال: آروہ — سا رے گ ، رے گ م ، گ م پ ، مَ پ دَھ، پَ دھ نِ ، دَھ نی ساں'
اوروہ — ساں نی دھ ، نِ دھ پ ، دھ پ م ، پ م گ ، م گ رے ، گ رے سا

۴) **راگ** : تفریح فراہم کرنے والے مخصوص سروں کی باقاعدہ اور ضابطہ بند ترتیب کو'راگ' کہتے ہیں۔

۵) **وادی سر** : راگ میں بار بار آنے والا مرکزی یا سب سے اہم سر'وادی سر' کہلاتا ہے۔

۶) **سنوادی سر** : راگ میں وادی سر کے بعد اہمیت رکھنے والا دوسرا اہم ترین سر'سنوادی سر' کہلاتا ہے۔

۷) **ورجیہ سر** : راگ کے اندر جن سروں کا استعمال ممنوع ہوتا ہے یا جنھیں شامل نہیں کیا جاتا، انھیں'ورجیہ سر' کہتے ہیں۔

۸) **پکڑ** : راگ کی شناخت کرانے والے سروں کے مخصوص مجموعے کو'پکڑ' کہا جاتا ہے۔

۹) **سم** : تال کی پہلی اور سب سے اہم ماترا کو'سم' کہتے ہیں۔

۱۰) **کال (خالی)** : ہاتھ پر تالی کی مدد سے ٹھیکا دیتے وقت، تالی نہ بجا کر ہاتھ کو ایک طرف ہٹا کر دکھائی جانے والی ماترا'کال' (خالی) کہلاتی ہے۔

۱۱) **تالی:** سم اور خالی کے علاوہ باقی بچنے والے ہر کھنڈ (حصے) کی پہلی ماترا پر دی جانے والی ضرب کو'تالی' کہتے ہیں۔

۱۲) **راگ کی قسم**: راگ کے آروہ اور اوروہ میں استعمال ہونے والے سروں کی تعداد سے راگ کی قسم کا تعین کیا جاتا ہے۔
55 سر – اوڑو ، ۶ سر – شاڈو، ۷ سر – سمپورن قسم

راگ – بھوپ (کلاسک معلومات)

راگ بھوپ، جسے'بھوپالی' بھی کہا جاتا ہے، یہ بھارتی کلاسیکی موسیقی کا ایک انتہائی مدھر اور شانت رس (پرسکون کیفیت) کا حامل راگ ہے۔

راگ کا تعارف : یہ راگ'کلیان' ٹھاٹ سے پیدا ہوتا ہے۔

سروں کی خصوصیات : اس راگ میں تمام سر خالص استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں'م' (مدھیہ) اور'نِ' (نشاد) یہ دو سر نہیں لیے جاتے، یعنی یہ دونوں سر اس راگ میں ورجیہ ہیں۔

قسم : آروہ اور اوروہ دونوں میں ۵-۵ سر استعمال ہونے کی وجہ سے اس راگ کی جاتی'اوڈو-اوڈو' ہے۔

وادی سر : 'گ' (گاندھار) **سنوادی سر** : 'دھ' (دھے وَت) ہے۔

گانے کا وقت: یہ راگ رات کے پہلے پہر میں (عموماً شام ۶ سے رات ۹ بجے کے درمیان) گایا جاتا ہے۔

بھارتی کلاسیکی موسیقی میں ہر راگ اس کے طے شدہ مخصوص وقت پر ہی گایا یا بجایا جاتا ہے۔

آروہ : سا رے گ پ دھ ساں اوروہ : ساں دھ پ گ رے سا

پکڑ : گ رے سا، دھ سا رے گ، پ گ، دھ پ گ، رے سا۔

لکشن گیت : جس گیت کے ذریعے راگ کی مکمل خصوصیات اور تفصیلات کو منظوم شکل میں پیش کیا جاتا ہے، اسے **'لکشن گیت'** کہتے ہیں۔

راگ کی معلومات بتانے والے گیت کو لکشن گیت کہا جاتا ہے۔ اس سال ہم راگ بھوپ کے لکشن گیت کا مطالعہ کریں گے۔

لکشن گیت – تال تین تال

स्थायी : गुणी जन राग भूपाली सुनावत

सबसूर शुद्ध म नी न लगावत ।

अंतरा : ग ध वादी संवादी बनावत

प्रथम प्रहर निशी गान सुनावत

ओडव रचना मन को लुभावत॥

مندر سپتک :

مقام : یہ مدھیہ سپتک کے نیچے (نیچے کی پٹی میں) ہوتا ہے۔

آواز : اس میں گائے جانے والے سروں کی آواز انتہائی بھاری (گمبھیر) ہوتی ہے۔

علامت : اس سپتک کے سروں کے نیچے نقطہ (٠) دیا جاتا ہے (مثلاً نِ، دھ، پ)۔

تار سپتک :

مقام : یہ مدھیہ سپتک کے اوپر (اوپر کی پٹی میں) ہوتا ہے۔

آواز : اس میں گائے جانے والے سروں کی آواز کافی اونچی اور باریک ہوتی ہے۔

علامت : اس سپتک کے سروں کے اوپر نقطہ (٠) دیا جاتا ہے (مثلاً ساں، ریں، گیں)۔

لکشن گیت کا نوٹیشن (سرگم) :

تال – تین تال

ستھائی

0	3	×	2
گ دھ پ گ	رے سا - رے	سا دھ سا رے	گ رے گ گ
گُ نی جَ نَ	را ऽ گ بھو	نی ऽ ن ل	گا ऽ وَ ت
گ گ پ پ	دھ دھ دھ پ	دھ ساں دھ پ	گ رے سا سا
س ب سُ ر	شُ ऽ دھد م	نی ऽ ن ل	گا ऽ وَ ت

اَنترا

0	3	×	2
گ دھ پ -	دھ گ پ دھ	ساں - ساں ساں	دھ دھ ساں ساں
گ دھ وا ऽ	دی ऽ س ऽ	وا ऽ دی ب	نا ऽ وَ ت
دھ دھ ساں ساں	ریں ریں ریں ریں	ساں ریں گیں ریں	ساں دھ پ پ
پر تھ م پر	ا ر نِ شی	گا ऽ ن سُ	نا ऽ وَ ت
دھ گیں ریں ریں	ساں ساں دھ پ	دھ ساں دھ پ	گ رے سا سا
او ऽ ڈ و	رَ چ نا ऽ	م ن کو لُ	بھا ऽ وَ ت

CG – 3
C– 3.2
LO–06AE46

- لکشن گیت کی تال اور سر کے ساتھ مشق کرائیں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کر کے لکشن گیت سنائیں اور طلبہ کو گانے کے لیے کہیں۔

بندش سے مراد کلاسیکی موسیقی میں تال اور سروں میں پروئی ہوئی شعری تخلیق (منظوم کلام) ہے۔

بندش – تال تین تال

स्थायी : सुरासूर भजत मुनीवर शंकर
समदर्शी प्रभू हर गिरीजावर ।
अंतरा : जटाजूट शिर गौंग बिराजे
कर त्रिशूल अहि भूखन साजे
उग्र वेष अत हृदय दयाधर ॥

راگ – بھوپ بندش (گیت)

ستھائی

تال – تین تال

پَ گ - پَ	گ رے سا رے	سا دھ سا رے	گ رے گ گ
سُ را S سو	رَ بھ جَ ت	مُ نی و ر	شن S کَ ر
0	3	×	2
گ گ پ دھ	ساں - دھ پ	دھ ساں دھ پ	گ رے سا رے
س م د ر	شی S پر بھو	ہ ر گِ رِ	جا S وَ ر
0	3	×	2

اَنترا

پ گ - پ	- پ ساں دھ	ساں - ساں ساں	ساں ریں ساں -
ج ٹا S جو	S ٹ شِ ر	گوں S گ بِ	را S جے S
0	3	×	2
دھ دھ دھ ساں	- ساں ریں ریں	ساں ریں گں ریں	ساں ریں ساں دھ
ک ر ترِ شو	S ل اَ ہی	بھو S کھ ن	سا S جے S
0	3	×	2
پ - گ پ	- پ دھ پ	دھ ساں دھ پ	گ رے سا رے
اُؤ S گر وے	S ش اَ ت	ہر د ی د	یا S دھ ر
0	2	×	2

CG - 3
C- 3.2
LO-06AE46

- بندش کی تال اور سر کے ساتھ گائیکی کی مشق کرائیں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کرکے بندش سنائیں اور طلبہ کو گانے کے لیے کہیں۔

بھارتی فلمی موسیقی اور جذباتی موسیقی میں راگ بھوپ (بھوپالی) انتہائی مقبول ہے۔ اس راگ میں شامل کچھ مشہور گیت درج ذیل ہیں:

مراٹھی گیت :

۱۔ گھنشیام سندرا شریدھرا (فلم: امر بھوپالی)۔ پنڈت ہردیناتھ منگیشکر اور لتا منگیشکر۔
۲۔ ایرانِ چیپا دیوا تلا (فلم: سادھی مانسے)۔ لتا منگیشکر۔
۳۔ عبیر گلال اُدھڑیت رنگ - پنڈت جتیندر ابھیشیکی
۴۔ ماجھے ماہر پنڈھری۔ پنڈت بھیم سین جوشی۔
۵۔ دیہاچی تیجوری (فلم: آمی جاتے آمچیا گاوا)۔ سدھیر پھڑکے۔

ہندی گیت :

۱۔ جیوتی کلش چھلکے (فلم: بھابھی کی چوڑیاں)۔ لتا منگیشکر۔
۲۔ پنکھ ہوتے تو اُڑ آتی رے (فلم: صحرا)۔ لتا منگیشکر۔

سازوں کی قسمیں

علمِ موسیقی (سنگیت شاستر) میں گلوکاری کے ساتھ ساتھ ساز نوازی کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ سازوں کی بناوٹ، اقسام، آواز، خصوصیات اور انداز کے مطابق ان کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ سازوں کی کل چار اقسام ہیں، جن کی درجہ بندی درج ذیل ہے:

۱) **تار والے ساز :** سازوں کی اس قسم میں تاروں کو چھیڑ کر، ضرب لگا کر یا تار پر رگڑ کے ذریعے آواز پیدا کی جاتی ہے۔ مثلاً — ستار، تانپورہ، وینا، سارنگی، گٹار، ایک تارا، وائلن، سنتور، سرود، کوکا وغیرہ۔

۲) **سانس والے ساز :** یہ ساز ہوا (پھونک) کی مدد سے بجائے جاتے ہیں۔ مثلاً — بانسری، ہارمونیم، شنکھ، پاوا، تُتاری، شہنائی، سیکسوفون، ٹرمپٹ، کلیرینیٹ وغیرہ۔

۳) **چمڑے والے ضربی ساز :** اس قسم میں وہ ساز شامل ہوتے ہیں جن پر چمڑا (جھلی) چڑھا ہوا ہوتا ہے اور جنھیں ضرب لگا کر بجایا جاتا ہے۔ مثلاً — طبلہ، پکھاوج، ڈھول، تاشا، نقارہ، مردنگ، ڈرم سیٹ، کونگو، بونگو وغیرہ۔

۴) **ٹھوس ضربی ساز** : دھات یا لکڑی سے بنے ہوئے اور ایک دوسرے پر ضرب لگا کر بجائے جانے والے ساز اس قسم میں شامل ہیں۔ مثلاً : جھانجھ، ٹال، چٹریاں، گھنٹا، ٹپری، ٹرائینگل، کھنجری، جھانجری وغیرہ۔

سازوں کی دیکھ بھال:

ایک فنکار کے لیے موسیقی کا ریاض جتنا اہم ہے، اتنا ہی سازوں کی دیکھ بھال اور نگہداشت کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ کے پاس موجود پھونک والے سازوں کی مناسب طریقے سے حفاظت کرنے کے لیے درج ذیل چند اہم نکات کو ذہن نشین رکھیں۔

پھونک والے ساز مثلاً بانسری، شہنائی، کلیرینیٹ، بگل، تاری وغیرہ انتہائی نازک ہوتے ہیں۔ ان کی مناسب دیکھ بھال کرنے سے ان کی سریلی آواز اور عمر برقرار رہتی ہے۔

ا۔ روزمرہ کی صفائی اور نگہداشت

- ساز بجانے کے بعد اس کے اندرونی حصے کو نرم اور سوکھے کپڑے (cleaning cloth) سے صاف کر لیجیے۔
- شہنائی یا اس جیسے دیگر سازوں میں استعمال ہونے والا 'دو پتیوں والا پتّا' (Reed) کو بجانے کے بعد الگ نکال کر خشک کریں۔

۲۔ محفوظ جگہ اور سازگار ماحول

- سازوں کو کھڑکی میں یا براہِ راست سورج کی روشنی میں نہ رکھیے، ورنہ لکڑی یا بانس میں دراڑیں پڑ سکتی ہیں۔ دھات کے سازوں میں بھی موسم کے لحاظ سے تبدیلیاں آسکتی ہیں۔
- سازوں کو زیادہ گرم یا نم (رطوبت والی) جگہ پر رکھنے سے گریز کیجیے۔
- ساز کا استعمال کرنے کے بعد اسے باکس (ڈبے) میں یا مناسب غلاف لگا کر محفوظ جگہ پر رکھیے۔

۳۔ کیمیکل مصنوعات کے استعمال سے گریز

- سازوں میں چمک لانے کے لیے گھریلو کلینزر یا کیمیکلز کا استعمال نہ کریں، اس سے ساز کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

۴۔ ذاتی استعمال

- ساز کو عام طور پر دوسروں کو بجانے کے لیے نہ دیں۔ ساز کے استعمال سے قبل ہاتھوں کو اچھی طرح دھو لینے سے ساز پر پسینے یا تیل کے داغ نہیں پڑتے۔

موسیقی میں اسٹیج کے آداب اور رسم و رواج :

بھارتی موسیقی میں کئی طرح کے رسم و رواج، روایات اور اخلاقی آداب ملحوظ رکھے جاتے ہیں جو استاد-شاگرد کی روایت کا حصہ ہیں۔ ان میں موسیقی کی ریاضت، استاد کا احترام، راگ کے وقت کی پابندی اور پیشکش کا مخصوص انداز جیسے اجزا شامل ہیں۔ ان میں سے چند رسم و رواج درج ذیل ہیں۔

۱) **استاد-شاگرد روایت**: موسیقی کے شعبے میں استاد کو اعلیٰ ترین مقام حاصل ہے۔ استاد کی قربت میں رہ کر ہی علم حاصل کیا جاتا ہے۔

CG - 3
C- 3.1
LO-06AE43/44

- موسیقی کے رسوم و رواج اور اسٹیج کے آداب کے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- سازوں کی اقسام کے بارے میں مثالوں کے ساتھ معلومات دیں۔

۲) **موسیقی کی ریاضت:** کسی جز کی بار بار مشق کر کے سروں اور آواز پر قابو حاصل کرنا 'موسیقی کی ریاضت' کہلاتا ہے۔ موسیقی میں ریاضت سے مراد طویل مدت تک کی جانے والی مشق ہے۔ یہ ریاضت رات دیر گئے تک یا صبح سویرے جلدی اٹھ کر کی جاتی ہے۔

۳) **اساتذہ کو سلام :** گلوکاری یا سازنوازی شروع کرنے سے پہلے اساتذہ کو احتراماً سلام کرنا، نیز استاد اور سازوں کے تئیں دلی احترام کا اظہار کرنا۔

۴) **پیشکش میں نظم وضبط:** گلوکاری یا سازنوازی شروع کرنے سے پہلے طبلہ، تانپورا جیسے ضروری سازوں کو سروں کے مطابق ملا لینا۔

۵) **راگ اور وقت :** بھارتی موسیقی میں مخصوص راگوں کو مخصوص اوقات میں ہی گانے کی روایت ہے۔ اسے کلاسیکی موسیقی کا بنیادی مغز/ جوہر مانا جاتا ہے۔

یہ رسم ورواج موسیقی کی سنجیدگی اور پاکیزگی کو برقرار رکھتے ہیں۔ اس مقام پر نظم وضبط، احترام اور ریاضت بے حد اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس سے خود اعتمادی اور فنی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسٹیج کا انتظام

اسٹیج کے انتظام کے لیے درکار اجزا کی تفصیلات:

موسیقی میں اسٹیج کا انتظام ایک انتہائی اہم فن ہے۔ اس کی بدولت پروگرام کی پیشکش کامیاب ہوتی ہے۔ موسیقی میں اسٹیج کے انتظام کی بنیادی خصوصیات اور ذمہ داریاں درج ذیل ہیں؛

موسیقی میں اسٹیج کے انتظام کی عموماً دو اقسام ہوتی ہیں۔

الف) **محفل کے اسٹیج کا انتظام:** اس میں یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ پروگرام گلوکاری کا ہے یا سازنوازی کا؟ سازوں کو کہاں اور کس طرح رکھا جائے۔ نشست کی ترتیب کیسی ہو اور مطلوبہ سامان کو لانے لے جانے کا۔ مناسب انتظام کریں، اسی کے ساتھ فنکاروں کا وقت، ان کے نشستوں کی ترتیب، مناسب صوتی نظام (ساؤنڈ سسٹم) اور دیگر ضروری امور کی منصوبہ بندی بھی کرنی ہوتی ہے۔

ب) **موسیقی کا ڈراما :** اس میں بھی مذکورہ بالا قوانین کے ساتھ ساتھ اداکاری اور موسیقی کا امتزاج ہوتا ہے۔ اس لیے ڈرامے کے اسکرپٹ کے مطابق اسٹیج پر داخلہ، اخراج اور موسیقی کے وقت کی پابندی کرنا اہم ہوتا ہے۔

موسیقی میں اسٹیج کے انتظام کی اہم خصوصیات اور ذمہ داریاں :

۱) **ناظمِ اسٹیج :** اسٹیج مینیجر اصل میں ڈائریکٹر، فنکار، موسیقار اور تکنیکی عملے کے درمیان ایک رابطہ کار ہوتا ہے۔ سب کے ساتھ تال میل قائم کر کے پروگرام کو بہترین طریقے سے سرانجام دینے کی ذمہ داری اسی کی ہوتی ہے۔

۲) **تکنیکی انتظام :** پروگرام کے لیے لائٹس، ساؤنڈ سسٹم، مائیک وغیرہ کا مناسب بندوبست کرنا۔

۳) **اسٹیج کی ترتیب :** گلوکار اور سازندوں کے بیٹھنے کا مقام متعین کرنا۔ ضرورت کے مطابق ساز، مائیک اور دیگر سامان کی ترتیب و آرائش کرنا۔

۴) **نظام الاوقات :** پروگرام کا وقت متعین کرنا۔ پروگرام سے قبل اسٹیج پر مشق اور ساتھ ہی ساؤنڈ چیک کرنا۔

CG – 3
C– 3.1/3.2
LO–06AE43/45

- اسٹیج کے انتظام کے لیے درکار اجزا کے متعلق معلومات فراہم کریں۔

۵) **تحفظ اور صحت :** فنکار، تکنیکی ماہرین اور سامعین (ناظرین) کے تحفظ اور سلامتی کا خیال رکھنا۔

۶) **رابطہ و تال میل :** لائٹنگ کی منصوبہ بندی، صوتی نظام، پوشاک کا منتظم، مرکزی فنکار، گلوکار اور سازنوازوں کے درمیان بہترین تال میل قائم کر کے پیشکش کو کامیابی کے ساتھ سرانجام دینا۔

مختصر یہ کہ موسیقی میں اسٹیج کا انتظام فنکاروں کو اپنے پروگرام کی پیشکش پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے اور پردے کے پیچھے کے تمام تکنیکی امور کو سنبھال کر سامعین کو ایک بہترین اور یادگار تجربہ عطا کرتا ہے۔

فنکاروں کی معلومات

بھارتی موسیقی کو دنیا بھر میں باوقار مقام دلانے والے کئی مشہور و معروف فنکار گزرے ہیں۔ آیئے ان میں سے چند فنکاروں کی معلومات حاصل کرتے ہیں۔

• پنڈت وشنو نارائن بھاتکھنڈے (کلاسیکی موسیقی کے گلوکار)

نام: وشنو نارائن بھاتکھنڈے عرف وشنو شرما

پیدائش: ۱۰/اگست ۱۸۶۰ء کو ممبئی میں ہوئی۔

اساتذہ : استاد علی حسین سے خیال گائیکی، جبکہ راؤجی بوابیلبا گکر سے دھروپد گائیکی سیکھی اور اس میں مہارت حاصل کی۔

گائیکی کا طرز: شمالی ہندوستانی کلاسیکی موسیقی/ شاستریہ سنگیت۔

مشہور تصانیف: (۱) 'لکشیہ سنگیت' نامی سنسکرت زبان کی کتاب تحریر کی۔
(۲) 'ہندوستانی سنگیت پدھتی' کے نام سے چار جلدیں لکھیں۔
(۳) 'کرمک پستک مالیکا' نامی کتاب چھ حصوں میں لکھی۔

موسیقی کے ادارے : (۱) 'مورس کالج آف میوزک' نامی تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھی۔
(۲) بڑودہ میں میوزک کالج قائم کیا۔

پنڈت وشنو نارائن بھاتکھنڈے نے جو سرلپی (نوٹیشن سسٹم) تیار کیا، جو آج بھی رائج اور مقبول ہے۔

شاگرد : پنڈت راتن جنکر، راجا بھیا پونچھ والے۔

وفات : ۱۹ستمبر ۱۹۳۶ء

• بھارت رتن ایم. ایس. سُبّولکشمی

نام : مدورئی شنمکھا وڈیو سبولکشمی

پیدائش : ۱۶ ستمبر ۱۹۱۶ء – مدورئی، مدراس

میدانِ عمل : گلوکاری، کرناٹک سنگیت

اساتذہ : اپنی والدہ امّلائی، نیز سری نیواس آئینگر، مُسیری سبرامنیم ایّر سے کرناٹک موسیقی اور سِدّھیشوری دیوی اور پنڈت نارائن راؤ ویاس سے شمالی ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کی تعلیم حاصل کی۔

گائیکی کا طرز : جنوبی ہندوستانی کلاسیکی موسیقی (کرناٹک طرز گائیکی)۔

نمایاں کارکردگی : عمر کے دسویں سال میں پہلا کیسٹ ریلیز کیا۔ ۱۷ سال کی عمر میں چینئی کی 'میوزک اکیڈمی' میں پہلا پروگرام پیش کیا۔فلم 'میرا' میں اداکاری کے جوہر دکھائے۔ جنوبی بھارتی سنتوں کے کلام کے ساتھ ساتھ سنت میرابائی، سنت تلسی داس، کبیر اور سنت تکارام کے کلام، ابھنگ اور دوہے گائے ہیں۔ ان کے گائے ہوئے 'وشنوسہسرانام'، 'بھج گووندم' اور 'مدھرا اسٹکم' بے حد مقبول ہیں۔

اعزازات وانعامات: (۱) پدم بھوشن (۱۹۵۴ء) (۲) سنگیت ناٹک اکادمی اعزاز (۱۹۵۶ء)
(۳) سنگیت کلاندھی اعزاز (۱۹۶۸ء) (۴) ریمن میگسیسے اعزاز (۱۹۷۴ء)
(۵) پدم وبھوشن (۱۹۷۵ء) (۶) سنگیت کلاشکھرمنی اعزاز (۱۹۷۵ء)
(۷) کالیداس سمان (۱۹۸۸ء) (۸) بھارت رتن (۱۹۹۸ء)

وفات: ۱۱ دسمبر ۲۰۰۴ء، چینئی، تمل ناڈو

• استاد ذاکر حسین

نام : استاد ذاکر حسین اللہ رکھا قریشی
پیدائش : ۹ مارچ ۱۹۵۱ء
استاد : اُستاد اللہ رکھا
طرز سازنوازی : پنجاب گھرانے کا پراثر اور جاندار طرز سازنوازی۔
کلاسیکی موسیقی، جاز، فیوژن۔
مشہورالبم : ۱۹۷۳ء میں جاری ہونے والا 'لِونگ اِن دَ مٹیریل ورلڈ'
اعزازات: (۱) پدم شری اعزاز (۱۹۸۸ء)
(۲) ۱۹۹۲ء اور ۲۰۰۹ء میں موسیقی کا سب سے باوقار عالمی اعزاز 'گریمی ایوارڈ'
(۳) پدم بھوشن اعزاز (۲۰۰۲ء)
وفات : ۱۵ر دسمبر ۲۰۲۴ء، سان فرانسسکو (امریکہ)

• پنڈت ہری پرساد چورسیا (نامور بانسری نواز)

نام: پنڈت ہری پرساد چورسیا
پیدائش: یکم جولائی ۱۹۳۸ء، اُتر پردیش کے شہر الہ آباد میں۔
اساتذہ : پنڈت راجارام سے ہندوستانی گائیکی کی تعلیم حاصل کی،
پنڈت بھولاناتھ پرسن سے بانسری نوازی کی تعلیم حاصل کی۔
طرز سازنوازی: میہر-سینیا گھرانے کا طرزِ سازنوازی۔
کتاب : ان کی سوانح عمری 'بانسری کا بادشاہ' بے حد مشہور ہوئی۔
اعزازات: (۱) سنگیت ناٹک اکادمی اعزاز (۱۹۸۴ء) (۲) کونارک سمان (۱۹۹۲ء)
(۳) پدم بھوشن (۱۹۹۲ء) (۴) لیش بھارتی سمان (۱۹۹۴ء)

(۵) حافظ علی خان سمان (۲۰۰۰ء)　　(۶) دینا ناتھ منگیشکر ایوارڈ (۲۰۰۰ء)

(۷) پدم وبھوشن (۲۰۰۰ء)

البم : کال آف دَ ویلی

شاگرد : سنتوش سنت، وِویک سونار، راکیش چورسیا

• بھارت رتن لتا منگیشکر

نام : لتا دینا ناتھ منگیشکر

پیدائش : ۲۸ ستمبر ۱۹۲۹ء، اِندور۔ آبائی گاؤں ـ منگیشی، گوا۔

میدانِ عمل : گلوکاری

اساتذہ : ماسٹر دینا ناتھ منگیشکر، امان علی خان بھنڈی بازار والے، دیواس کے استاد امانت خان، سنسکرت پنڈت تلسی داس شرما۔

طرزِ گلوکاری : سُگم سنگیت

کارکردگی: عمر کے پانچویں سال میں موسیقی کے ڈراموں میں بطور چائلڈ آرٹسٹ اداکاری کی۔ اس کے بعد فلمی دنیا میں پلے بیک سنگنگ کی ابتدا کی۔ بھارت کی مختلف ریاستوں کی زبانوں کا مطالعہ کر کے متنوع گیت گائے ہیں۔ 'آنند گھن' کے قلمی نام سے فلموں کی موسیقی ترتیب دی۔

اعزازات وانعامات :

(۱) پدم بھوشن اعزاز (۱۹۶۹ء)

(۲) دادا صاحب پھالکے ایوارڈ (۱۹۸۹ء)

(۳) اِندرا گاندھی ایوارڈ (۱۹۹۴ء)

(۴) راجیو گاندھی راشٹریہ سدبھاؤنا اعزاز (۱۹۹۷ء)

(۵) مہاراشٹر بھوشن اعزاز (۱۹۹۷ء)

(۶) پدم وبھوشن ایوارڈ (۱۹۹۹ء)

(۷) بھارت رتن ایوارڈ (۲۰۰۱ء)

(۸) فلم فیئر ایوارڈ

(۹) متعدد یونیورسٹیوں کی جانب سے ڈی. لٹ. کی اعزازی ڈگری

(۱۰) پلے بیک سنگینگ میں ان کے شاندار اور روشن کریئر کے لیے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اندراج۔

(۱۱) 'بلبلِ ہند' کے طور پر پہچان۔

وفات: ۶ فروری ۲۰۲۲ء ممبئی۔

- فنکاروں کی سوانح حیات اور ان کی گلوکاری وسازنوازی کے انداز کا تعارف کرائیں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کر کے ویڈیو دکھائیں۔

CG -4
C- 4.2
LO-06AE49/50

مفت تقسیم کے لیے

مشق

۱) سروں کے مکمل نام لکھیے۔

مثال: سا–شڈج

۱) گ – ....

۲) پ – ....

۳) نِ – ....

۵) م – ....

۶) دھ – ....

۷) رے – ....

۲) شجری خاکہ مکمل کیجیے۔

راگ – بھوپ

- وادی سر ....
- سنوادی سر ....
- ورجیہ سر ....

۳) شجری خاکہ مکمل کیجیے۔

سازوں کی قسمیں

- ....
- ....
- ....
- ....

CG –2
C– 2.2
LO–06AE42

- شجری خاکے کے مطابق موسیقی کے اجزا کا تجزیہ کرنے کے لیے کہیں۔

۱۴ مقامی عوامی موسیقی کا تعارف

بھارت تنوّع سے مالا مال ملک ہے۔ بھارت میں متعدد صوبے ہیں۔ ان میں سے ہر صوبے کی زبان الگ ہے۔ ہر صوبے کے لحاظ سے رسم و رواج اور روایتیں مختلف ہیں۔ عوامی موسیقی کے ذریعے اس خطے کے عوامی طرزِ زندگی، تاریخ اور ثقافت کی پہچان ہوتی ہے۔ اسی لیے عوامی موسیقی کو عوامی زندگی اور عوامی ثقافت کا آئینہ بھی کہا جاتا ہے۔

عوامی موسیقی کسی بھی معاشرے کی ثقافت، روایات اور جذبات کا قدرتی مظاہرہ کرنے والا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ موسیقی نسل در نسل زبانی روایت (سینہ بہ سینہ) کے ذریعے محفوظ رکھی جاتی ہے اور مقامی عوامی زندگی کے ساتھ گہرائی سے جڑی ہوئی ہے۔

عوامی موسیقی کی خصوصیات :

۱) **اجتماعیت :** عوامی موسیقی عموماً گروہ (جماعت) کی شکل میں گائی یا پیش کی جاتی ہے۔ تہواروں، ، زراعت کے کاموں یا سماجی تقاریب سے اس اجتماعیت کا اظہار ہوتا ہے۔ مثلاً گوندھل، کسان کے گیت، بھلری، بھونڈلیا گیت، پوواڑا، بھجن، بھاروڑ وغیرہ۔

۲) **زبانی روایت :** یہ موسیقی کسی بھی تحریری ادب کے بغیر، ایک نسل سے دوسری نسل تک محض سننے اور گانے کے ذریعے منتقل ہوتی آئی ہے۔ مثلاً چکی کے گیت، ناگ پنچمی کے گیت، دھنگری اووی، شادی کے گیت، بہروپیا کے گیت وغیرہ۔

۳) **سادگی اور خوش آہنگی :** عوامی موسیقی کی ساخت انتہائی سادہ ہوتی ہے، جس کی وجہ سے عام لوگ اسے آسانی سے اپنا لیتے ہیں۔ مثلاً آرتیاں، شلوک وغیرہ۔

۴) **علاقائی شناخت :** ہر خطے کی آب و ہوا، زبان اور پیشے کے لحاظ سے وہاں کی عوامی موسیقی تبدیل ہوتی ہوئی نظر آتی ہے، جس کی وجہ سے اس خطے کی بولی زبان، محاوروں اور الفاظ کے ذخیرے کا تحفظ ہوتا ہے۔

۵) **روایتی سازوں کا استعمال :** عوامی موسیقی میں بنیادی طور پر ڈھولکی، تال، مردنگ، تنتنا، ہلگی، گھنگھرو، دمڈی، دف، بانسری، سنبل، جھانجھ، چپڑیاں، ٹمکی، پڑی، کھنجری جیسے مقامی سازوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

مقامی عوامی موسیقی میں عوامی ثقافت :

۱) **عقیدت پر مبنی عوامی موسیقی :** اس میں بھارُوڈ، بھجن، کیرتن، جاگرن-گوندھل جیسی اصناف شامل ہیں۔

۲) **تفریحی اور رزمیہ داستانیں (شوریہ گاتھا) :** اس میں مہاراشٹر کی مقبول 'لاونی' اور عوامی شاعروں کی جانب سے دف پر تھاپ مار کر گائے جانے والے رزمیہ گیت (بہادری کے گیت) اور پوواڑوں کا شمار ہوتا ہے۔

۳) **محنت کشوں کے گیت اور فطرت کے گیت :** اس میں چکی کے گیت، بھونڈلیا کے گیت، ماہی گیروں کے گیت، کسان کے گیت، بھلری جیسے گیتوں کا شمار ہوتا ہے۔

مقامی عوامی موسیقی میں استعمال ہونے والے ساز:

۱) **ڈھولکی:** بنیادی طور پر لاونی اور پواڑا جیسے گیتوں کے ساتھ کے لیے ڈھولکی بجائی جاتی ہے۔ ڈھولکی یہ ساز افقی رکھ کر دونوں ہاتھوں سے بجایا جاتا ہے۔ یہ ساز تیار کرنے کے لیے عام طور پر دو فٹ لمبائی کا لکڑی کا کھوکلا تنا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے دونوں طرف چمڑا مڑھا ہوتا ہے۔ بایاں حصہ بناوٹ میں بڑا ہوتا ہے، جبکہ دایاں حصہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس چھوٹے حصے کے چمڑے پر سیاہی لگائی جاتی ہے جس کی وجہ سے سریلی آواز پیدا ہوتی ہے۔

۲) **جھانجھ (ٹال)** : یہ ساز بنیادی طور پر بھجن اور کیرتن میں بجاتے ہیں۔ پیتل یا کانسے کی دھات سے ٹال تیار کیے جاتے ہیں۔ ایک دوسرے پر ہلکی سی ضرب لگا کر ٹال کی آواز پیدا کی جاتی ہے۔

۳) **تُنتنا** : یہ ساز لاونی، پوواڑا، جاگرن - گوندھل جیسی تقاریب میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ساز لکڑی کے کھوکھلے گول حصے کے نچلے رخ پر چمڑے سے مڑھا ہوتا ہے۔ ایک بانس کی ڈنڈی جڑی ہوتی ہے۔ اس ساز میں چمڑے کے مرکزی حصے سے لکڑی کی ڈنڈی کے اوپری حصے پر موجود کھونٹی تک صرف ایک تار بندھی ہوتی ہے۔ تار چھیڑنے پر 'تن تن' جیسی مخصوص آواز آتی ہے، اسی لیے اس ساز کو تنتنا کہتے ہیں۔

۴) **بانسری** : اسے بنسی، مرلی اور پاوا بھی کہتے ہیں۔ مخصوص قسم کے کھوکھلے بانس سے بانسری تیار کرتے ہیں۔ دھات سے بھی بانسری تیار کی جاتی ہے۔ بانسری پر سُر پیدا کرنے کے لیے مخصوص فاصلے پر 6 سے 8 سوراخ ہوتے ہیں۔ منہ سے ہوا پھونک کر اور ہاتھ کی انگلیوں سے سوراخوں کو بند اور کھلا کر کے سُروں کی تخلیق کی جاتی ہے۔

۵) **ڈِمڈی (دفلی)** : یہ ساز عوامی موسیقی میں بھجن، بھارُوڈ، جاگرن-گوندھل، پواڑا جیسے عوامی گیتوں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے لیے عام طور پر ۱۵ سینٹی میٹر قطر اور ۳ سے ۴/انچ چوڑائی کا لکڑی کا گول دائرہ (کڑا) استعمال کیا جاتا ہے۔ کڑے کے ایک طرف چمڑے کو مضبوطی سے تان کر بٹھایا جاتا ہے۔ دفلی کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے بجاتے ہیں۔

عوامی موسیقی کے فنکاروں کا تعارف: عوامی فن کو اعلیٰ ترین مقام پر پہنچانے والے کئی فنکار موجود ہیں۔ آیئے ان میں سے چند فنکاروں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔

- **وِٹھل بنسی کھیر ساگر (طبلہ اور ڈھولکی نواز)**

پیدائش: یکم ستمبر ۱۹۴۳ء کو سولا پور میں ہوئی۔ والد شہنائی نواز ہونے کی وجہ سے گھر سے ہی موسیقی کی روایت ورثے میں ملی تھی۔

اساتذہ : سولا پور کے پنڈت بھیم راؤ کنکدھر، حیدرآباد کے استاد شیخ داؤد خاں اور ساتھ ہی اندور میں ڈھول جی خاں کی رہنمائی بھی حاصل ہوئی۔

طرزِ سازنوازی: عوامی موسیقی اور کلاسیکی موسیقی۔

فنی خدمات: بھارت کے کئی نامور گلوکاروں اور سازندوں کے ساتھ کام کیا۔

۵۰ مراٹھی، ہندی اور کنڑ فلموں کے لیے طبلہ اور ڈھولکی کا ساتھ دیا۔

۱۹۸۴ء سے ۲۰۰۳ء کے دوران آکاش وانی پونہ مرکز میں خدمات انجام دیں۔ ان کا 'تال یاترا' نامی البم بہت مشہور ہوا جو طبلہ، ڈھولکی، پکھاوج اور ڈھولک سازندوں کا کیسٹ ہے۔

اعزازات : ۱) پنڈت بھیم سین جوشی سور بھاسکر 'سنگت کار' اعزاز

۲) سنگیت کار رام قدم جیون گورو (لائف ٹائم اچیومنٹ) اعزاز

وفات : ۱۷/ جنوری ۲۰۲۲ء کو پونہ میں انتقال ہوا۔

• شاہیر وٹھل اُمپ

پیدائش: ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء کو ممبئی میں ایک مل مزدور کے خاندان میں ہوئی۔

طرزِ گلوکاری : عوامی گیت۔

عوامی فن میں خدمات:

- سنت ایکناتھ کے 'بھاروڑ' اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے 'پوواڑے' وہ انتہائی محویت، یکسوئی اور پورے جوش وخروش کے ساتھ پیش کرتے تھے۔
- انھوں نے خود کئی سماجی اور شعور بیدار کرنے والے عوامی گیت لکھے۔
- مہاراشٹر کی عوامی ثقافت کی عکاسی کرنے والے متعدد عوامی گیت انھوں نے گائے۔
- ان کی آواز میں ریکارڈ کیا گیا عوامی فن کا شاہکار "جامبھول آکھیان" بے حد مقبول ہوا۔
- انا بھاؤ ساٹھے کا لکھا ہوا مشہور گیت "ماجھی مَینا گاوار راہیلی، ماجھیا جیواچی ہوتیا کاہیلی"... انھوں نے اپنی سریلی آواز سے ہمیشہ کے لیے امر کر دیا۔

فلمی دنیا اور تھیٹر (اسٹیج) پر خدمات :

- 'ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر'، 'ٹِنگیا' اور 'وِہیر' جیسی قومی اور بین الاقوامی سطح پر سراہے جانے والی متعدد فلموں میں انھوں نے شاندار اور دل کش کردار ادا کیے۔
- 'شیام چی آئی' اور 'آندھلا دڑتے' جیسے مشہور ڈراموں میں انھوں نے اداکاری کے جوہر دکھائے۔

اعزازات وانعامات :

۱) عوامی فن کے شعبے میں ان کی طویل اور گراں قدر خدمات کے اعتراف میں انھیں 'سنگیت ناٹک اکادمی اعزاز' سے نوازا گیا تھا۔

۲) حکومتِ مہاراشٹر کی جانب سے بھی انھیں کئی ثقافتی اعزازات حاصل ہوئے تھے۔

وفات : ۲۶ نومبر ۲۰۱۰ء، ناگپور۔

- مقامی عوامی موسیقی میں استعمال ہونے والے سازوں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- مقامی عوامی سازوں کی درجہ بندی واضح کریں۔
- مقامی فنکاروں کی سوانح حیات اور ان کی خدمات کا تعارف کرائیں۔

CG -4
C- 4.1/4.2
LO-06AE47/48
/50

مشق

۱) خاکہ مکمل کیجیے۔

(الف)

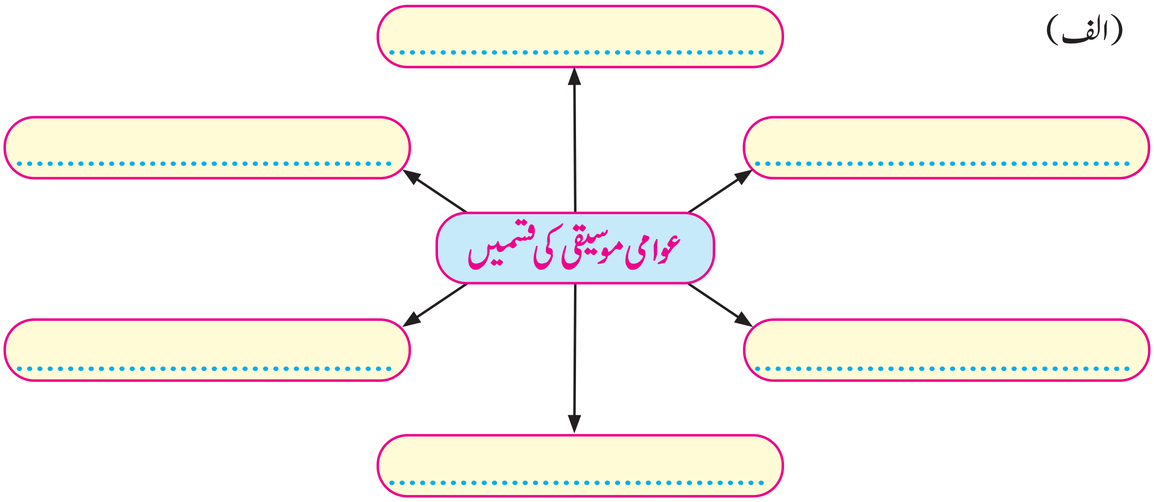

(ب)

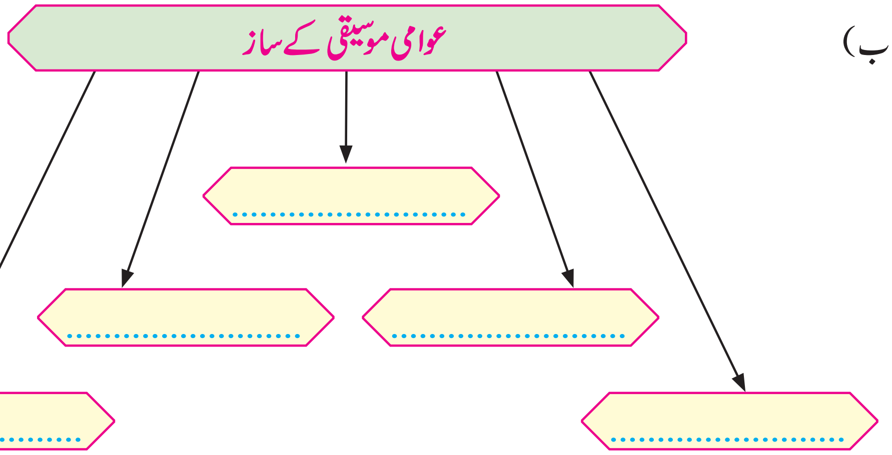

۲) عوامی سازوں کے نام درجہ بندی کے مطابق لکھیے۔

الف) تال والے ساز - ....

ب) تار والے ساز - ....

ج) پھونک والے ساز - ....

۳) کسی ایک ساز کی تصویر بنائیے اور اس کے حصوں کے نام لکھیے۔

۴) آپ کا کوئی پسندیدہ عوامی گیت لکھیے۔

رقص اور حرکات وسکنات

۱۵ ہمارے کلاسیکی رقص

کلاسیکی کتابوں کے اصولوں کے مطابق روایتی انداز میں پیش کیا جانے والا رقص ہی دراصل بھارتی کلاسیکی رقص ہے۔ بھارت کے مختلف صوبوں میں عمومی طور پر نو کلاسیکی رقص کے انداز رائج تسلیم کیے جاتے ہیں۔ رقص کے یہ انداز ہمارے ملک کی ایک منفرد ثقافتی پہچان کراتے ہیں۔

۱۔ کتھک:

کتھک رقص کی صنف شمالی ہندوستان میں پروان چڑھی جبکہ اس میں ہندوستانی موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کتھک رقص انفرادی اور ساتھ ہی اجتماعی شکل میں بھی پیش کیا جاتا ہے۔ اس رقص کی پیشکش خواتین اور مرد دونوں ہی کرتے ہیں۔ خواتین کے پہناوے میں گھاگھرا، انارکلی فراک اور کندن کے زیورات، گھنگھرو وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ جبکہ مرد کُرتا، شلوار یا دھوتی اور پاؤں میں گھنگھرو باندھ کر اسے پیش کرتے ہیں۔ متوازن کیفیت (سمپا داستھان)، تیز رفتار چکر (گرکیاں)، تال بند قدموں کی جنبش (پدنیاس) اور مختلف کہانیوں (کتھاؤں) کو جسمانی حرکات اور اداکاری (ابھینے) کے ذریعے پیش کرنا اس رقص کی بنیادی خصوصیات ہیں۔

اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز پکھاوج، طبلہ، ہارمونیم اور سارنگی ہیں۔ گراں قدر خدمات انجام دینے والے چند نامور کتھک فنکاروں میں پنڈت برجو مہاراج اور گرو ڈاکٹر روہنی بھاٹے شامل ہیں۔

۲۔ بھرت ناٹیم:

بھرت ناٹیم ریاست تمل ناڈو میں پروان چڑھنے والا رقص کا ایک انداز ہے۔ اس میں کرناٹک موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کتھک کی طرح ہی یہ رقص بھی انفرادی اور اجتماعی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس صنف کو خواتین کے ساتھ ساتھ مرد بھی پیش کرتے ہیں۔ خواتین کے لباس میں بلاؤز، پدر (ساری کا پلّو)، پاجامہ یا اس کے ساتھ جڑا ہوا زری کے کنارے والا پلّو کا حصہ (fan) وغیرہ، نیز جنوبی بھارتی زیورات اور پاؤں میں گھنگھرو پہنے جاتے ہیں۔ مردوں کے لباس میں کُرتا، دھوتی، جنوبی بھارتی زیورات اور پاؤں میں گھنگھرو شامل ہوتے ہیں۔ اَرَیے منڈی/ آیت استھان، درمیانی تال، جسمانی حرکات وسکنات اور اداکاری کا توازن، اور متنوع کہانیوں کا بیان کرنا اس صنف کی خصوصیات ہیں۔ اس کلاسیکی رقص کی موسیقی کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والے ساز مردنگ، گھٹم، بانسری اور وائلن ہیں۔ بھرت ناٹیم رقص میں گراں قدر خدمات انجام دینے والے فنکاروں میں گرو ڈاکٹر سُچیتا بھڑے- چاپیکر شامل ہیں۔

۳۔ کُچی پُڑی:

کچی پڑی رقص کی یہ صنف آندھرا پردیش کی ڈرامائی روایت سے پروان چڑھی جبکہ اس صنف میں کرناٹک موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کچی پڑی رقص انفرادی طور پر اور ساتھ ہی اجتماعی شکل میں بھی پیش کیا جاتا ہے، اور یہ رقص خواتین و مرد دونوں ہی پیش کرتے ہیں۔ خواتین کے پہناوے میں بلاؤز، ساری، پاجامہ یا اس سے جڑا ہوا زری کے کنارے والا پلّو کا حصہ (fan) وغیرہ، نیز جنوبی بھارتی زیورات، خوب صورت میک اَپ اور پاؤں میں گھنگھرو پہنے جاتے ہیں۔ مردوں کے لباس میں کُرتا، دھوتی، جنوبی بھارتی زیورات اور پاؤں میں گھنگھرو شامل ہوتے ہیں۔ کچی پڑی رقص کی حرکات تال بند، چست اور جاذبِ نظر ہوتی ہیں۔ اداکاری کا توازن اور ساتھ ہی کچھ حد تک علاقائی حرکات کی شمولیت اس رقص کی انفرادیت ہے۔

اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز مردنگ، وائلن، بانسری اور تانپورہ ہیں۔ گراں قدر خدمات انجام دینے والے چند نامور کچی پڑی فنکاروں میں گرو وجیا پرساد شامل ہیں۔

۴۔ اوڈیسی :

اوڈیسی رقص کی یہ صنف ریاست اوڈیشا کے مندروں سے پروان چڑھی جبکہ اس میں اوڈیشا کی علاقائی موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صنف کی پیشکش انفرادی اور اجتماعی دونوں طریقوں سے کی جاتی ہے۔ روایتی طریقہ کار کے مطابق ہی یہ صنف مرد اور خواتین پیش کرتے ہیں۔ خواتین کے پہناوے میں بلاؤز، پدر، شلوار یا چست پاجامے (اِزار) سے جڑا ہوا زری کے کنارے والا پلّو کا حصہ (fan) وغیرہ، نیز مقامی چاندی کے زیورات اور پاؤں میں گھنگھرو پہنے جاتے ہیں۔ مردوں کے لباس میں دھوتی، مختصر زیورات اور پاؤں میں گھنگھرو شامل ہوتے ہیں۔ ترِبھنگی استھان (تین جگہ سے خم دار پوزیشن)، چوک ہست (مخصوص ہاتھ کی مدرا)، درمیانی لے، جسمانی حرکات و سکنات اور اداکاری کا توازن، اور متنوع کہانیوں کا بیان کرنا اس صنف کی خصوصیات ہیں۔

اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز بانسری، وینا، منجیرا اور مَڈلم ہیں۔ گراں قدر خدمات انجام دینے والے چند نامور اوڈیسی فنکاروں میں گرو جھیلم پرانجپے شامل ہیں۔

۵۔ موہنی اٹّم :

موہنی اٹم رقص کی یہ صنف ریاست کیرلا میں پروان چڑھی ہے جبکہ اس میں کرناٹک موسیقی (سوپان سنگیت) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر انفرادی رقص کا ایک انداز ہے اور اسے خاص طور پر خواتین ہی پیش کرتی ہیں۔ پوشاک میں سفید یا آف وائٹ ساری پہننے کا رواج ہے، جس کے ساتھ بلاؤز، پدر، پرکر (لہنگا)، سنہری زیورات اور پاؤں میں گھنگھرو پہنے جاتے ہیں۔ اَرمنڈل (مخصوص پوزیشن)، لے دار حرکات، پورے جسم کی باوقار اور نرم و نازک جنبش اور متنوّع کہانیوں کو پیش کرنا اس صنف کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز مردنگ، مَڈلم، ایڈکا، وینا، وائلن اور بانسری ہیں۔ اس صنف میں خدمات انجام دینے والے نامور موہنی اٹم فنکاروں میں گرو ڈاکٹر کنک ریلے شامل ہیں۔

۶۔ کتھ کلی :

کتھ کلی ریاست کیرلا میں پروان چڑھنے والا رقص کا ایک انداز ہے جبکہ اس میں کرناٹک موسیقی (سوپان سنگیت) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر اجتماعی پیشکش کی ایک صنف ہے، جسے زیادہ تر مرد فنکار پیش کرتے ہیں۔ کرداروں کے مطابق مختلف پوشاک اور رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہاتھوں کی زبان (ہست مدراؤں) کا بنیادی استعمال اور منفرد وخصوصیات سے بھرپور چہرے کی آرائش (میک اَپ) اور پوشاک اس صنف کی اصل انفرادیت ہے۔ اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز چینڈا، مَڈلم، ایڈکا، چِنگیلا اور اِلتالم (جھانجھ) ہیں۔ گراں قدر خدمات انجام دینے والے چند نامور کتھ کلی فنکاروں میں کلامنڈلم گوپی شامل ہیں۔

۷۔ منی پوری :

منی پوری رقص کی یہ صنف ریاست منی پور سے پروان چڑھی جبکہ اس میں عوامی موسیقی، سنکیرتن سنگیت اور ہندوستانی موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صنف کی پیشکش انفرادی اور اجتماعی دونوں طریقوں سے کی جاتی ہے۔ خواتین اور مرد دونوں ہی فنکار اس رقص کو پیش کرتے ہیں۔ پوشاک میں مقامی ملبوسات اور روایتی زیورات کا استعمال کیا جاتا ہے (مثلاً بلاؤز، پرکر، دھوتی وغیرہ)۔ ویشنو روایت پر مبنی رقص، سروں کے تال میل کے ساتھ نرم و نازک اور باوقار جسمانی حرکات، اور 'پونگ' جیسے ساز کی تھاپ پر رقص کرنا اس صنف کی خصوصیات ہیں۔ اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز پونگ، کرتال (جھانجھ)، بانسری، شنکھ اور پینا (منی پوری تار والے ساز) ہیں۔ نمایاں خدمات انجام دینے والے چند نامور منی پوری فنکاروں میں گرو درشنا جھویری شامل ہیں۔

۸۔ ستریہ :

ستریہ رقص کی یہ صنف آسام کے مندروں میں پروان چڑھی جبکہ اس میں آسام کی علاقائی اور مذہبی موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ روایتی طور پر مرد ہی اس صنف کو پیش کرتے ہیں، تاہم اب خواتین بھی یہ رقص پیش کرتی ہیں۔ پوشاک میں مقامی سفید ملبوسات اور روایتی زیورات کا استعمال کیا جاتا ہے (مثلاً دھوتی، پرکر، بلاوز، زیورات، گھنگھرو)۔ ویشنو روایت پر مبنی متنوع رقص کی بندشیں اور لَے دار حرکات اس صنف کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز کھول، بھورتال/منجیرا، نقارہ، بانسری اور شنکھ ہیں۔ گراں قدر خدمات انجام دینے والے چند نامور ستریہ فنکاروں میں گرو جتین گوسوامی شامل ہیں۔

۹۔ چھاؤ :

چھاؤ اوڈیشا، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں پروان چڑھنے والا رقص کا ایک انداز ہے۔ اس میں کلاسیکی موسیقی اور عوامی موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر گروہ کی شکل میں پیش کی جانے والی صنف ہے، جسے خواتین اور مرد دونوں ہی فنکار پیش کرتے ہیں۔ میور بھنج، سرائیکیلا اور پورولیا یہ چھاؤ رقص کی اہم اقسام ہیں۔ جوش وخروش سے بھرپور حرکات، جنگی مہارتوں (رزم) پر مبنی نقل وحرکت، متنوع کہانیاں اور بعض اقسام میں چہروں پر مکھوٹے لگانا اس صنف کی بنیادی خصوصیات ہیں۔

اس رقص کی موسیقی میں بنیادی طور پر استعمال ہونے والے ساز ڈھول، گھمسا، نقارہ، موہری، شہنائی اور جھانجھ/تال ہیں۔ گراں قدر خدمات انجام دینے والے نامور چھاؤ فنکاروں میں گرو ششدھر آچاریہ شامل ہیں۔

مشاہدہ اور بحث

رقص کے تمام کلاسیکی انداز مندروں یا ڈرامائی روایات سے پروان چڑھے ہیں۔ تاہم ہر صنف میں اس خطے کے اپنے رجحانات اور پسند و ناپسند کے مطابق تبدیلیاں رونما ہوتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ نصابی کتاب میں دیے ہوئے کلاسیکی رقص کی اصناف کی ویڈیوز دیکھی جائیں اور ان میں موجود قدموں کی جنبش (پدنیاس)، مدراؤں وغیرہ کا باریک بینی سے مشاہدہ کر کے رقص کی ان اقسام کے آغاز، موسیقی، پہناوے، انفرادی/اجتماعی پیشکش اور خصوصیات کے تناظر میں مماثلت اور فرق کے متعلق جماعت میں بحث کی جائے۔

مشاہدہ، مشق اور پیشکش

طلبہ کلاسیکی رقص کی مختلف اصناف کی ویڈیوز دیکھیں اور ان میں موجود بنیادی حرکات وسکنات اور مدراؤں کا مشاہدہ کر کے اساتذہ کی رہنمائی میں مشق اور پیشکش کریں۔

اس مقصد کے لیے درج ذیل نکات کو بنیاد بنائیے۔

الف) بنیادی پوزیشن/سیدھے کھڑے رہنے کا طریقہ (مثال کے طور پر: بھرت ناٹیم – اَرَے منڈی)

ب) ہاتھ رکھنے کی وضع (مثال کے طور پر: اوڈیسی – چوک)

ج) ویڈیو میں موجود گیت یا موسیقی کی تال (ٹھیکا) کو سمجھ کر، اس پر آسان قدموں، ہاتھوں اور پورے جسم کی حرکات وسکنات کی مشق کر کے پیشکش کیجیے۔

بھرت ناٹیم - اَرَے منڈی

اوڈیسی - چوک

مشق

۱۔ مناسب جوڑیاں بنائیے۔

رقص کی قسم	ریاست
۱۔ بھرت ناٹیم	الف) کیرلا
۲۔ کتھک	ب) تمل ناڈو
۳۔ کتھ کلی	ج) منی پور
۴۔ کچی پڑی	د) اُتر پردیش
۵۔ منی پوری	ہ) آندھرا پردیش

۲۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱۔ آپ کے دیکھے ہوئے کلاسیکی رقص کے اندازوں میں سے کون سا رقص آپ کو سب سے زیادہ پسند آیا؟ اور کیوں؟

۲۔ آپ کے علاقے (خطے) میں کون سا کلاسیکی یا عوامی رقص پایا جاتا ہے؟ رقص کے اس انداز کی کیا خصوصیات ہیں؟

۳۔ آپ کے دیکھے ہوئے کلاسیکی رقص کے اندازوں میں موجود مماثلت اور فرق لکھ کر واضح کیجیے۔

CG – 1
C–1.1, 1.2
LO06AE51/52/53

- اساتذہ طلبہ کو کلاسیکی رقص کی مختلف اصناف کی ویڈیوز دکھائیں۔ تمام رقص کا مشاہدہ کرنے کے بعد، ان میں سے کسی بھی ایک رقص کی نقل، مشق اور پیشکش کرنے کے لیے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- مزید معلومات کے لیے پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کریں۔

۱۶ رقص اور اظہار

کلاسیکی رقص کا بنیادی اور لازمی عنصر 'اداکاری' ہے۔ناظرین یا سامعین کو رقص کی پیشکش کے حقیقی مفہوم کی طرف لے جانا ہی 'اداکاری' کہلاتا ہے۔رقص میں جسمانی حرکات وسکنات، ہاتھوں کی مدراؤں کا استعمال اور چہرے کے تاثرات کے ذریعے فنکار کسی مخصوص جذبے کا اظہار کرتا ہے اور ناظرین کو اس کے اصل مفہوم تک لے جاتا ہے۔

اداکاری کی چار قسمیں :

اداکاری کی چار بنیادی قسمیں تسلیم کی گئی ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱۔ جسمانی اداکاری –

جسم کی حرکات وسکنات، ہست مدرا اور چہرے کے تاثرات کے ذریعے جذبات یا مفہوم کو ظاہر کرنا۔(مثال کے طور پر: غم یا دکھ کا اظہار کرنے کے لیے جھکی ہوئی پوزیشن یا دھیمی لکیروں کا استعمال، اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اچھل کود کرنا یا جوش وخروش سے بھرپور حرکات کرنا وغیرہ)

۲۔ زبانی اداکاری –

الفاظ، آواز، مکالمے اور گلوکاری کے ذریعے جذبات یا مفہوم کو پیش کرنا۔(مثال کے طور پر: رقص کے دوران پسِ منظر کی نظامت سے مفہوم واضح کرنا، رقص کی موسیقی کے الفاظ یا بول وغیرہ)

۳۔ ظاہری روپ سے اداکاری

پوشاک، میک اَپ، زیورات (النکار) اور اسٹیج کے پسِ منظر کی مدد سے کسی کردار کو مجسم کرنا اور اس کے ذریعے جذبات یا مفہوم کو ظاہر کرنا۔ (مثال کے طور پر: کسی ضعیف یا بوڑھے شخص کو دکھانے کے لیے ہاتھ میں لاٹھی، سفید بال، جھریاں پڑا ہوا چہرہ وغیرہ)

باطنی وقلبی جذبات کے اظہار کی اداکاری: دل کے جذبات، احساسات اور باطن کی کیفیت کو قدرتی طور پر ظاہر کرنے والی اداکاری کو ساتوِک ابھینے کہتے ہیں۔ اس میں چہرے کے تاثرات، آنکھوں کی تبدیلی، آنسو، رونگٹے کھڑے ہونا، کپکپی، پسینہ آنا اور آواز میں تبدیلی وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان چاروں اداکاری کی اقسام کو تمام بھارتی رقص (خاص طور پر کلاسیکی رقص) میں شامل کیا جاتا ہے۔ کلاسیکی رقص میں زبانی اور ظاہری روپ سے اداکاری کے مقابلے میں جسمانی اور باطنی اظہار کی اداکاری کا استعمال زیادہ مقدار میں کیا جاتا ہے۔

اداکاری کے لیے انسانی جذبات و احساسات کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ ان جذبات کو جب اسٹیج پر پیش کیا جاتا ہے، تب وہ 'رس' (لطف) میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ عمومی طور پر انسانی جذبات اور رس کی نو اقسام مانی جاتی ہیں، جو درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	جذبہ	رس	مفہوم	تصویر
ا۔	رَتی	شرنگار	محبت	
۲۔	ہاس	ہاسیہ	خوشی	
۳۔	شوک	کرؤن	دکھ	
۴۔	کرودھ	رودر	غصہ	
۵۔	اُتساہ	ویر	شجاعت	

- کلاسیکی رقص میں ابھینے کی چار اقسام کو مثالوں کے ساتھ واضح کریں۔
- نورَس کے نام اور رقص میں ان کا استعمال واضح کریں۔

CG – 2
C–2.2
LO06AE51

نمبرشمار	جذبہ	رس	مفہوم	تصویر
۶۔	بھے	بھیانک	خوف	
۷۔	جگپسا	بی بھتس	نفرت	
۸۔	وِسمے	اَدبُھت	حیرت	
۹۔	نرویِد/شم	شانت	سکون	

رقص میں انسانی جذبات اور ان کی مختلف اقسام کا اظہار 'رسوں' کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ چہرے کے تاثرات، آنکھوں کی جنبش اور ہست مدراؤں کی مدد سے ان رسوں کو پرکشش اور مؤثر انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ مثلاً۔

۱۔ **شرنگار رس:** محبت، مسرت اور اپنائیت کا اظہار کرنے والا رس یعنی 'شرنگار رس' ہے۔

تاثرات : ہلکی سی مسکراہٹ، شرمیلا پن، ترچھی نظر۔

مثال : رقص کے ذریعے رادھا - کرشنا کی محبت کا اظہار۔

۲۔ **ویر رس :** شجاعت، صبر و استقلال اور بہادری کی عکاسی کرنے والا رس یعنی 'ویر رس' ہے۔

تاثرات : پر اعتماد چہرہ، سیدھے اور تنے ہوئے کھڑے رہنا۔

مثال : میدانِ جنگ میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی شجاعت و بہادری۔

۳۔ **رودر رس:** غصّے اور طیش کو ظاہر کرنے والا رس یعنی 'رودر رس' ہے۔

تاثرات : بڑی بڑی (غضب ناک) آنکھیں، تیز رفتار اور جاندار حرکات وسکنات۔

مثال : درگا دیوی کی جانب سے مہیش راکشس کا قتل کرنا۔

تمام بھارتی کلاسیکی رقص کے اسلوب کی ایک منفرد خصوصیت یہ ہے کہ ان میں استعمال ہونے والی مختلف 'ہست مدرا' یا ہاتھوں کی زبان کے ذریعے رقاص مختلف معانی اور مفہوم کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک ہاتھ سے کی جانے والی ہست مدرا کو اکہرے ہاتھ کے اشارے کہا جاتا ہے۔ یہ اکہرے دستی اشارے کل ۲۸ ہیں۔

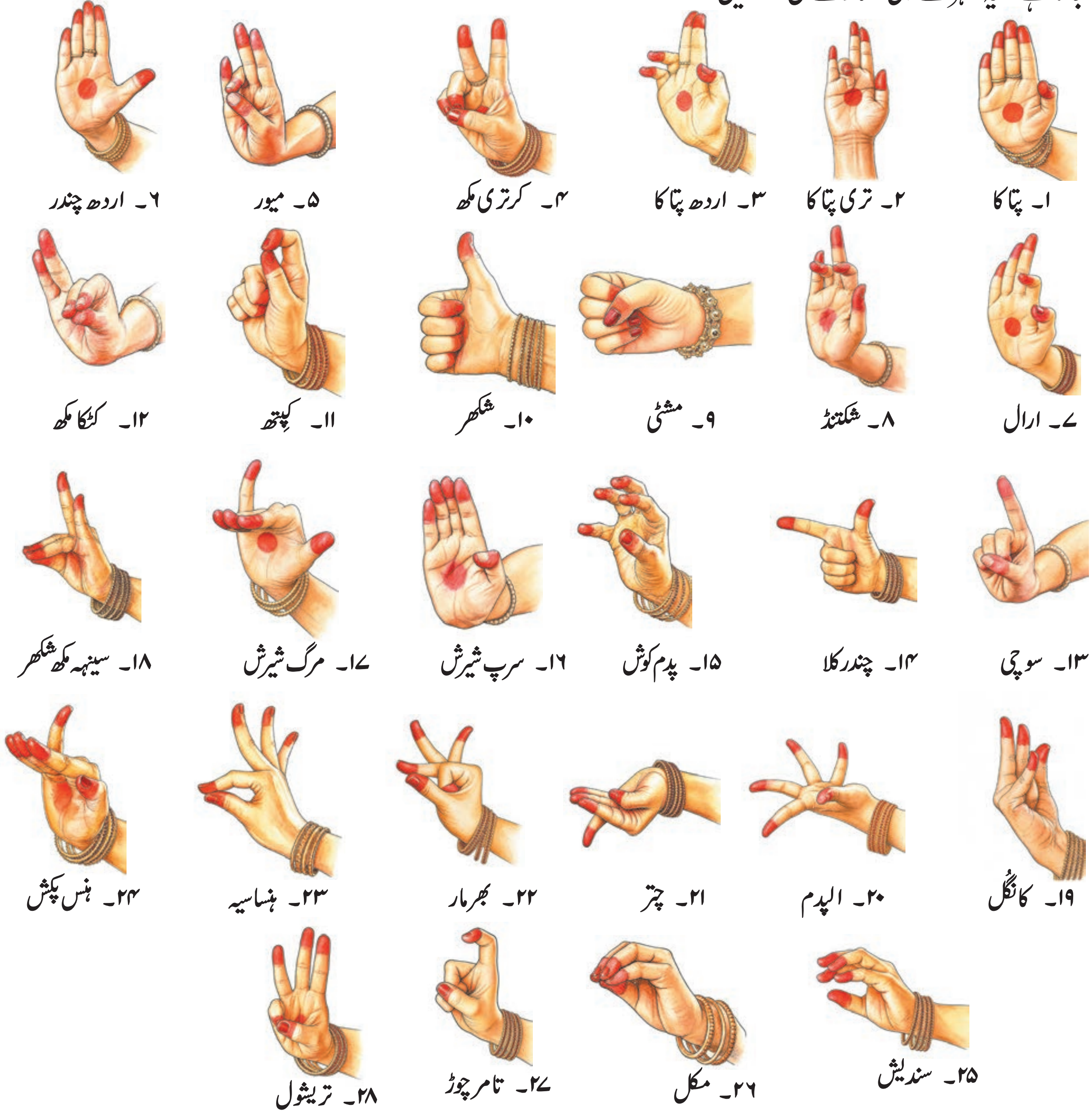

ہست مدراؤں کا پُراثر اور جذباتی استعمال:

بھرت ناٹیم، کتھ کلی یا کتھک جیسے کلاسیکی رقص میں ہست مدرا (ہاتھوں کے اشارے) مکالمے کا ایک اہم حصہ ہوتے ہیں۔ رقاص الفاظ کے بغیر، محض مدراؤں کے ذریعے مختلف جذبات، احساسات اور کہانیاں پیش کرتے ہیں۔

CG – 2
C–2.1/2.2
LO06AE55
/56

- طلبہ کو ہست مدرا سیکھنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ ان سے مشق کرائیں۔ نیز، مدراؤں کی ترتیب بدل کر یادداشت کو تقویت دینے والے کھیل کھلائیں۔
- مزید معلومات کے لیے پہلے صفحے پر موجود Q.R. کوڈ کو اسکین کریں۔

آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

پتا کا ہست (ہاتھ پوری طرح کھلا ہوا): آسمان، بادل، یا آشیرواد (دعا) ظاہر کرنے کے لیے۔

شکھر ہست : افتخار، مردانگی یا پہاڑ ظاہر کرنے کے لیے۔

مُکل ہست (کلی) : دیوتا، محبت یا کلی ظاہر کرنے کے لیے۔

ہست مدراؤں کا مشاہدہ اور عملی مظاہرہ۔

اوپر دی ہوئی ہست مدراؤں کا مشاہدہ کر کے بات چیت کیجیے کہ ان میں سے کون سی ہست مدرا ہم اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور ان مدراؤں کا عملی مظاہرہ کر کے دیکھیے۔

مثال کے طور پر: پھول جمع کرتے وقت/ رنگولی بناتے وقت استعمال ہونے والی ہست مدرا۔

ہاتھوں کے ذریعے اظہار کریں اور رقص کریں۔

دی ہوئی ہست مدراؤں کا مشاہدہ کیجیے۔ ان میں سے تین یا چار ہست مدراؤں کا انتخاب کر کے انھیں حرکات وسکنات کے ساتھ جوڑیے اور ہاتھوں کی ان مخصوص حرکات کا عملی تجربہ کر کے دیکھیے۔

- **اپنے جذبات واحساسات کا تعارف**

طلبہ اپنی روزمرہ زندگی کے مختلف جذبات و احساسات کو پہچانیں اور ان جذبات اور 'رس' کو رقص کی حرکات میں تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔ مثال کے طور پر: کوئی میٹھی یا پسندیدہ چیز کھانے کے بعد ہمارا چہرہ خوشی سے کس طرح کھل اٹھتا ہے۔

کڑوی یا ناپسندیدہ چیز کھانے کے بعد ہمارے چہرے پر کون سے تاثرات ابھرتے ہیں، اس کا مشاہدہ کیجیے اور عملی طور پر کر کے دیکھیے۔

- **اداکاری کے ذریعے اظہار کریں!**

آپ نے جو 'رس'، تاثرات اور اداکاری کی اقسام سیکھی ہیں، ان پر غور کرتے ہوئے کسی بھی ایک 'رس' کا انتخاب کیجیے اور استاد کی رہنمائی میں اس پر مبنی رقص کی حرکات کا مظاہرہ کیجیے۔ (کم ازکم ۴ سے ۵ حرکات متوقع ہیں)

مثال کے طور پر: چھترپتی شیواجی مہاراج یا جھانسی کی رانی لکشمی بائی کی زندگی سے وابستہ جنگ کا کوئی منظر پیش کرنا۔ (بہادری کے جذبے کی تخلیق)

- **کہانی پر مبنی رقص کا اظہار**

کسی بھی اساطیری کہانی کے کردار منتخب کر کے اس کے کسی ایک واقعے یا منظر پر مبنی رقص ڈراما پیش کیجیے۔

مثال کے طور پر: بھکت پرلھاد، سیتا ہرن، جاتک کتھا (حکایات) یا اخلاقی کہانیاں وغیرہ۔

- اساتذہ طلبہ کو یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں جذبات اور 'رس' کا استعمال کیسے کرتے ہیں، اور مختلف حرکات وسکنات کے ذریعے طلبہ کو خود کے اظہار کے لیے رہنمائی کریں۔
- یکساں گروہ بنا کر ہر گروہ میں کہانی تقسیم کریں اور پیشکش کے لیے ضروری رہنمائی کریں۔
- گروہ بنا کر ہر ایک کو منظر منتخب کرنے میں مدد کریں۔ جس میں مختلف جذبات واحساسات شامل ہوں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کر کے ویڈیو دکھائیں۔

CG – 2
C–2.1\2.2
06AE54, 55, 56, 57

مشق

ا۔ نیچے دی ہوئی ہست مدراؤں کا استعمال ہم کس طرح کر سکتے ہیں، لکھیے۔

ا۔ کرتری مکھ ۔ ....

....

....

۲۔ کپتھ ۔ ....

....

....

۳۔ اردھ چندر۔ ....

....

....

۴۔ کٹکا مکھ ۔ ....

....

....

۲۔ چہرے کے تاثرات دکھانا اور انھیں پہچاننا۔

عمل : کوئی ایک طالب علم چھے ’رس‘ میں سے کوئی ایک رس کے تاثرات چہرے پر دکھائے اور دیگر طلبہ اس تاثر یا رس کو پہچانیں۔

مثال کے طور پر: شرنگار رس، ہاسیہ رس، بھے رس، ادبھت رس، بی بھست رس، کرون رس۔

۳۔ روزمرہ زندگی کے مناظر یا واقعات کو درج ذیل نکات پر غور کرتے ہوئے اور انھیں شامل کرکے پیش کریں۔

- روزمرہ زندگی کا کوئی منظر منتخب کیجیے۔
- اس منظر میں اُبھرنے والے مختلف جذبات واحساسات کے ’رس‘ کو پہچانیے۔

۴۔ قوتِ متخیّلہ (تخیلاتی صلاحیت) کا استعمال کرکے کوئی آسان کہانی تیار کیجیے۔

(مثال کے طور پر: بچوں اور جنگلی جانوروں، یا بچوں اور درختوں کے درمیان مکالمہ) اور اس پر کسی گیت کی بنیاد پر (گائیکی، ساز و موسیقی کے ساتھ) رقص پیش کریں۔ (ضرورت کے مطابق الفاظ کا استعمال کیا جائے)

- طلبہ کو مختلف ہست مدراؤں کے مشاہدے اور عملی مظاہرے کے لیے ترغیب دی جائے۔ ہاتھوں کی مدد سے حرکات و سکنات کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اس کے لیے طلبہ کو اپنی پسند کا گیت یا تال منتخب کرنے کے لیے کہیں۔
- پہلے صفحے پر درج Q.R. کوڈ کو اسکین کرکے ویڈیو دکھائیں۔

CG – 2
C–2.1\2.2
06AE54, 55, 56, 57

۱۷ رقص کی پیشکش کے مختلف پہلو

ہم نے کلاسیکی رقص کی مختلف قسموں کا مطالعہ کیا۔ رقص کی مشق کرنے کے بعد، ہر ایک کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اصل رقص کی پیشکش زیادہ دل کش اور مؤثر ہو۔ رقص کو موثر انداز میں پیش کرنے کے لیے مشق کے ساتھ ساتھ کچھ دیگر فنی و تکنیکی امور بھی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

۱۔ رقص کی پیشکش کے تکنیکی انتظامات

جس طرح رقص کی پیشکش کے لیے رقص کی حرکات وسکنات اور اس کے علم کو سیکھنا ضروری ہے، اسی طرح پیشکش کو کامیاب بنانے کے لیے درج ذیل تکنیکی عناصر اور آلات کی معلومات ہونا بھی اہم ثابت ہوتا ہے۔

۱۔ **موسیقی کا ادب** - رقص کے لیے موزوں موسیقی کا ادب (کتب، رسائل) منتخب کرتے وقت اس ادب کے الفاظ کے ترنم اور ان کے پسِ پشت کارفرما جذبات واحساسات پر غور کرنا چاہیے۔

- طلبہ کے لیے قریبی تھیٹر کے دورے کا منصوبہ بنایا جائے اور انھیں تھیٹر اور رقص کی پیشکش کے مختلف تکنیکی انتظامات کا مشاہدہ کرکے اس پر لکھنے اور خاکہ تیار کرنے کے لیے کہیں۔
- مقامی تھیٹر یا ڈراما ہال کا دورہ کروا کر انھیں اصل اسٹیج سے متعارف کرائیں۔
- مقامی کلاسیکی رقص کے فنکاروں کو مدعو کرکے ان کی رقص سے متعلق ورکشاپ کا انعقاد کریں۔

CG – 3
C–3.1
06AE58, 59

۲۔ **موسیقی (سنگیت)** ۔ موسیقی کے سروں کو رقص کے ذریعے بصری شکل دیتے وقت ان سروں کے اتار چڑھاؤ، آواز کی تبدیلیوں وغیرہ کو مدنظر رکھ کر رقص کرنا چاہیے۔

۳۔ **آرائش ولباس** - رقاص کے موضوع کے مطابق میک اَپ اور پوشاک کا تعین ہوتا ہے۔ رقص کی نوعیت کے لحاظ سے پوشاک، زیورات، گھنگھرو، میک اپ، چہرے کے مکھوٹے، پگڑی جیسی چیزوں کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔

۴۔ **پسِ منظر**۔ رقص کے موضوع یا اس کے جذباتی تاثر کو نمایاں کرنے کے لیے موزوں پسِ منظر (اسٹیج ڈیزائننگ) کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ (مثلاً اسٹیج پر لگے پردے پر پھولوں کی مالاؤں کی تزئین وغیرہ)

۵۔ **صوتی انتظام** ۔ رقص میں استعمال ہونے والی موسیقی (گائیکی، سازنوازی وغیرہ) کی آواز کو سامعین و ناظرین تک پہنچانے کے لیے ایک مخصوص صوتی نظام (صوتی آلات) کی ضرورت ہوتی ہے۔ (مثلاً مائیکروفون کی اقسام، مائیک اسٹینڈ، کیبل، ساؤنڈ مانیٹر، ساؤنڈ بورڈ، اسپیکر وغیرہ)

۶۔ **روشنی کا انتظام** ۔ اسٹیج پر پیش کیے جانے والے رقص کی حرکات وسکنات واضح طور پر نظر آنے کے لیے مختلف اقسام کی لائٹس استعمال کی جاتی ہیں۔ (مثلاً اسپاٹ لائٹ، ہیلوجن، ایل۔ای۔ڈی لائٹ وغیرہ) ان لائٹس پر مختلف رنگین کاغذات استعمال کر کے ان سے نکلنے والی رنگ برنگی روشنی کے ذریعے رقص کے مخصوص جذبات کا اظہار مزید نکھر کر سامنے آتا ہے۔ (مثلاً سرخ رنگ کا استعمال غصّے کو ظاہر کرنے کے لیے کرنا)

۷۔ **تھیٹر/ہال** ۔ تھیٹر کے مختلف حصوں کا مشاہدہ کیجیے۔

۲۔ اسٹیج کے آداب

رقص، ڈراما اور موسیقی جیسی فنون لطیفہ کی پیشکش کا بھرپور لطف اٹھانے کے لیے، ان فنون کو پیش کرتے وقت اور دیکھتے وقت کچھ باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

فنکاروں کو اسٹیج پر موجود رہتے ہوئے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں:

- پیشکش کے مقررہ وقت سے پہلے ہی تھیٹر میں تیار رہنا چاہیے۔
- ہاتھ میں موجود مختلف آلات کا صحیح اور مناسب استعمال کرنا چاہیے۔
- اس کے لیے پیشکش میں استعمال ہونے والی چیزوں (لاٹھی، رومال، چراغ وغیرہ) کی پوری نگہداشت کرنی چاہیے۔
- اسٹیج پر داخل ہوتے وقت عام طور پر جوتے یا چپل نہیں پہننے چاہئیں۔
- کلاسیکی رقص کی پیشکش کرتے وقت اگر پاؤں میں گھنگھرو بندھے ہوں، تو پاؤں میں جوتے یا چپل ہرگز نہ پہنیں۔
- اپنی پیشکش کے لیے ہمیں اسٹیج پر کب داخل ہونا ہے اور کب اسٹیج سے باہر جانا ہے، اس کا پورا احساس ہونا چاہیے۔
- اجتماعی پیشکش کے وقت اپنے ساتھ موجود دیگر رقاصوں کا احترام کرنا چاہیے اور اجتماعی رقص میں ہم آہنگی اور یکسانیت کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- پیشکش کے دوران اسٹیج کی مختلف سمتوں کا خیال رکھتے ہوئے رقص کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

- طلبہ سے ان کی دیکھی ہوئی کسی پیشکش کی مثال لے کر اس پیشکش کی تفصیلات پوچھیں اور اسٹیج کے آداب کے موضوع پر جماعت میں بات چیت کریں۔

CG – 3
C–3.1
06AE58, 59,

ناظرین تھیٹر/ہال میں یہ احتیاط برتیں۔

- فنکار جب اسٹیج پر اپنی پیشکش کر رہے ہوں، تو انھیں مناسب داد دیں۔
- فنکاروں کے فن کا احترام کرنے کے لیے، پیشکش کے دوران شور غل نہ کریں۔
- پیشکش کے دوران کچھ بھی کھانے پینے سے گریز کریں اور یکسوئی و توجہ کے ساتھ فن کا لطف اُٹھائیں۔
- تھیٹر/ہال میں خاموشی برقرار رکھیں۔

رقص کی منصوبہ بندی اور پیشکش

رقص کی منصوبہ بندی اور پیشکش کرتے وقت درج ذیل امور پر غور کیا جانا چاہیے:

۱۔ رقص کے لیے موضوع کا انتخاب۔
۲۔ منتخب کردہ موضوع کے لیے معاون و موزوں موسیقی کا انتخاب۔
۳۔ موضوع اور موسیقی کے مطابق اساتذہ کی رہنمائی میں رقص کی تشکیل کرنا (توانائی، جگہ/ فضا کا استعمال، مختلف لکیروں/ زاویوں کا استعمال وغیرہ)۔
۴۔ رقص کی باقاعدہ مشق۔
۵۔ رقص کے لیے معاون میک اَپ اور پوشاک کا انتخاب (لباس، زیورات، اشیا وغیرہ)۔
۶۔ رقص کے لیے معاون پسِ منظر (اسٹیج ڈیزائننگ)، صوتی نظام، روشنی کا نظام جیسے تکنیکی امور کی منصوبہ بندی۔
۷۔ رقص کا خود اعتمادی کے ساتھ مظاہرہ۔

مشق

الف) رقص کی پیشکش کے لیے کون کون سے امور ضروری ہوتے ہیں، لکھیے۔

ب) قریبی تھیٹر/ہال کی سیر کرکے وہاں کا مشاہدہ کیجیے اور ذیل کے نکات کی مدد سے ایک خاکہ تیار کیجیے۔

۱۔ اسٹیج ۲۔ اسٹیج وِنگز (بازو) ۳۔ پردہ ۴۔ پسِ پردہ (بیک اسٹیج)

ج) درج ذیل نکات کی بنیاد پر کسی بھی رقص کی منصوبہ بندی اور پیشکش کیجیے۔

۱۔ موضوع ۲۔ ادب (مواد) ۳۔ موسیقی (سنگیت)
۴۔ تشکیل ۵۔ میک اَپ ۶۔ پوشاک
۷۔ پسِ منظر ۸۔ صوتی امتزاج ۹۔ روشنی کا انتظام

د) رقص کی پیشکش کے لیے درکار اجزا کے نام لکھیے۔

- طلبہ کو رقص کے لیے موضوع کا انتخاب کرنے میں مدد کریں۔ نیز رقص کی پیشکش کے لیے درکار تکنیکی انتظامات (روشنی کا انتظام، صوتی امتزاج، پسِ منظر وغیرہ) فراہم کرنے کی کوشش کریں۔

CG – 3
C–3.2
06AE60, 61

۱۸ مقامی اسلوبِ رقص اور رقاص

ہمارے آس پاس کئی قسم کے رقص اور فن پیش کیے جاتے ہیں۔ بہت سے مقامی فنکاران فنون کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ اگر ہم ان کے کام کے بارے میں معلومات حاصل کریں، تو ہمیں اپنے علاقے کی فنکارانہ پہچان اور ثقافتی پختگی کا اندازہ ہوتا ہے۔

مہاراشٹر کے چند نامور رقص کے فنکاروں کی معلومات درج ذیل ہیں۔

۱۔ وِٹھابائی نارائن گاؤنکر: وِٹھابائی بھاؤ مانگ نارائن گاؤنکر مہاراشٹر کی انتہائی مقبول اور مایہ ناز 'تماشا سمراجنی' (ملکہ تماشا) اور لاونی فنکارہ تھیں۔ مہاراشٹر کے عوامی فن (تماشا) میں ان کی گراں قدر خدمات کی وجہ سے انھیں 'تماشا سمراجنی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

پورا نام : وِٹھابائی بھاؤ مانگ نارائن گاؤنکر (وِٹھابائی بھاؤ کھڑے)

تاریخِ پیدائش: یکم جولائی ۱۹۳۵ء پنڈھرپور (مہاراشٹر)

تاریخِ وفات : ۱۵ جنوری ۲۰۰۲، نارائن گاؤں (عمر ٦٦ برس)

خاندان : ان کے والد بھاؤ کھڑے، مشہور عوامی شاعر پٹھے باپوراؤ کے شاگرد تھے اور ان کا اپنا 'بھاؤ - باپو مانگ نارائن گاؤنکر تماشا منڈل' نامی تماشا گروپ تھا۔

فنکارانہ تخلیقات اور خدمات

فن کی ابتدائی تربیت : وِٹھابائی کو بچپن سے ہی گھر کے ماحول سے گلوکاری اور رقص کی ابتدائی تربیت ملی۔ چار پانچ برس کی عمر سے ہی انھوں نے اسکول جانے کے بجائے اپنے والد کے تماشا گروہ کے ساتھ گاؤں گاؤں گھومنا شروع کر دیا۔

فنکارانہ مہارت : سریلی آواز، پُرکشش چہرہ اور بے مثال لاونی رقص کی بدولت انھوں نے ناظرین کے دلوں پر راج کیا۔ وہ گولنی (مذہبی گیت)، لاونی اور مکالموں کی ادائیگی میں انتہائی ماہر تھیں۔

حب الوطنی : ۱۹٦۲ء کی بھارت-چین جنگ کے دوران (نیفا سرحد پر) انھوں نے بھارتی فوجیوں کی تفریح اور ان کا حوصلہ بڑھانے کے لیے خود سرحد پر جا کر تماشا پیش کیا تھا۔

اعزازات اور انعامات : عوامی فن میں ان کی اعلیٰ ترین خدمات کے اعتراف میں انھیں بھارت کے صدر کے ہاتھوں 'راشٹر پتی پدک' (سنگیت ناٹک اکادمی ایوارڈ) سے نوازا گیا تھا۔

حکومتِ مہاراشٹر نے ان کی یاد میں عوامی فنکاروں کے لیے 'وِٹھابائی نارائن گاؤنکر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ' کا آغاز کیا ہے، جو ہر سال دیا جاتا ہے۔

۲۔ سدانند رانے: سدانند رانے مہاراشٹر کے ایک انتہائی نامور، سینئر عوامی فن اور لوک رقص (عوامی رقص) کے اسکالر، محقق اور رقص و ڈراما کے ہدایت کار ہیں۔ انھوں نے مہاراشٹر کے روایتی عوامی فنون، بالخصوص لاؤنی اور عوامی رقص کی وراثت کو سنبھالنے اور اسے اگلی نسل تک پہنچانے کے لیے گزشتہ 40 سے زائد برسوں تک مسلسل انتھک کام کیا ہے۔ سدانند رانے کا مختصر تعارف اور ان کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

۱۔ **عوامی فن کے اسکالر اور تحریری کام:** سدانند رانے نے نہ صرف رقص کی ہدایت کاری کی، بلکہ مہاراشٹر کے مختلف عوامی رقص اور لاونی کی اصل ہیئت پر گہرا تحقیقی کام بھی کیا ہے۔ ان کے اس علمی کام کا فائدہ کئی نوجوان فنکاروں اور رقاصاؤں کو ہو رہا ہے۔

۲۔ **جج (ممتحن):** وہ دوردرشن کے 'سہیادری' چینل پر انتہائی مقبول ہونے والے رقص کے مقابلے 'دِھنا دِھن دھا' کے مرکزی جج رہے ہیں۔

۳۔ **ثقافتی پروگرام:** انھوں نے کئی تاریخی اور ثقافتی پروگراموں کی کامیاب ہدایت کاری کی ہے۔ متحدہ مہاراشٹر کی تحریک پر مبنی ان کے پروگرام 'ثقافتی جاگر' (سانسکرتک جاگر) نے بہت مقبولیت حاصل کی۔

۴۔ **رقص کی مختلف اقسام:** لاونی کے ساتھ ساتھ کولی رقص، تارپا، گوندھل اور بھارت کی دیگر ریاستوں کے عوامی رقص کی اقسام پر بھی ان کی گہری گرفت ہے۔

۵۔ **اہم انعامات اور اعزازات:** مہاراشٹر کے ثقافتی شعبے میں ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں انھیں کئی باوقار اعزازات سے نوازا جا چکا ہے:

۶۔ **ریاستی ثقافتی ایوارڈ (۲۰۲۳ء):** حکومتِ مہاراشٹر کے محکمہ ثقافت کا انتہائی معتبر 'ریاستی ثقافتی ایوارڈ (شعبہ رقص)' دیا گیا۔

لاؤنی گورو ایوارڈ (۲۰۲۲ء): 'لاونی کلاونت مہاسنگھ' کی جانب سے دیا جانے والا نامور 'لاؤنی گورو ایوارڈ (رقص ڈائریکٹر)' سدانند رانے کو تفویض کیا گیا۔

مہاراشٹر لوک گورو ایوارڈ (۲۰۲۴ء): 'مہاراشٹر لوک کلاونت پرتشٹھان' کی جانب سے انھیں عوامی فن میں گراں قدر خدمات کے لیے یہ خصوصی ایوارڈ دیا گیا۔

۶۔ **آنے والی نسل کے رہنما (گرو)**

سدانند رانے نے 'مدرا آرٹ اکیڈمی' جیسے اداروں اور سرکاری ورکشاپس کے ذریعے سینکڑوں نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو لاؤنی اور عوامی رقص کی باقاعدہ سائنسی و شاستریہ تربیت فراہم کی ہے۔ آج کئی نامور لاؤنی فنکار اور رقص کے ڈائریکٹرز انھیں اپنا 'گرو' مانتے ہیں۔

- طلبہ کو گرد و نواح کے مقامی رقص کی اقسام سے متعارف کروایا جائے اور رپورٹ پیش کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
- مقامی رقاصوں، ان کے رقص کے اسلوب اور رقص کی اقسام کے بارے میں جماعت میں معلومات دیں۔ (مثلاً روہنی بھاٹے، ڈاکٹر سُچیتا بھڑے-چاپیکر)

CG - 4
C-4.1\4.2
LO06AE62, 63

مشق

ا۔ مقامی (عوامی/کلاسیکی) رقص کے فنکاروں کی معلومات حاصل کیجیے اور ان کی زندگی و کام کے بارے میں جماعت میں بات چیت کیجیے۔ ان فنکاروں کا انٹرویو لیجیے یا ان کی پیشکش دیکھیے اور ان کے بارے میں بیاض میں مختصر معلومات لکھیے۔

۲۔ مقامی علاقے کے رقص (لوک/کلاسیکی) کے موضوع پر معلومات حاصل کر کے اس کی روداد پیش کیجیے۔ روداد پیش کرتے وقت درج ذیل نکات پر غور کیجیے۔

ا۔ روداد کا عنوان

۲۔ رقص کی قسم کا نام

۳۔ رقص کی قسم کا جائے وقوع/مقامِ آغاز

۴۔ رقص کی قسم کی تاریخ، یہ کیوں اور کہاں پیش کیا جاتا ہے؟

۵۔ پیشکش کا طریقہ: انفرادی/اجتماعی، خاتون/مرد/دونوں

۶۔ رقص کا میک اَپ اور پوشاک

۷۔ پیشکش کی خصوصیات

اندراجات

پیارے طالب علم دوستو اور سہیلیو!

اگر آپ کو کسی نے نامناسب طریقے سے چھوا تو آپ بے چین ہو گئے ہوں گے، اس پر آپ بالکل خاموش نہ رہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو آپ کو درج ذیل کام کرنے چاہئیں۔

1) اپنے آپ کو موردِ الزام نہ ٹھہرائیں۔

2) آپ کو جس پر بھروسہ ہے اسے اس واقعے کے بارے میں بتائیں۔

3) آپ پوکسو ای-باکس کے ذریعے آپ کے حقوق کے تحفظ کے لیے قائم کردہ قومی کمیشن کو بھی مطلع کر سکتے ہیں۔

جب کوئی آپ کو نامناسب طریقے سے چھوتا ہے تو آپ کو بُرا لگ سکتا ہے، آپ اُلجھن محسوس کر سکتے ہیں، آپ بے بسی محسوس کر سکتے ہیں، لیکن 'بُرا' محسوس کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، کیونکہ یہ آپ کی غلطی بالکل نہیں ہے۔

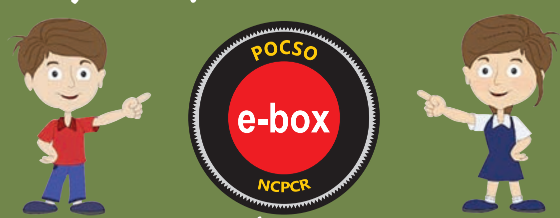

اس بٹن کو دبائیں۔

POCSO e-box یہ ویب سائٹ : ncpcr@gov.in پر دستیاب ہے۔

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ کو ہراساں کیا گیا ہے، آپ اُلجھن میں ہیں، پریشان ہیں یا تناؤ کا شکار ہیں، یا کسی ایسے بچّے کے بارے میں جانتے ہیں جسے ہراساں کیا گیا ہے، تو 1098 پر رابطہ کریں۔ اس طرح آپ کی اور دوستوں کی زندگی بدل سکتی ہے۔

چائلڈ لائن 1098: یہ ایک 24 گھنٹے والی ٹول فری قومی فون سروس ہے۔ یہ چائلڈ لائن فاؤنڈیشن کی طرف سے شروع کی گئی ایک پہل ہے، جسے وزارت برائے ہنگامی حالات برائے خواتین اور بچوں کی ترقّی نے متاثرین کے لیے شروع کیا ہے۔

नए समाज की ओर
Towards a new dawn

- ہدایت: طلبہ کو محفوظ اور غیر محفوظ لمس کے تعلق سے معلومات دیں۔

समग्र शिक्षा
Samagra Shiksha

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل،
پونہ-۴۱۱۰۰۴

कलाशिक्षण इयत्ता सहावी (उर्दू माध्यम)

مفت تقسیم کے لیے

कलाशिक्षण इयत्ता सहावी (उर्दू माध्यम)